توحید در قرآن

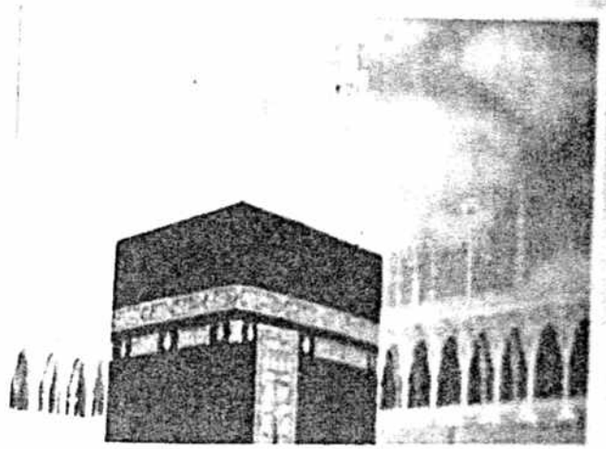

مؤسسہ قرآن عترت علیہم السلام

مؤسسہ کا مقصد

اللہ پاک کی اطاعت وعبادت

قرآن مجید اور حضرت محمد ﷺ وآل محمد علیہم السلام

کی اتباع وتعلیمات کی روشنی میں

مؤسسہ قرآن عترت علیہم السلام

محمد ولا A/335 وا پڈا ٹاؤن، ناردرن بائی پاس

آف بوسن روڈ۔ ملتان (60700) پاکستان

Tel: 061-6750761

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابوالحسن علی بن احمد دلال قمیؒ روایت کرتے ہیں کہ شیعہ کے ایک گروہ میں اختلاف واقع ہوا کہ آیا اللہ تعالیٰ نے آئمہ علیہم السّلام کے سپرد کر دیا ہے کہ خلق کریں اور رزق دیں؟ ایک قوم کہتی تھی ایسا ہونا محال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ کہنا جائز نہیں ہے کیونکہ اجسام کو خلق کرنا سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کی قدرت میں نہیں ہے دوسرے کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے آئمہ علیہم السّلام کو اِن کاموں پر قادر کر دیا ہے لہٰذا وہ خلق بھی کرتے ہیں اور رزق بھی دیتے ہیں یہ اختلاف شدید صورت اختیار کر گیا۔ ایک شخص نے کہا کہ جھگڑا کیوں کرتے ہو تم سب مل کر جناب ابوجعفرؒ محمد بن عثمان (نائب امام زمانہؑ در غیبت صغریٰ) کی طرف رجوع کیوں نہیں کر لیتے؟ اُن سے سوال کر لو جو عقیدہ حق ہوگا وضاحت فرما دیں گے کیونکہ حضرت صاحب الامرؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام تک پہنچنے کا ہمارا راستہ وہی ہیں۔ یہ رائے سب کو پسند آ گئی اور سب جناب ابوجعفرؒ کی طرف خط لکھنے پر راضی ہو گئے۔ سوال لکھ کر بھیج دیا گیا جواب توقیع مبارک کی شکل میں ظاہر ہوا جس کا متن یہ ہے:

"بیشک اللہ تعالیٰ ہی وہ ذات ہے جو جسموں کو پیدا کرتا ہے اور رزق تقسیم کرتا ہے کیونکہ وہ جسم نہیں رکھتا اور نہ ہی کسی جسم میں سماتا ہے اسکی مثل کوئی چیز نہیں ہو سکتی وہی سمیع و بصیر ہے۔ رہے ہم آئمہ علیہم السّلام! سو ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں تو صرف وہی خلق کرتا ہے ہم سوال کرتے ہیں تو صرف وہی رزق دیتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سوال کو قبول کرتا ہے اور ہمارے حق کی عظمت کو ظاہر فرماتا ہے۔"

(سورۃ فاطر: 22/35 آیت۔3)

"الاحتجاج" مؤلفہ: ابی منصور احمد بن علی بن ابی طالب الطبرسیؒ
الجزء الثانی: مطبوعہ نجف اشرف۔ عراق
صفحہ 284 سطر 12

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہہ دیجئے اس کام پر میں تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ جو شخص چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے۔ (25۔57)

اللہ اکبر

لا فتیٰ الا علیؑ لا سیف الا ذوالفقار

حضرت صاحب الامر علیہ السلام

عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا

حکم

مؤسسہ قرآن عترت علیہم السلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت صاحب الامرؑ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے دستخط مبارک سے صادر شدہ توقیع میں غلاۃ پر سخت تنقید وارد ہوئی ہے اور یہ محمد بن علی بن ہلال کرخی کے خط کے جواب میں صادر ہوئی تھی۔

آپؑ نے فرمایا:

''اے محمد بن علی! خداوند متعال اپنی صفت بیانی سے بلند و عظیم ہے اُسکی ذات پاک و پاکیزہ ہے اور وہی لائق تعریف ہے ہم اُس کے علم و قدرت میں شریک نہیں بلکہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی بھی علم غیب نہیں جانتا جیسا کہ وہ قرآن پاک میں فرماتا ہے:

''اے رسولؐ! کہہ دو کہ آسمانوں اور زمینوں میں سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی غیب نہیں جانتا'' [1]

میں اور میرے آباؤ اجداد چاہے وہ اوّلین میں سے ہوں جیسے حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ حضرت موسیٰؑ اور تمام انبیائے ماسلف چاہے آخرین سے میں ہوں جیسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علیؑ بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تمام آئمہ طاہرین علیہم السلام جو میرے زمانے تک گزر چکے ہیں سب اللہ تعالیٰ کے بندے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے:

''جس نے میری یاد سے اِعراض کیا اُسکی زندگی سخت ہو جائیگی اور اُسے ہم قیامت میں اندھا محشور کریں گے۔ وہ کہے گا اے میرے رب! مجھے اندھا کیوں محشور کیا جبکہ میں آنکھوں والا تھا، تو خداوند تعالیٰ فرمائے گا: ہماری آیات تیرے پاس آئی تھیں اور جسے تُو نے اُنہیں اُس وقت بھلا دیا تھا اِس طرح آج تجھے بھی بھلا دیا گیا ہے۔'' [2]

اے محمد بن علی! ہمیں اِن جاہل اور احمق شیعوں نے بہت دُکھ اور اذیت دی ہے۔ ایسے جاہلوں کے دین سے تو مچھر کا پر بھی زیادہ وزنی ہے۔ میں اُس اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی گواہ کی حیثیت سے کافی ہے۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام ملائکہ اور تمام انبیاء و اولیاء علیہم السلام کو اور خود تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں بلکہ جس جس تک میری یہ تحریر پہنچے کہ میں ہر اُس شخص سے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی برأت چاہتا ہوں جو یہ کہے کہ ہم غیب جانتے ہیں اور ہم اُس کے ملک میں شریک ہیں یا جو ہمیں ایسے مقام پر فائز سمجھے جس پر خداوند متعال راضی نہیں ہے اور جس مقام کیلئے اُس نے ہمیں خلق کیا ہے وہ وہی مقام ہے جو میں نے اپنے خط کی ابتداء میں بیان کیا ہے اگر اِس میں حد سے تجاوز کرے تو تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ہم اُس سے بری ہیں۔ اللہ تعالیٰ، ملائکہ، رُسل اور اولیاء اللہ سب اُس سے دور و بری ہیں۔

میری یہ توقیع تیری گردن میں اور جو بھی اِسے سن لے، ایک امانت قرار دیتا ہوں کہ اِسکو ہمارے کسی موالی اور شیعہ سے مخفی نہ رکھے بلکہ ہر شیعہ پر یہ توقیع واضح و ظاہر کرے۔ شاید اللہ تعالیٰ اُسکو ہدایت کر دے اور وہ دین حق کی طرف لوٹ آئے۔ جس شئی کی حقیقت و انتہاء کو وہ نہیں جانتا اُس سے باز آجائے حالانکہ اُن کی حقیقت کو پہنچا بھی نہیں جا سکتا۔ پس جو کوئی میرے اِس خط کو سمجھ لے اور ہمارے حکم اَمر و نہی کی طرف نہ لوٹے اُس پر خدا کی لعنت ہو اور اُن کی بھی لعنت ہو جن نیک بندوں کا ذکر خط میں ذکر ہوا ہے۔

[1] (سورۃ نمل: 20/27 آیت: 65)

[2] (سورۃ طٰہٰ: 16/20 آیت: 124 تا 127)

''الاحتجاج'' مؤلفہ: ابی منصور احمد بن علی بن ابی طالب الطبرسیؒ

الجزء الثانی: مطبوعہ نجف اشرف۔ عراق

صفحہ نمبر 288 سطر نمبر 14

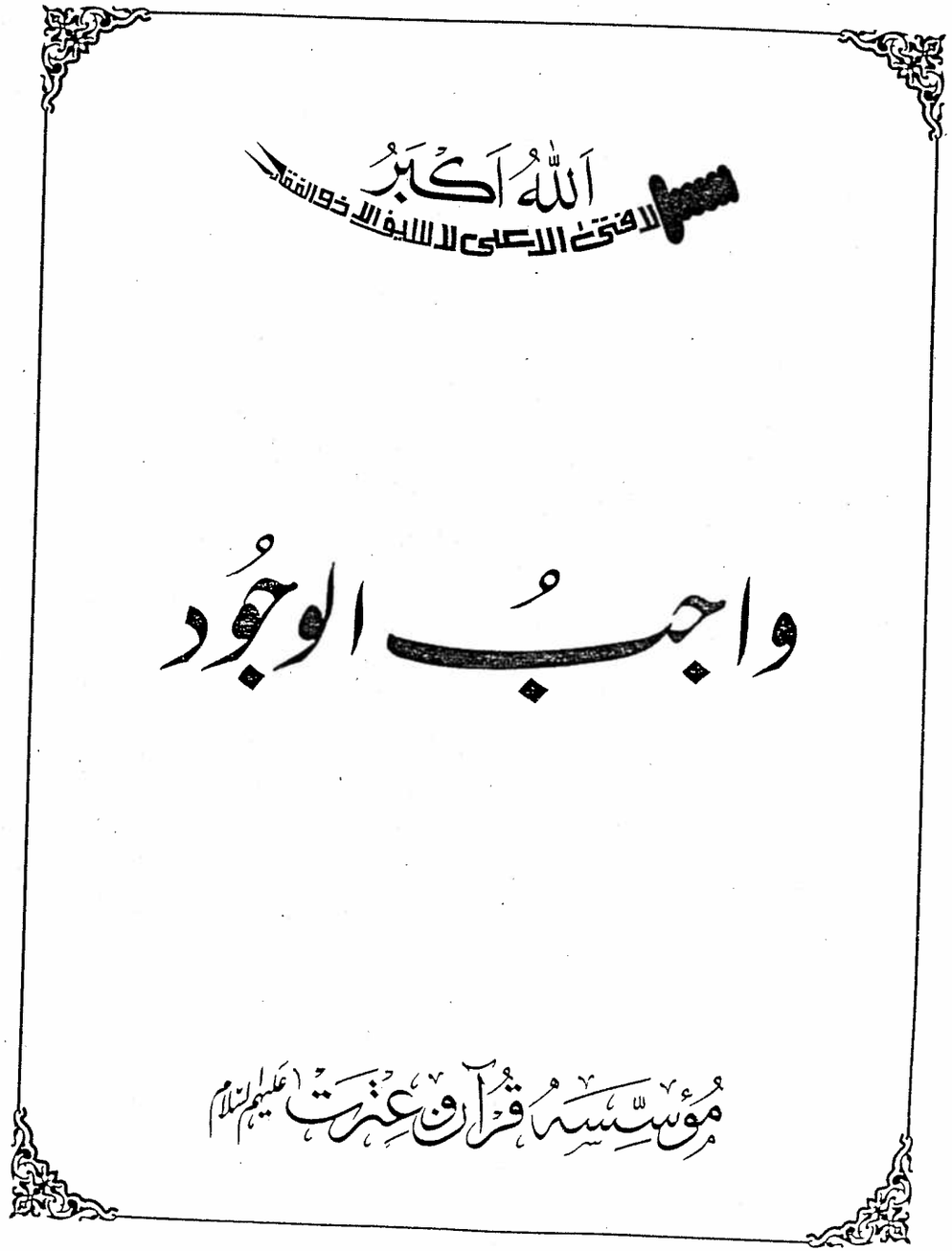
الله اکبر
لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار
واجب الوجود
مؤسسه قرآن عترت علیهم السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۝

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دیجئے: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اُس نے

کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور کوئی بھی اُس کا ہمسر نہیں ہے۔

(سورۃ اخلاص 30/112 آیت۔1 تا 4)

( ) کے بارے میں

ہر آیت کے ترجمے کے اختتام پر سورۃ کا نام اور آیت نمبر کے علاوہ پارہ نمبر اور سورۃ نمبر بھی درج کیا ہے تا کہ آپ کو آیت معلوم کرنے میں آسانی ہو۔ اِس کا طریقہ کچھ یوں ہے۔

پارہ نمبر

(سورۃ اخلاص 30/112 آیت۔1 تا 4)

سورۃ نمبر

30---------یہ پارہ کا نمبر ہے اور آیت والی طرف لکھا ہوا ہے۔

112---------یہ سورۃ کا نمبر ہے جو کہ سورۃ کے نام والی طرف لکھا ہوا ہے۔

کہہ دیجئے: اس کام پر میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ جو شخص چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کرلے۔ (25 ۔ 57)

مؤسسہ کا مقصد

اللہ پاک کی اطاعت وعبادت قرآن مجید اور حضرت محمدؐ وآل محمد علیہم السلام کی اتباع وتعلیمات کی روشنی میں

نام کتاب: واجب الوجود

کاوش: سید محمد جعفر رضا گردیزی

0301-7475761

ناشر: مؤسسہ قرآن وعترت علیہم السلام

محمد ولا A/335 واپڈا ٹاؤن ناردرن بائی پاس

آف بوسن روڈ ملتان-60700 پاکستان

061 - 6750761

پرنٹرز: ایم۔اے۔ایچ برادرز

061 - 4003937

تعداد: 1000 | ہدیہ: قُرْبَۃً اِلَی اللہ | سن اشاعت: 2006ء

کتاب حاصل کرنے کا پتہ: الحاج سید محمد باقر شاہ گردیزی

العابد 7۔آفیسرز کالونی خانیوال روڈ ملتان۔60700 پاکستان

061 - 6222072

فہرست مضامین

گفتگو .....

اللہ تعالیٰ کا وجود 197 آیات قرآنی 1

توحید 53 آیات قرآنی 45

دعائے کمیل (اردو ترجمہ) امیر المؤمنین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہما السلام 57

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

گفتگو:

قرآن پاک کے مترجمین میں سے ایک ایسی ہستی بھی تھی کہ جن کا اسمِ گرامی جناب مولانا حافظ فرمان علی اعلیٰ اللہ مقامہ تھا۔ انہوں نے نہ صرف ترجمہ تک کام کو محدود رکھا بلکہ آیاتِ کلامِ پاک میں اصولِ دین اور فروعِ دین کے عنوان سے ایسی فہرست مرتب فرمائی جو کہ رہتی دنیا تک یادگار رہے گی۔

اصول دین پر مبنی قرآنی آیات سے میں نے اللہ پاک کا نام لے کر کام شروع کیا فہرست میں پہلا باب توحید کے متعلق ہے جو کہ کل 1046 آیات پر مشتمل ہے۔ اگر ان ساری آیات کو اکٹھا کر کے ایک کتابی شکل دی جاتی تو وہ ایک ضخیم کتاب کی شکل بن جاتی۔ آجکل لوگوں کے پاس اپنے ذاتی مسائل اتنے زیادہ ہیں کہ وہ ایسی ضخیم کتابوں کو پڑھنے کیلئے وقت نہیں نکال سکتے۔

لہذا میں نے اِن آیات مقدسہ کو جو کہ باب التوحید کے عنوان سے جناب مولانا مرحوم و مغفور نے اکٹھی کی تھیں اُن کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔ جس میں سے پہلا حصہ واجب الوجود کے عنوان سے پیش کر رہا ہوں اس میں تقریباً 250 آیات ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ قرآن پاک سے دلچسپی رکھنے والے افراد کیلئے یہ ایک اچھی کوشش ثابت ہوگی۔

میں اُن تمام حضرات کا بے حد ممنوں ہوں جنہوں نے میرے ساتھ اِس کام میں تعاون فرمایا۔ جناب مولانا سجاد حسین صاحب امام جمعہ و خطیب جامع مسجد نواں شہر کلر ہٹہ روڈ تحصیل کبیر والا انہوں نے تمام آیات جو کہ اصول دین پر مبنی تھیں وہ فہرست کے مطابق ایک جگہ جمع کیں تا کہ کمپیوٹر والے کو لکھنے میں آسانی ہو۔ پھر جناب صاحب زادہ حافظ قاری نصر اللہ صاحب نے اُن قرآنی آیات کو جو کہ کمپیوٹر والا لکھ کر دیتا تھا اُسے چیک فرماتے تھے اور بعد میں جناب سید علی رضا نقوی خلف الرشید جناب مولانا سید غلام رضا نقوی صاحب امام جمعہ و خطیب جامع مسجد مظفر آباد ملتان انہوں نے اردو ترجمہ چیک فرمانے میں میری بے حد معاونت فرمائی۔ میں اِن تمام حضرات کیلئے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا گو ہوں۔

اللہ پاک میری اِس سعی کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔

(آمین یاربُّ العالمین)

عبدِ خُدا

محمد جعفر رضا

28 - 3 - 1427ھ 27- 4 - 2006ء

11:40 A.M جمعرات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ کا وجود

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

(1) تم کس طرح اللہ کے بارے میں کفر اختیار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے تو اللہ نے تمہیں حیات دی؟ پھر وہی تمہیں موت دے گا' پھر (آخرکار) وہی تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔28)

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

(2) وہ وہی اللہ ہے جس نے زمین میں موجود ہر چیز کو تمہارے لیے پیدا کیا' پھر آسمان کا رخ کیا تو انہیں سات آسمانوں کی شکل میں بنا دیا اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔29)

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

(3) یقیناً آسمانوں اور زمین کی خلقت میں رات اور دن کے آنے جانے میں اِن کشتیوں میں جو انسان کے لیے مفید چیزیں لے کر سمندروں میں چلتی ہیں اور اُس پانی میں جسے اللہ نے آسمانوں سے برسایا پھر اِس پانی سے زمین کو مردہ ہونے کے بعد (دوبارہ) زندگی بخشی اور اِس میں ہر قسم کے جانداروں کو پھیلایا اور ہواؤں کی گردش میں اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں۔ عقل سے کام لینے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔164)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

(4) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا مدِ مقابل قرار دیتے ہیں اور اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے اور ایمان والے تو سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔ کاش یہ ظالم لوگ عذاب کا مشاہدہ کر لینے کے بعد جو کچھ سمجھنے والے ہیں اب سمجھ لیتے کہ ساری طاقتیں صرف اللہ ہی کی ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں نہایت شدید ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔ 165)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾

(5) کیا آپؐ نے اُس شخص کا حال نہیں دیکھا جس نے ابراہیمؑ سے اُن کے ربّ کے بارے میں اِس بنا پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اُسے اقتدار دے رکھا تھا؟ جب ابراہیمؑ نے کہا میرا ربّ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تو اُس نے کہا: زندگی اور موت دینا میرے اختیار میں ہے ابراہیمؑ نے کہا: اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو اُسے مغرب سے نکال کر دکھا۔ یہ سن کر وہ کافر مبہوت رہ گیا اور اللہ ظالموں کی راہنمائی نہیں کرتا۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔ 258)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

(6) ثنائے کامل اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا پھر بھی یہ کافر (دوسرے دیوتاؤں کو) اپنے ربّ کے برابر لاتے ہیں۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔ 1)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

(7) اُسی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدت کا تعین کیا اور ایک مقررہ مدت اُس کے پاس ہے پھر بھی تم تردد میں مبتلا ہو۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔ 2)

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾

(8) اور آسمانوں میں اور زمین میں وہی ایک اللہ ہے وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے اعمال کو بھی جانتا ہے۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔ 3)

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

(9) اور یہ کہ نماز قائم کرو اور تقویٰ الٰہی اختیار کرو اور وہی تو ہے جس کی بارگاہ میں تم جمع کیے جاؤ گے۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔ 72)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

(10) وہ صبح کا شگافتہ کرنے والا ہے اور اُس نے رات کو باعث سکون اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا ہے یہ سب غالب آنے والے دانا کی بنائی ہوئی تقدیر ہے۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔ 96)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

(11) اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم اُن کے ذریعے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرو اہل علم کے لیے ہم نے اپنی آیات کھول کر بیان کی ہیں۔

(سورۃ انعام 6/ آیت 97)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝۹۸

(12) اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک ہی ذات سے پیدا کیا پھر ایک جائے استقرار ہے اور ایک جائے ودیعت ہم نے صاحبان فہم کے لیے آیات کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔

(سورۃ انعام 6/ آیت 98)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۹۹

(13) اور وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس سے ہم نے ہر طرح کی روئیدگی نکالی پھر اُس سے ہم نے سبزہ نکالا جن سے ہم تہہ بہ تہہ گھتے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے شگوفوں سے آویزاں گچھے اور انگور، زیتون اور انار کے باغات (جن کے پھل) ایک دوسرے سے مشابہ اور (ذائقے میں) جدا جدا ہیں۔ ذرا اُس کے پھل کو جب وہ پھلتا ہے اور اُس کے پکنے کو دیکھو۔ اہل ایمان کے لیے یقیناً اِن میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ انعام 6/ آیت 99)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۱۰۰

(14) اور اُن لوگوں نے جنات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اُس نے انہیں پیدا کیا ہے اور نادانی سے اللہ کے لیے

بیٹے اور بیٹیاں گھڑ ڈالیں۔ جو باتیں یہ لوگ کہتے ہیں وہ اُن سے پاک اور بالاتر ہے۔

(سورۃ انعام 6/ آیت 100)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۡ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۱۴۱

(15) اور وہی ہے جس نے مختلف باغات پیدا کیے کچھ چھتریوں چڑھے ہوئے بیلوں کی شکل میں اور کچھ بغیر چڑھے نیز کھجور اور کھیتوں کی مختلف ماکولات اور زیتون اور انار جو باہم مشابہ بھی ہیں اور غیر مشابہ بھی پیدا کیے تیار ہونے پر اُن کے پھلوں کو کھاؤ البتہ اُن کی فصل کاٹنے کے دن اُس (اللہ) کا حق ادا کرو اور فضول خرچی نہ کرو بتحقیق اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(سورۃ انعام 6/ آیت 141)

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۴۲

(16) اور مویشیوں میں کچھ بوجھ اٹھانے والے (پیدا کیے) اور کچھ بچھانے (کے وسائل فراہم کرنے) والے اللہ نے تمہیں جو رزق دیا ہے اُس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو؟ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(سورۃ انعام 6/ آیت 142)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـــُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۴۳

(17) آٹھ جوڑے ہیں دو بھیڑ کے اور دو بکری کے آپ اِن سے پوچھ لیجئے: کیا اللہ نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مدائیں؟ یا وہ (بچے) جو دونوں ماداؤں (بھیڑ یا بکری) کے پیٹ میں ہیں اگر تم لوگ سچے ہو تو مجھے کسی علمی حوالے سے بتاؤ۔

(سورۃ انعام 6/ آیت 143)

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ آۗلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۴

(18) اور دو اُنٹوں میں سے دو گایوں میں سے (یہ بھی) پوچھ لیں کہ کیا اِس نے دونوں کے نر حرام کیے ہیں یا دونوں کی مادائیں؟ یا وہ (بچے) جو دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہیں؟ کیا تم اُس وقت موجود تھے جب اللہ تمہیں یہ حکم دے رہا تھا پس اِس سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے تاکہ لوگوں کو بغیر کسی علم کے گمراہ کرے؟ بتحقیق اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔144)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۶۵

(19) اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا ہے اور تم میں سے بعض پر بعض کے درجات بلند کیے تاکہ جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اُس میں وہ تمہیں آزمائے۔ بے شک آپ کا رب (جہاں) جلد عذاب دینے والا ہے (وہاں) وہ یقیناً بڑا غفور ورحیم بھی ہے۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔165)

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۵۷

(20) اور وہی تو ہے جو ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر اپنی رحمت کے آگے آگے بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ ابر گراں کو اُٹھا لیتی ہیں تو ہم انہیں کسی مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برسا کر اِس سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اِسی طرح ہم مُردوں کو بھی (زمین سے) نکالیں گے شاید تم نصیحت حاصل کرو۔

(سورۃ اعراف 7/8 آیت۔57)

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۸۵

(21) کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں اِن میں غور نہیں کیا اور یہ نہیں سوچا کہ شاید اِن کی موت کا وقت نزدیک ہو رہا ہو؟ آخر اِس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔185)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۸۹

(22) وہی تو ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے سکون حاصل کرو پھر اُس کے بعد جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا (مقاربت کی) تو عورت کو ہلکا سا حمل ہو گیا جس کے ساتھ وہ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ حمل بھاری ہوا تو دونوں (میاں بیوی) نے اپنے رب اللہ سے دعا کی کہ اگر تو نے ہمیں سالم بچہ دیا تو ہم ضرور تیرے شکرگزار ہوں گے۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔189)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵

(23) وہی ہے جس نے سورج کو روشن کیا اور چاند کو چمک دی اور اُس کی منزلیں بنائیں۔ تاکہ تم برسوں کی تعداد اور حساب معلوم کر سکو اللہ نے یہ سب کچھ ایک حقیقت کی بنیاد پر خلق کیا ہے وہ صاحبانِ علم کے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔5)

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ⑦

(24) بے شک رات اور دن کی آمد و رفت میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اُس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو (ہلاکت سے) بچنا چاہتے ہیں۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔6)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ⑦

(25) بے شک جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیاوی زندگی ہی پر راضی ہیں اور اِسی میں اطمینان محسوس کرتے ہیں اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غفلت برتتے ہیں۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔7)

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۖ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۖ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ⑫

(26) وہی تو ہے جو تمہیں خشکی اور دریا میں چلاتا ہے چنانچہ جب کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو لے کر باد موافق کی مدد سے چلتی ہیں اور وہ اُن سے خوش ہوتے ہیں اتنے میں کشتی کو مخالف تیز ہوا کا تھپیڑا لگتا ہے اور ہر طرف سے موجیں اُن کی طرف آنے لگتی ہیں۔ اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (طوفان میں) گھر گئے ہیں تو اُس وقت وہ اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے اُس سے دعا کرتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں اِس مصیبت سے بچایا تو ہم ضرور بالضرور شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔22)

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑬

(27) پھر جب خدا نے انہیں بچا لیا تو یہ لوگ زمین میں ناحق بغاوت کرنے لگے اے لوگو! یہ بغاوت خود تمہارے خلاف ہے دنیا کے چند روزہ مزے لے لو پھر تمہیں ہماری طرف پلٹ کر آنا ہے پھر اُس وقت ہم تمہیں بتائیں گے کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔23)

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ⑬

(28) کہہ دیجئے: تمہیں آسمان اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ سماعت اور بصارت کا مالک کون ہے؟ اور کون ہے جو بے جان سے جاندار کو اور جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے؟ اور کون امور (عالم) کی تدبیر کر رہا ہے؟ وہ کہیں گے: اللہ۔ پس کہہ دیجئے: تو پھر تم اُس سے ڈرتے کیوں نہیں ہو؟۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔31)

فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ⑬

(29) پس یہی اللہ تمہارا برحق پروردگار ہے پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا رہ گیا؟ پھر تم کدھر پھرائے جا رہے ہو؟

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔32)

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑬

(30) اِس طرح (اُن فاسقوں کے بارے میں) آپ کے پروردگار کی بات ثابت ہو گئی کہ یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔33)

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ⑬

(31) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اِس میں تم آرام پاؤ اور دن کو روشن بنایا۔ سننے والوں کے لئے اِس میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔67)

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

(32) کہہ دیجئے: آسمانوں اور زمین میں نظر ڈالو کہ اِن میں کیا کیا چیزیں ہیں اور جو قوم ایمان لانا ہی نہ چاہتی ہو اُس کے لئے آیات اور تنبیہیں کچھ کام نہیں دیتیں۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔101)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَي الْمَاۗءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

(33) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا اور اُس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سب سے بہتر عمل کرنے والا کون ہے اور (اے نبیؐ) اگر آپؐ (لوگوں سے) یہ کہہ دیں کہ تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر ضرور کہیں گے: یہ تو محض کھلا جادو ہے۔

(سورۃ ھود 11/12 آیت۔7)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

(34) اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ بغیر اعتناء کے گزر جاتے ہیں۔

(سورۃ یوسف 12/13 آیت۔105)

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝

(35) اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو تمہیں نظر آنے والے ستونوں کے بغیر بلند کیا پھر اُس نے عرش پر سلطنت استوار کی اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ اِن میں سے ہر ایک مقررہ مدت کے لئے چل رہا ہے۔ وہی امور کی تدبیر کرتا ہے

وہی نشانیوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔2)

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

(36) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اُس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر طرح کے پھلوں کے دو جوڑے بنائے۔ وہی رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے۔ غور و فکر کرنے والوں کے لئے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔3)

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

(37) اور زمین میں باہم متصل ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں نیز کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں جن میں سے کچھ دوہرے تنے کے ہوتے ہیں اور کچھ دوہرے نہیں ہوتے سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے لیکن پھلوں میں (لذت میں) ہم بعض کو بعض سے بہتر بناتے ہیں عقل سے کام لینے والوں کے لئے یقیناً اِن چیزوں میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔4)

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝

(38) وہی ہے جو تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی کی چمک دکھاتا ہے اور بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔12)

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَاۗءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

(39) اور (بجلی کی) گرج اِس کی ثناء کے ساتھ اور فرشتے اُس کے خوف سے لرزتے ہوئے تسبیح کرتے ہیں اور وہی

بجلیوں کو روانہ کرتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گراتا ہے۔ جب وہ اللہ کے بارے میں الجھ رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت طاقت والا ہے

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔13)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰

(40) اُن کے رسولوں نے کہا: کیا (تمہیں) اُس اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے؟ وہ تمہیں اِس لئے دعوت دیتا ہے تا کہ تمہارے گناہ بخش دے اور ایک معینہ مدت تک تمہیں مہلت دے۔ وہ کہنے لگے: تم تو ہم جیسے بشر ہو تم ہمیں اُن معبودوں سے روکنا چاہتے ہو جن کی ہمارے باپ دادا پوجا کرتے تھے۔ پس اگر کوئی کھلی دلیل ہے تو ہمارے پاس لے آؤ۔

(سورۃ ابراہیم 14/13 آیت۔10)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۱

(41) وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس سے تمہیں پینے کو ملتا ہے اور اُس سے درخت اُگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔

(سورۃ نحل 16/14 آیت۔10)

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۲

(42) جس سے وہ تمہارے لیے کھیتیاں، زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے۔ غور و فکر سے کام لینے والوں کے لیے اِن چیزوں میں یقیناً نشانی ہے۔

(سورۃ نحل 16/14 آیت۔11)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲

(43) اور اُس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا ہے اور ستارے بھی اُس کے حکم سے مسخر ہیں۔ عقل سے کام لینے والوں کے لیے اِن چیزوں میں یقیناً نشانیاں ہیں۔

(سورۃ نحل 16/14 آیت۔12)

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝۱۳

(44) اور تمہارے لیے زمین میں رنگ برنگ کی جو مختلف چیزیں اُگائی ہیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے اِن میں یقیناً نشانی ہے۔

(سورۃ نحل 16/14 آیت۔13)

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۴

(45) اور اُسی نے (تمہارے لیے) سمندر کو مسخر کیا تا کہ تم اِس سے تازہ گوشت کھاؤ اور اِس سے زینت کی وہ چیزیں نکالو جنہیں تم پہنتے ہو اور آپ دیکھتے ہیں کہ کشتی سمندر کو چیرتی ہوئی چلی جاتی ہے تا کہ تم اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور شاید تم شکر گزار بنو۔

(سورۃ نحل 16/14 آیت۔14)

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵

(46) اور اُس نے زمین میں پہاڑوں کو گاڑ دیا تا کہ زمین تمہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے اور نہریں جاری کیں اور راستے بنائے تا کہ تم راہ پاتے رہو۔

(سورۃ نحل 16/14 آیت۔15)

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

(47) اور علامتیں بھی (بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ معلوم کر لیتے ہیں۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔16)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

(48) اور اللہ نے فرمایا: تم دو معبود نہ بنایا کرو۔ معبود تو بس ایک ہی ہے پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔51)

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾

(49) تمہارا پروردگار وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لیے کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اُس کا فضل (روزی) تلاش کرو۔ اللہ تم پر یقیناً نہایت مہربان ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔66)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

(50) اِسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

(سورۃ طٰہٰ 20/16 آیت۔55)

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾

(51) اور بتحقیق ہم نے فرعون کو ساری نشانیاں دکھا دیں سو اس نے پھر بھی تکذیب کی اور انکار کیا۔

(سورۃ طٰہٰ 20/16 آیت۔56)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

(52) اور اُسی نے شب و روز اور آفتاب و مہتاب پیدا کیے۔ یہ سب کسی نہ کسی فلک میں تیر رہے ہیں۔

(سورۃ الانبیآء 21/17 آیت۔33)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

(53) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے زمین کی ہر چیز مسخر کر دی ہے اور وہ کشتی بھی جو سمندر میں بحکم خدا چلتی ہے اور اُسی نے آسمان کو تھام رکھا ہے کہ اُس کی اجازت کے بغیر وہ زمین پر گرنے نہ پائے یقیناً اللہ لوگوں پر بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔65)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

(54) اور اُسی نے تمہیں حیات عطا کی پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا انسان تو یقیناً بڑا ہی ناشکرا ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔66)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

(55) اور اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے لیکن تم پھر بھی کم شکر گزار ہو۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔78)

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾

(56) اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم سب کو جمع کیا جانا ہے۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔79)

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

(57) اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت بھی اور اُسی کے قبضہ قدرت میں شب و روز کا آنا جانا ہے۔ تو کیا تم

عقل سے کام نہیں لیتے؟

(سورۃ المؤمنون 23/18 آیت۔80)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

(58) کیا آپؐ نہیں دیکھتے کہ جو مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی؟ اُن میں سے ہر ایک کو اپنی نماز اور تسبیح کا علم ہے اور اللہ کو اُن کے اعمال کا بخوبی علم ہے۔

(سورۃ النور 24/18 آیت۔41)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

(59) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(سورۃ النور 24/18 آیت۔42)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝

(60) کیا آپؐ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے۔ پھر اُسے باہم جوڑ دیتا ہے۔ پھر اُسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے؟ پھر آپ بارش کے قطروں کو دیکھتے ہیں کہ بادل کے درمیان سے نکل رہے ہیں اور آسمان سے پہاڑوں (جیسے بادلوں) سے اولے نازل کرتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے جس سے چاہتا ہے اُسے ہٹا دیتا ہے ممکن ہے اِس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو ختم کر دے۔

(سورۃ النور 24/18 آیت۔43)

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

(61) اللہ شب و روز کو بدلتا رہتا ہے جس میں صاحبانِ بصیرت کے لیے یقیناً عبرت ہے۔

(سورۃ النور 24/18 آیت۔44)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(62) اور اللہ نے زمین پر چلنے والے ہر جاندار کو پانی سے خلق فرمایا پس اُن میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے اور کوئی دو ٹانگوں پر چلتا ہے اور کوئی چار ٹانگوں پر اللہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ النور 24/18 آیت۔45)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝

(63) کیا آپؐ نے نہیں دیکھا کہ آپ کا پروردگار سائے کو کس طرح پھیلاتا ہے؟ اگر وہ چاہتا تو اُسے ساکن بنا دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو سائے (کے وجود) پر دلیل بنا دیا۔

(سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔45)

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝

(64) پھر ہم تھوڑا تھوڑا کر کے اُسے اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

(سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔46)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝

(65) اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ اور نیند کو سکون اور دن کو مشقت کے لیے بنایا۔

(سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔47)

وَهُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝

(66) اور وہی تو ہے جو ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر اپنی رحمت کے آگے آگے بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ

پانی برسایا ہے۔ (سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔48)

لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾

(67) تاکہ ہم اِس کے ذریعے مردہ دیس کو زندگی بخشیں اور اِس سے اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چوپاؤں اور انسانوں کو سیراب کریں۔ (سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔49)

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾

(68) اور اُسی نے اِن دو دریاؤں کو مخلوط کیا ہے ایک شیریں مزیدار اور دوسرا کھارا کڑوا ہے اور اُس نے دونوں کے درمیان ایک حد فاصل اور مضبوط رکاوٹ بنادی ہے۔ (سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔53)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾

(69) اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک بشر کو پیدا کیا۔ پھر اُس کو نسب اور سسرال بنایا اور آپ کا پروردگار بڑی طاقت والا ہے۔ (سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔54)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾

(70) بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس میں ایک چراغ اور روشن چاند بنایا۔ (سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔61)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

(71) اور وہی ہے جس نے ایک دوسرے کی جگہ لینے والے شب و روز بنائے اُس شخص کے لیے جو نصیحت لینا اور

شکر ادا کرنا چاہتا ہے۔ (سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔62)

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

(72) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین میں (فروتنی سے) دبے پاؤں چلتے ہیں اور جب جاہل اُن سے گفتگو کریں تو کہتے ہیں: سلام۔ (سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔63)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾

(73) کیا انہوں نے کبھی زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس میں کتنی وافر مقدار میں ہر قسم کی نفیس نباتات اُگائی ہیں؟ (سورۃ الشعرآء 26/19 آیت۔7)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾

(74) اِس میں یقیناً ایک نشانی ضرور ہے مگر اُن میں سے اکثر نہیں مانتے۔ (سورۃ الشعرآء 26/19 آیت۔8)

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾

(75) فرعون نے کہا: اور ربُّ العالمین کیا ہے؟ (سورۃ الشعرآء 26/19 آیت۔23)

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾

(76) موسیٰؑ نے کہا: آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن دونوں کے درمیان ہے سب کا رب اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ (سورۃ الشعرآء 26/19 آیت۔24)

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۷۷﴾

(77) فرعون نے اپنے اردگرد کے درباریوں سے کہا: کیا تم سنتے نہیں ہو؟

(سورۃ الشعراء 26/19 آیت-25)

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۸﴾

(78) موسیٰؑ نے کہا: وہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔

(سورۃ الشعراء 26/19 آیت-26)

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۷۹﴾

(79) فرعون نے (لوگوں سے) کہا: جو رسول تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ دیوانہ ہے۔

(سورۃ الشعراء 26/19 آیت-27)

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

(80) موسیٰؑ نے کہا: وہ مشرق و مغرب اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے کا پروردگار ہے۔ اگر تم لوگ عقل رکھتے ہو۔

(سورۃ الشعراء 26/19 آیت-28)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾

(81) کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے رات اِس لیے بنائی کہ وہ اِس میں سکون حاصل کریں اور دن کو روشن بنایا؟ ایمان لانے والوں کے لیے اِس بات میں یقیناً نشانیاں ہیں۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت-86)

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

(82) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اِس میں ایمان والوں کے لیے یقیناً ایک نشانی ہے۔

(سورۃ العنکبوت 29/20 آیت-44)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۸۳﴾

(83) اور اگر آپ اِن سے پوچھیں کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا اور اِس کے ذریعے زمین کو مردہ ہونے کے بعد کس نے زندہ کر دیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے، کہہ دیجئے: الحمدللہ۔ البتہ اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(سورۃ العنکبوت 29/21 آیت-63)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۸۴﴾

(84) اور آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ثنائے کامل اُسی کے لیے ہے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت-18)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۸۵﴾

(85) اور وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اِسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت-19)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

(86) اور یہ اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر تم انسان ہو کر (زمین میں) پھیل رہے ہو۔
(سورۃ روم 30/21 آیت-20)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

(87) اور یہ اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے ازواج پیدا کیے تا کہ تم اُن سے سکون حاصل کرو اور اُس نے تمہارے مابین محبت اور مہربانی پیدا کی غور و فکر کرنے والوں کے لیے یقیناً اِن میں نشانیاں ہیں۔
(سورۃ روم 30/21 آیت-21)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

(88) اور آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہے۔ علم رکھنے والوں کے لیے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔
(سورۃ روم 30/21 آیت-22)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

(89) اور تمہارا رات میں سو جانا اور دن میں اُس کا فضل (رزق) تلاش کرنا اُس کی نشانیوں میں سے ہے۔ (دلائل کو توجہ سے) سننے والوں کے لیے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔
(سورۃ روم 30/21 آیت-23)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

(90) اور خوف اور طمع کے ساتھ تمہیں بجلی کی چمک دکھانا اور زمین کو اُس کی موت بعد زندہ کرنے کے لیے آسمان سے پانی برسانا بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہے۔ عقل سے کام لینے والوں کے لیے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔
(سورۃ روم 30/21 آیت-24)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ
اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

(91) اور یہ بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک بار پکارے گا تو تم یکا یک نکل آؤ گے۔
(سورۃ روم 30/21 آیت-25)

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾

(92) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اُسی کا ہے اور سب اُسی کے تابع فرمان ہیں۔
(سورۃ روم 30/21 آیت-26)

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾

(93) اور وہی خلقت کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اُس کا اعادہ کرتا ہے اور یہ اُس کے لیے زیادہ آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اُس کے لیے اعلیٰ شان و منزلت ہے اور وہ بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے۔
(سورۃ روم 30/21 آیت-27)

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا
رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

(94) وہ تمہارے لیے خود تمہاری ایک مثال دیتا ہے۔ جن غلاموں کے تم مالک ہو کیا وہ اُس رزق میں تمہارے شریک ہیں جو ہم نے تمہیں دیا ہے؟ پھر وہ اُس میں (تمہارے) برابر ہو جائیں اور تم اُن سے اِس طرح ڈرنے لگو جس طرح تم (آزاد) لوگ خود ایک دوسرے سے ڈرتے ہو؟ عقل رکھنے والوں کے لیے ہم اِس طرح نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔28)

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

(95) اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اُس کی طرف رجوع کرتے ہوئے اپنے رب کو پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو اُن میں سے ایک فرقہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔33)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

(96) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے؟ مومنین کے لیے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔37)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

(97) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بشارت دہندہ بنا کر بھیجتا ہے تاکہ تمہیں اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائے اور کشتیاں اُس کے حکم سے چلیں اور تم اُس کا فضل تلاش کرو اور شاید تم شکر کرو۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔46)

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَاۗءِ كَيْفَ يَشَاۗءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

(98) اللہ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر اُسے جیسے اللہ چاہتا ہے آسمان پر پھیلاتا ہے پھر اُسے ٹکڑوں کا انبوہ بنا دیتا ہے پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اِس کے بیچ میں سے بارش نکلنے لگتی ہے پھر اِس بارش کو اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔48)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

(99) اللہ وہ ہے جس نے کمزور حالت سے تمہاری تخلیق (شروع) کی پھر کمزوری کے بعد قوت بخشی پھر قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا کر دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ بڑا جاننے والا، صاحبِ قدرت ہے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔54)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾

(100) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے تمہارے لئے مسخر کیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں کامل کر دی ہیں اور (اِس کے باوجود) کچھ لوگ اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس نہ علم ہے اور نہ ہدایت اور نہ کوئی روشن کتاب۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔20)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

(101) کیا تم نہیں دیکھتے کہ کشتی سمندر میں اللہ کی نعمت سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اُس کی نشانیاں دکھائے۔ تمام صبر شکر کرنے والوں کے لئے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔31)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

(102) اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اُس کے رب کی آیات سمجھا دی گئی ہوں پھر وہ اُن سے منہ موڑ لے؟ ہم مجرموں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

(سورۃ السجدہ 32/21 آیت-22)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

(103) اور بتحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی ہے لہذا آپؐ اِس (قرآن) کے ملنے میں کسی شبہے میں نہ رہیں اور ہم نے اِس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت (کا ذریعہ بنایا)۔

(سورۃ السجدہ 32/21 آیت-23)

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

(104) اور جب انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھے ہوئے تھے تو ہم نے اُن میں سے کچھ لوگوں کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے ہیں۔

(سورۃ السجدہ 32/21 آیت-24)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

(105) یقیناً آپؐ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ سنا دے گا جن میں یہ لوگ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

(سورۃ السجدہ 32/21 آیت-25)

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

(106) کیا انہیں اِس بات سے ہدایت نہیں ملی کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا ہے جن کی قیام گاہوں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں، بتحقیق اِس میں نشانیاں ہیں۔ تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں۔

(سورۃ السجدہ 32/21 آیت-26)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

(107) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمینوں کی طرف پانی روانہ کرتے ہیں پھر اُس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس سے اُن کے جانور بھی کھاتے ہیں اور خود بھی۔ تو کیا یہ دیکھتے نہیں ہیں؟

(سورۃ السجدہ 32/21 آیت-27)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

(108) وہی تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی (دعا کرتے ہیں) تاکہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور وہ مومنوں کے بارے میں بڑا مہربان ہے۔

(سورۃ احزاب 33/22 آیت-43)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

(109) اور اِسی طرح انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں میں بھی مختلف رنگ پائے جاتے ہیں۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف اہل علم ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ بڑا غالب آنے والا معاف کرنے والا ہے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت-28)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

(110) بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو رزق انہیں دیا ہے اُس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے ساتھ امید لگائے ہوئے ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت-29)

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾

(111) اللہ آسمانوں اور زمین کو یقیناً تھامے رکھتا ہے کہ یہ اپنی جگہ چھوڑ نہ جائیں اگر یہ اپنی جگہ چھوڑ جائیں تو اللہ کے بعد انہیں کوئی تھامنے والا نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بڑا بردبار بخشنے والا ہے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔41)

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿42﴾

(112) اور مردہ زمین ان کے لئے ایک نشانی ہے۔ جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے غلہ نکالا جسے یہ کھاتے ہیں۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔33)

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿43﴾

(113) اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے جاری کیے۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔34)

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ ۖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿44﴾

(114) تاکہ وہ اس کے پھلوں سے اور اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھائیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔35)

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۢبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿45﴾

(115) پاک ہے وہ ذات جس نے تمام جوڑے بنائے اُن چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور اُن چیزوں سے جنہیں یہ جانتے ہی نہیں۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔36)

وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿46﴾

(116) اور رات بھی ان کے لئے ایک نشانی ہے جس سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں۔ تو اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔37)

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿47﴾

(117) اور سورج اپنے مقررہ ٹھکانے کی طرف چلا جارہا ہے۔ یہ بڑے غالب آنے والے دانا کی تقدیر ہے۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔38)

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿48﴾

(118) اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کی ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح لوٹ جاتا ہے۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔39)

لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿49﴾

(119) نہ سورج کی مجال کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ ہی رات دن پر سبقت لے سکتی ہے اور وہ سب ایک ایک مدار میں تیر رہے ہیں۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔40)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا
أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿50﴾

(120) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر چشمے بنا کر اُسے زمین میں جاری کرتا ہے پھر اُس سے رنگ برنگی فصلیں اُگاتا ہے۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں۔ تو تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئی ہیں پھر وہ اُسے بھوسہ بنا دیتا ہے؟ عقل والوں کے لئے یقیناً اس میں نصیحت ہے۔

(سورۃ زمر 39/23 آیت۔21)

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي
قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرٰى إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿51﴾

(121) موت کے وقت اللہ روحوں کو قبض کرتا ہے اور جو ابھی نہیں مرا اُس کی روح نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر وہ جس کی موت کا فیصلہ کر چکا ہوتا ہے۔ اُسے روک رکھتا ہے۔ اور دوسری کو ایک وقت تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ فکر کرنے والوں

کے لئے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔
(سورۃ زمر 39/23 آیت-42)

لَاجَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

(122) حقیقت یہ ہے کہ یہ جس چیز کی طرف تم مجھے دعوت دیتے ہو اِس کی نہ دنیا میں کوئی دعوت ہے نہ آخرت میں اور ہماری بازگشت یقیناً اللہ کی طرف ہے اور حد سے تجاوز کرنے والے تو یقیناً جہنمی ہیں۔
(سورۃ مومن 40/24 آیت-43)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾

(123) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ تم اُس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا اللہ یقیناً لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔
(سورۃ مومن 40/24 آیت-61)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

(124) یہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر چیز کا خالق ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔
(سورۃ مومن 40/24 آیت-62)

كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

(125) اِسی طرح وہ لوگ بھی بھٹکتے رہے جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔
(سورۃ مومن 40/24 آیت-63)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾

(126) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو جائے قرار اور آسمان کو عمارت بنایا اور اُسی نے تمہاری صورت

بنائی تو بہترین صورت بنائی۔ اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔ یہی تمہارا رب ہے پس بابرکت ہے وہ اللہ جو عالمین کا رب ہے۔
(سورۃ مومن 40/24 آیت-64)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

(127) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر لوتھڑے سے پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر (تمہاری نشوونما کرتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ پھر (تمہیں مزید زندگی دیتا ہے) تاکہ تم بڑھاپے کو پہنچ پاؤ اور تم میں سے کوئی تو پہلے ہی مر جاتا ہے۔ اور (بعض کو مہلت ملتی ہے) تاکہ تم اپنے مقررہ وقت کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم عقل سے کام لو۔
(سورۃ مومن 40/24 آیت-67)

هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾

(128) وہی تو ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہی موت بھی دیتا ہے پھر جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اُس سے صرف یہ کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔
(سورۃ مومن 40/24 آیت-68)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

29 اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔
(سورۃ مومن 40/24 آیت-79)

وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَی الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

(130) اور تمہارے لئے اِن میں منفعت ہے اور تاکہ تمہارے دلوں میں (کہیں جانے کی) حاجت ہو تو اُن پر

(سوار ہو کر) پہنچ جاؤ نیز اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔

(سورۃ مومن 40/24 آیت۔80)

وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ ۚ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾

(131) اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پس تم اُس کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟۔

(سورۃ مومن 40/24 آیت۔81)

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩﴾

(132) کہہ دیجئے: کیا تم اُس ذات کا انکار کرتے ہو اور اُس کے لئے مدِ مقابل قرار دیتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا؟ وہی تو عالمین کا پروردگار ہے۔

(سورۃ سجدہ 41/24 آیت۔9)

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿١٠﴾

(133) اور اُسی نے زمین میں اُس کے اوپر پہاڑ بنائے اور اِس میں برکات رکھ دیں اور اِس میں چار دنوں میں حاجت مندوں کی ضرورت کے برابر سامان خوراک مقرر کیا۔

(سورۃ سجدہ 41/24 آیت۔10)

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ﴿١١﴾

(134) پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اُس وقت دھواں تھا پھر آسمان اور زمین سے کہا: دونوں آ جاؤ خواہ خوشی سے یا کراہت سے اُن دونوں نے کہا: ہم بخوشی آ گئے۔

(سورۃ سجدہ 41/24 آیت۔11)

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿١٢﴾

(135) پھر انہیں دو دنوں میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں اُس کا حکم پہنچا دیا اور ہم نے آسمان دینا کو چراغوں سے آراستہ کیا اور محفوظ بھی بنایا۔ یہ سب بڑے غالب آنے والے دانا کی تقدیر سازی ہے۔

(سورۃ سجدہ 41/24 آیت۔12)

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾

(136) اور جس دن اللہ کے دشمن جہنم کی طرف چلائے جائیں گے تو انہیں روک لیا جائے گا۔

(سورۃ سجدہ 41/24 آیت۔19)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

(137) اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کا علم رکھتا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔25)

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾

(138) اور ایمان لانے والوں اور اعمال صالح بجالانے والوں کی دعا قبول کرتا ہے۔ اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دیتا ہے۔ اور کفار کے لئے سخت ترین عذاب ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔26)

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾

(139) اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراوانی پیدا کر دیتا تو وہ زمین میں سرکش ہو جاتے لیکن اللہ جو

چاہتا ہے وہ ایک مقدار سے نازل کرتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے یقیناً خوب باخبر، نگاہ رکھنے والا ہے۔
(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔27)

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

(140) اور وہی ہے جو ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے وہی کارساز، قابل ستائش ہے۔
(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔28)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

(141) اور آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور وہ جاندار جو اُس نے اِن دونوں میں پھیلا رکھے ہیں اُس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اور وہ جب چاہے انہیں جمع کرنے پر خوب قادر ہے۔
(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔29)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۰﴾

(142) اور تم زمین میں اللہ کو عاجز تو نہیں کر سکتے اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار۔
(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔31)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

(143) اور سمندر میں پہاڑوں جیسے جہاز اُس کی نشانیوں میں سے ہیں۔
(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔32)

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾

(144) اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے تو یہ سطح سمندر پر کھڑے رہ جائیں۔ ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے

لئے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں۔
(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔33)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾

(145) اور اگر اِن سے پوچھا جائے: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ یہ ضرور کہیں گے: بڑے غالب آنے والے علیم نے انہیں پیدا کیا ہے۔
(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔9)

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

(146) جس نے تمہارے لئے زمین کو گہوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنائے تاکہ تم راہ پا سکو۔
(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔10)

وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾

(147) اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا تم بھی اسی طرح نکالے جاؤ گے۔
(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔11)

وَالَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾

(148) اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لئے کشتیاں اور جانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔
(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔12)

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

(149) تاکہ تم اُس کی پشت پر بیٹھو پھر جب تم اُس پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے

وہ جس نے اِسے ہمارے لئے مسخر کیا ورنہ ہم اِسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔
(سورۃ زخرف 43/25 آیت-13)

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾

(150) اور وہی ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ بڑا حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔
(سورۃ زخرف 43/25 آیت-84)

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

(151) اور اگر آپ اُن سے پوچھیں: انہیں کس نے خلق کیا ہے؟ تو یہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ پھر کہاں الٹے جا رہے ہیں۔
(سورۃ زخرف 43/25 آیت-87)

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

(152) اِس کتاب کا نزول بڑے غالب آنے والے حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔
(سورۃ جاثیہ 45/25 آیت-2)

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

(153) یقیناً آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔
(سورۃ جاثیہ 45/25 آیت-3)

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

(154) اور تمہاری خلقت میں اور اُن جانوروں میں جنہیں اللہ نے پھیلا رکھا ہے۔ یقین رکھنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔
(سورۃ جاثیہ 45/25 آیت-4)

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

(155) اور رات اور دن کی آمد و رفت میں نیز اُس رزق میں جسے اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے۔ پھر اُس کی موت کے بعد زمین کو اِس سے زندہ کر دیتا ہے اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل رکھنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔
(سورۃ جاثیہ 45/25 آیت-5)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

(156) یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپ کو سچائی کے ساتھ سنا رہے ہیں۔ پھر یہ اللہ اور اُس کی آیات کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟
(سورۃ جاثیہ 45/25 آیت-6)

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

(157) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کیا تا کہ اُس کے حکم سے اِس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اِس کا فضل تلاش کرو اور شاید تم شکر کرو۔
(سورۃ جاثیہ 45/25 آیت-12)

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾

(158) اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اُس نے اپنی طرف سے تمہارے لئے مسخر کیا غور کرنے والوں کے لئے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔
(سورۃ جاثیہ 45/25 آیت-13)

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾

(159) وہی اللہ ہے جس نے مومنین کے دلوں پر سکون نازل کیا تا کہ اُن کے ایمان کے ساتھ مزید ایمان کا اضافہ کرے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔
(سورۃ فتح 48/26 آیت-4)

وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۲۴﴾

(160) اور وہی ہے جس نے کفار پر تمہاری فتح یابی کے بعد وادی مکہ میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیئے اور اللہ تمہارے اعمال پر خوب نظر رکھتا ہے۔

(سورۃ فتح 48/26 آیت۔24)

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۲۸﴾

(161) وہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے اور گواہی دینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

(سورۃ فتح 48/26 آیت۔28)

اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

(162) کیا اُن لوگوں نے آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اُسے اِن کے اوپر کس طرح بنایا اور مزین کیا؟ اور اِس میں کوئی شگاف بھی نہیں ہے۔

(سورۃ ق 50/26 آیت۔6)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ﴿۷﴾

(163) اور اِس زمین کو ہم نے پھیلایا اور اِس میں ہم نے پہاڑ ڈال دیئے اور اِس میں ہر قسم کے خوش نما جوڑے ہم نے اگائے۔

(سورۃ ق 50/26 آیت۔7)

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ﴿۸﴾

(164) تا کہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے ہر بندے کے لیے بینائی اور نصیحت (کا ذریعہ) بن جائے۔

(سورۃ ق 50/26 آیت۔8)

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ﴿۹﴾

(165) اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا جس سے ہم نے باغات اور کاٹے جانے والے دانے اُگائے۔

(سورۃ ق 50/26 آیت۔9)

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ﴿۱۰﴾

(166) اور کھجور کے بلند و بالا درخت پیدا کیے جنہیں تہ بہ تہ خوشے لگے ہوتے ہیں۔

(سورۃ ق 50/26 آیت۔10)

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْیَیْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾

(167) یہ سب بندوں کی روزی کے لیے ہے۔ اور ہم نے اِسی سے مردہ شہر کو زندہ کیا (مُردوں کا قبروں سے) نکلنا بھی اِسی طرح ہوگا۔

(سورۃ ق 50/26 آیت 11)

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

(168) کیا یہ لوگ بغیر کسی خالق کے پیدا ہوئے ہیں یا خود (اپنے) خالق ہیں؟

(سورۃ طور 52/27 آیت۔35)

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

(169) ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

(سورۃ واقعہ 56/27 آیت۔57)

اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

(170) کیا تم نے سوچا ہے کہ جس نطفے کو تم (رحم میں) ڈالتے ہو۔

(سورۃ واقعہ 56/27 آیت۔58)

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

(171) کیا اِس (انسان) کو تم بناتے ہو یا بنانے والے ہم ہیں؟
(سورۃ واقعہ 56/27 آیت۔59)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

(172) وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے۔
(سورۃ حدید 57/27 آیت۔6)

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

(173) وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح نشانیاں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔ یقیناً اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا، مہربان ہے۔
(سورۃ حدید 57/27 آیت۔9)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

(174) وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کافر ہونے والوں کو پہلے ہی حملے میں اُن کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارا گمان نہیں تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ اُن کے قلعے انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے۔ مگر اللہ اُن پر ایسی جانب سے آیا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے اور اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور مومنین کے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے پس اے بصیرت رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔
(سورۃ حشر 59/28 آیت۔2)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

(175) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے تمام ادیان پر غالب کردے خواہ مشرکین کو ناگوار گزرے۔
(سورۃ صف 61/28 آیت۔9)

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(176) اور اُن دوسرے لوگوں کے لیے بھی (مبعوث ہوئے) جو ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں اور وہ بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے۔
(سورۃ الجمعہ 62/28 آیت۔3)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

(177) یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے اُسے عنایت فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔
(سورۃ الجمعہ 62/28 آیت۔4)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(178) وہی ہے جس نے تمہیں خلق کیا پھر تم میں سے بعض کافر اور بعض ایمان والے ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس پر خوب نگاہ رکھتا ہے۔
(سورۃ التغابن 64/28 آیت۔2)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

(179) اُس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور اُس نے تمہاری صورت بنائی تو بہترین صورت بنائی اور اُسی کی طرف پلٹنا ہے۔
(سورۃ التغابن 64/28 آیت۔3)

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

(180) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اُن

سب کو بھی اللہ جانتا ہے اور جو کچھ سینوں میں ہے اُسے بھی اللہ خوب جانتا ہے۔ (سورۃ التغابن 64/28 آیت۔ 4)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾

(181) بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضے میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (سورۃ ملک 67/29 آیت۔1)

ۨالَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾

(182) اُس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے اور وہ بڑا غالب آنے والا، بخشنے والا ہے۔ (سورۃ ملک 67/29 آیت۔2)

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

(183) اُس نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر بنایا تُو رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بدنظمی نہیں دیکھے گا۔ ذرا پھر پلٹ کر دیکھو کیا تم کوئی خلل پاتے ہو؟ (سورۃ ملک 67/29 آیت۔3)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

(184) وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو رام کیا پس اِس کے دوش پر چلو اور اِس کے رزق میں سے کھاؤ اور اُسی کے پاس زندہ ہو کر جانا ہے۔ (سورۃ ملک 67/29 آیت۔15)

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

(185) کہہ دیجئے: وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ (سورۃ ملک 67/29 آیت۔23)

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾

(186) کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے خلق نہیں کیا؟ (سورۃ مرسلات 77/29 آیت۔20)

فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾

(187) پھر ہم نے اِسے ایک محفوظ مقام میں ٹھہرائے رکھا۔ (سورۃ مرسلات 77/29 آیت۔21)

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾

(188) ایک معین مدت تک کے لیے۔ (سورۃ مرسلات 77/29 آیت۔22)

فَقَدَرْنَا ۠ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

(189) پھر ہم نے ایک انداز سے منظم کیا پھر ہم بہترین انداز میں منظم کرنے والے ہیں۔ (سورۃ مرسلات 77/29 آیت۔23)

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾

(190) اُس دن کے جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (سورۃ مرسلات 77/29 آیت۔24)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

(191) کیا ہم نے زمین کو قرارگاہ نہیں بنایا؟ (سورۃ مرسلات 77/29 آیت۔25)

اَحْيَاۗءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

(192) زندوں کے لیے اور مُردوں کے لیے۔ (سورۃ مرسلات 77/29 آیت۔26)

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

(193) اور ہم نے اِس میں بلند پہاڑ گاڑ دیئے اور ہم نے تمہیں شریں پانی پلایا۔

(سورۃ مرسلات 29/77 آیت-27)

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾

(194) کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیے گئے ہیں؟

(سورۃ غاشیہ 30/88 آیت-17)

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾

(195) اور آسمان کی طرف کہ وہ کیسے اٹھایا گیا ہے؟

(سورۃ غاشیہ 30/88 آیت-18)

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾

(196) اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے جمائے گئے ہیں؟

(سورۃ غاشیہ 30/88 آیت-19)

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾

(197) اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے بچھائی گئی ہے؟

(سورۃ غاشیہ 30/88 آیت-20)

توحید

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

(1) کیا تم اُس وقت موجود تھے جب یعقوبؑ کی موت کا وقت آیا؟ اُس وقت انہوں نے اپنے بچوں سے کہا میرے بعد تم کس کی بندگی کرو گے؟ سب نے کہا: ہم اُس خدائے واحد کی بندگی کریں گے جو آپؑ کا اور آپؑ کے آباؤ اجداد ابراہیمؑ و اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کا معبود ہے اور ہم اُس کے فرمانبردار ہیں۔

(سورۃ البقرہ 1/2 آیت-133)

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

(2) کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ ہمارا اور تمہارا رب وہی ہے اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال؟ اور ہم تو اُسی کے لیے خالص ہیں۔

(سورۃ البقرہ 1/2 آیت-139)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

(3) اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اُس رحمٰن و رحیم کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت-163)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

(4) اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اُسی کی ملکیت ہے۔ کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اُس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے وہ اُن سب سے واقف ہے اور وہ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی نگہداری اُس کے لیے کوئی کارگراں نہیں ہے اور وہ بلند و بالا اور عظیم ذات ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔255)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(5) وہی تو ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمہاری تصویر بناتا ہے اُس غالب آنے والے حکمت کے مالک کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔6)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(6) اللہ نے خود شہادت دی ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی یہ شہادت دی وہ عدل قائم کرنے والا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔18)

فَاِنْ حَاۗجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(7) (اے رسولؐ) اگر یہ لوگ آپؐ سے جھگڑا کریں تو اِن سے کہہ دیجیے: میں نے اور میری اتباع کرنے والوں نے تو اللہ کے آگے سر تسلیم خم کیا ہے پھر اہل کتاب اور ناخواندہ لوگوں سے پوچھیے: کیا تم نے بھی تسلیم کیا

ہے؟ اگر یہ لوگ تسلیم کر لیں تو ہدایت یافتہ ہو جائیں اور اگر منہ موڑ لیں تو آپ کی ذمہ داری تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔20)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(8) یقیناً یہ برحق واقعات ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی کی ذات غالب آنے والی اور باحکمت ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔62)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝

(9) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تم سب کو بروز قیامت جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر سچی بات کرنے والا کون ہو سکتا ہے۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔87)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۡ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

(10) اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو سے کام نہ لو اور اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہو۔ بے شک مسیح عیسیٰ بن مریمؑ تو اللہ کے رسول اور اُس کا کلمہ ہیں جو اللہ نے مریمؑ تک پہنچا دیا اور اُس کی طرف سے وہ ایک روح ہیں لہٰذا اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور یہ نہ کہو کہ تین ہیں اِس سے باز آ جاؤ۔ اِسی میں تمہاری بہتری ہے یقیناً اللہ تو بس ایک ہی معبود ہے۔ اُس کی ذات اِس سے پاک ہے کہ اُس کا کوئی بیٹا ہو۔ آسمانوں اور زمین میں موجود ساری چیزیں اُسی کی ہیں اور کارسازی کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔171)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾

(11) بتحقیق وہ لوگ یقیناً کافر ہو گئے جو کہتے ہیں: اللہ تین میں کا تیسرا ہے جبکہ خدائے واحد کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اگر یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہیں آتے تو اُن میں سے کفر کرنے والوں پر دردناک عذاب ضرور واقع ہوگا۔

(سورۃ المائدہ 5/6 آیت۔73)

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿4﴾

(12) اور اللہ کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی اُن کے پاس آتی ہے یہ اُس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔4)

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۣ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾

(13) اِن سے پوچھیے کہ کس کی گواہی سب سے بڑی ہے؟ کہہ دیجئے: اللہ ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی نازل کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اور جس تک یہ پیغام پہنچے سب کو تنبیہ کروں۔ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہہ دیجئے میں تو ایسی گواہی نہیں دیتا کہہ دیجئے: معبود تو صرف وہی ایک ہے اور میں اِس سے بیزار ہوں جو شرک تم کرتے ہو۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔19)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿102﴾

(14) وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ اُس کا بیٹا کیونکر ہو سکتا ہے جبکہ اُس کی کوئی شریک زندگی نہیں ہے اور ہر چیز کو اُس نے پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔102)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾

(15) کہہ دیجئے: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا (بھیجا ہوا) رسولؐ ہوں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور وہی موت دیتا ہے لہٰذا تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لے آؤ، اُس اُمّی نبیؐ پر جو اللہ اور اُس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور اُس کی پیروی کرو شاید تم ہدایت حاصل کر لو۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔158)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾

(16) پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپؐ کہہ دیجئے: میرے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

(سورۃ توبہ 9/11 آیت۔129)

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿15﴾

(17) اور آسمانوں اور زمین میں بسنے والے سب بشوق یا بزور اور اُن کے سائے بھی صبح و شام اللہ ہی کے لیے سربسجود ہیں۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔15)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿16﴾

(18) اِن سے پوچھیے: آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ کہہ دیجئے: اللہ ہے۔ کہہ دیں: تو پھر کیا تم

نے اللہ کے سوا ایسوں کو اپنا اولیاء بنایا ہے جو اپنے نفع ونقصان کے بھی مالک نہیں ہیں؟ کہہ دیجئے: کیا بینا اور نابینا برابر ہو سکتے ہیں؟ اور کیا ظلمت اور نور برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا جنہیں اِن لوگوں نے اللہ کا شریک بنایا ہے کیا انہوں نے اللہ کی خلقت کی طرح کچھ خلق کیا ہے جس کی وجہ سے مخلوقات کا مسئلہ اُن پر مشتبہ ہو گیا ہو؟ کہہ دیجئے: ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا، بڑا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔16)

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾

(19) تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے لیکن جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کے دل (قبولِ حق کے لیے) آمادہ نہیں ہیں اور وہ تکبر کر رہے ہیں۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔22)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿۲۷﴾

(20) پھر اللہ انہیں قیامت کے دن رسوا کرے گا اور (اُن سے) کہے گا: کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے بارے میں تم جھگڑتے تھے؟ (اُس وقت) صاحبانِ علم کہیں گے: آج کافروں کے لیے یقیناً رسوائی اور برائی ہے۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔27)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

(21) اور اللہ نے فرمایا: تم دو معبود نہ بنایا کرو۔ معبود تو بس ایک ہی ہے پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔51)

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

(22) کہہ دیجئے: اگر اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہہ رہے ہیں تو وہ مالک عرش تک پہنچنے کے لیے راستہ تلاش کرتے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔42)

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾

(23) پاکیزہ اور بالاتر ہے وہ اُن باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔43)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

(24) کہہ دیجئے: میں تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مگر میری طرف وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے لہٰذا جو اللہ کے حضور جانے کا امیدوار ہے اُسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرائے۔

(سورۃ الکہف 18/16 آیت۔110)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾

(25) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ بہترین نام اُسی کے ہیں۔

(سورۃ طٰہٰ 20/16 آیت۔8)

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

(26) بتحقیق تمہارا معبود تو وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اُس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

(سورۃ طٰہٰ 20/16 آیت۔98)

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾

(27) (اُس وقت) وہ آپس میں دھیمے دھیمے کہیں گے: (دنیا میں) تم صرف دس دن رہے ہو گے۔

(سورۃ طٰہٰ 20/16 آیت۔103)

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

(28) اگر اِس آسمان و زمین میں اللہ کے سوا خدا ہوتا تو دونوں کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ پس پاک ہے اللہ

پروردگار عرش اُن باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔ (سورۃ انبیاء 21/17 آیت۔22)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾

(29) ہم نے آپؐ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا ہے اُس کی طرف یہی وحی کی ہے۔ بتحقیق میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم صرف میری عبادت کرو۔ (سورۃ انبیاء 21/17 آیت۔25)

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾

(30) کہہ دیجئے: میرے پاس وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے تو کیا تم تسلیم کرتے ہو۔ (سورۃ انبیاء 21/17 آیت۔108)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾

(31) اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک دستور مقرر کیا ہے تاکہ وہ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں عطا کیے ہیں۔ پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس اُسی کے آگے سرِ تسلیم خم کرو اور (اے رسولؐ) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ (سورۃ الحج 22/17 آیت۔34)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾

(32) پس بلند و برتر ہے اللہ جو بادشاہ حقیقی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرش کریم کا مالک ہے۔ (سورۃ المومنون 23/18 آیت۔116)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

(33) اور وہی تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ثنائے کامل اُسی کے لیے ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

اور حکومت اُسی کے ہاتھ میں ہے اور اُسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔ (سورۃ القصص 28/20 آیت۔70)

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۡ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

(34) اور تم اہل کتاب سے مناظرہ نہ کرو مگر بہتر طریقے سے سوائے اُن لوگوں کے جو اُن میں سے ظلم کے مرتکب ہوئے ہیں اور کہہ دو کہ ہم اِس پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے۔ اور اُس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے۔ اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ (سورۃ عنکبوت 29/21 آیت۔46)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣﴾

(35) اے لوگو! اللہ کے تم پر جو احسانات ہیں انہیں یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دے؟ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ (سورۃ فاطر 35/22 آیت۔3)

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾

(36) یقیناً تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ (سورۃ الصافات 37/23 آیت۔4)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾

(37) کیا اُس نے بہت سے معبودوں کی جگہ صرف ایک معبود بنا لیا؟ یہ تو یقیناً بڑی عجیب چیز ہے۔ (سورۃ ص 38/23 آیت۔5)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۡ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

(38) آپ کہہ دیجئے: میں تو صرف تنبیہ کرنے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد، قہار ہے۔ (سورۃ ص 38/23 آیت۔65)

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

(39) اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاکیزہ ہے اور وہ اللہ یکتا' غالب ہے۔

(سورۃ الزمر 39/23 آیت۔4)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

(40) اُسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لیے چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں میں تین تاریکیوں میں ایک خلقت کے بعد دوسری خلقت دیتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اُسی کی بادشاہی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

(سورۃ الزمر 39/23 آیت۔6)

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

(41) جو گناہ معاف کرنے والا' توبہ قبول کرنے والا' شدید عذاب دینے والا اور بڑے فضل والا ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔3)

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

(42) پس دین کو صرف اُسی کے لیے خالص کر کے اللہ ہی کو پکارو اگرچہ کفار کو بُرا لگے۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔14)

هُوَ الْحَيُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(43) وہی زندہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا تم دین کو اُس کے لیے خالص کر کے اُسی کو پکارو۔ ثنائے کامل

ہے اُس اللہ کے لیے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔65)

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

(44) اور وہی ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ بڑا حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ الزخرف 43/25 آیت۔84)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

(45) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ وہی تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔

(سورۃ دخان 44/25 آیت۔8)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

(46) وہی اللہ ہے۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہے نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان قائم رکھنے والا، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک۔ پاک ہے اللہ اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(سورۃ الحشر 59/28 آیت۔23)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(47) وہی اللہ ہی خالق' موجد اور صورتگر ہے جس کے لیے حسین ترین نام ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

(سورۃ الحشر 59/28 آیت۔24)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

(48) اللہ (ہی معبود برحق ہے) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور مومنین کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

(سورۃ تغابن 64/28 آیت۔13)

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

(49) وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اُس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے لہذا اُسی کو اپنا ضامن بنا لیجیے۔

(سورۃ مزمل 73/29 آیت۔9)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾

(50) کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے

(سورۃ الاخلاص 112/30 آیت 1)

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾

(51) اللہ بے نیاز ہے

(سورۃ الاخلاص 112/30 آیت 2)

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

(52) نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔

(سورۃ الاخلاص 112/30 آیت 3)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(53) اور کوئی بھی اُس کا ہمسر نہیں ہے۔

(سورۃ الاخلاص 112/30 آیت 4)

دعائے کمیل

امیر المؤمنین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہما السّلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدایا! میں تیری اُس رحمت کے صدقے میں مانگتا ہوں۔ جس کے ذریعے تُو ہر چیز پر غالب ہے اور وہ قوت جس کی وجہ سے تُو ہر شئی پر توانا ہے، جس کے سامنے ہر ایک گردن خم کئے ہوئے ہے اور تیری اُس عزّت کے صدقے میں مانگتا ہوں جس کے مقام پر کوئی شئی بھی نہیں آسکتی، تیری اُس عظمت کے صدقے میں جس سے ہر چیز لبریز ہے۔ تیری اُس سربلندی کے صدقے میں جو ہر شئی پر ہے۔ اور تیری اُس ذاتِ باقی کا طفیل جو ہر شے کی فنا کے بعد بھی باقی رہے گی، اور تیرے اُن ناموں کا صدقہ جس نے ہر شئے کی توانائیوں کو سرشار فرمادیا ہے، اور تیرے اُس علم کا تصدق جس نے ہر شے کو گھیر رکھا ہے۔ تیری ذات کے اُس نور کا واسطہ جس کی بدولت ہر شئے منور ہے۔

اے نور، اے سرتاپا پاکیزگی، اے اولوں میں اول اور اے آخروں میں آخر، خدایا! میرے اُن گناہوں کو معاف فرمادے جو عزت کو گھٹاتے ہیں۔ خدایا! میرے اُن گناہوں کو معاف فرما جن سے تیرا غضب نازل ہوتا ہے۔ خدایا! میرے اُن گناہوں کو معاف فرما جن سے نعمتیں بدل جاتی ہیں، خدایا! میرے اُن گناہوں کو معاف فرما جن سے دُعا آگے نہیں بڑھ سکتی، خدایا، میرے اُن گناہوں کو معاف فرما جس سے بلائیں آتی ہیں، خدایا میرے اُن گناہوں کو معاف فرما جس سے اُمیدیں ٹوٹتی ہیں، خدایا میرے تمام کئے ہوئے گناہوں کو، تمام انجام دی ہوئی غلطیوں کو بخش دے۔ خدایا! میں تیری یاد کے ذریعے تجھ سے قریب ہونا چاہتا ہوں، اور تجھ سے تیری ذات کو سفارشی بناتا ہوں۔ تیرے کرم اور تیری سخاوت سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنی بارگاہ سے قریب فرما، مجھے اپنے شکر کی توفیق دے، اور مجھے اپنی یاد تعلیم فرما۔ میرے معبود! میں تجھ سے خوفزدہ، عاجزانہ، اور غلامانہ سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے درگزر فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے اپنی تقسیم پر راضی اور قناعت پسند رکھ۔ اور تمام حالات میں تواضع پسند (نرم دل) بنادے۔ خدایا میں اُس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں، جس کی ضرورتیں انتہائی پریشان کن ہوں اور اُس نے حد سے زیادہ پریشانی کے موقعہ پر اپنی ضرورتیں بیان کی ہوں اور جو تیری بارگاہ میں ہے اُس سے بہت زیادہ وابستگی ہو۔ خدایا! تیری قدرت عظیم، تیری منزل بلند، تیری تدبیریں نامعلوم، تیرے احکام واضح، تیری توانائی غالب، تیری قدرت جاری، تیری فرماں روائی سے بھاگنا ناممکن ہے۔

بارالہا! مجھے میرے گناہوں کا بخشنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔ میری برائیوں کا کوئی پردہ پوش نہیں! اور نہ تیرے سوا کوئی ایسی ذات ہے کہ بدکاریوں کو خوش کرداریوں سے بدل دے، تیرے سواء کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے تیری ہی حمد، میں نے اپنے اُوپر ظلم کیا، اپنی جہالت سے جرأت کی، میں تیری گذشتہ نعمتوں اور ماضی کے احسانات یاد کرتا رہا ہوں۔ خدایا، اے میرے مولا، کتنے عیب تو نے چھپائے، کتنی ہولناک بلائیں ہیں جنہیں تو نے دفع فرمایا۔ کتنی ٹھوکریں تھیں جن سے بچایا، کتنی ناگواریاں تو نے دور کیں۔ کتنی ایسی عمدہ تعریفیں تھیں جن کا میں مستحق نہ تھا۔ مگر تو نے انہیں پھیلایا، خدایا! میری بلائیں سنگین ہیں بدحالی نے مجھ پر بڑے ستم ڈھائے ہیں، اعمال نے مجھے کوتاہ دست، اور میری کاہلیوں نے مجھے بٹھا رکھا ہے، اُمیدوں کی وسعتوں نے میرے نفس کو قید کر رکھا ہے، دنیا نے اپنے فریبوں اور میرے دل نے مجھے اپنی خیانت و کاہلی سے دھوکا دیا، لہٰذا اے میرے مولا! تیری قدرت کے صدقے میں سوال کرتا ہوں کہ تیری بارگاہ تک میری دعا کو میری بدعملی و بدکاری روک نہ دے، اور مجھے اُن پوشیدہ رازوں کی وجہ سے رسوا نہ فرما جس سے تو باخبر ہے اور خلوتوں کی بداعمالیوں سے عذاب کرنے میں جلدی نہ کر کہ میں نے غلطیاں کیں، مسلسل زیادتیاں کرتا رہا، جہالت اور خواہشات کی زیادتی اور غفلت کی وجہ سے یا اللہ! اپنی عزت کے صدقے میں میرے تمام حالات میں مجھ پر رحم فرما، اور میرے تمام معاملات میں توجہ فرما۔

میرے معبود، اے میرے پروردگار! تیرے سوا میرا کون ہے، جس سے اپنی زحمتوں کے دُور کرنے اور معاملات میں نظر کرنے کی درخواست کروں۔ اے میرے معبود، اور اے میرے مولا، تو نے میرے بارے میں حکم دیا مگر میں نے اپنے خواہشات نفس کا کہا مانا۔ اور میں نے اپنے دشمن کی فریب کاری کا خیال نہ کیا، لہٰذا اِس (دل) نے میری خواہشوں کے ذریعے مجھے فریب دیا۔ اور قضا نے اِس سلسلے میں اُس کی مدد کی، خیر نتیجہ یہ ہوا کہ میں نے کچھ حدیں نظر انداز کر دیں۔ اور تیرے کچھ احکام کی مخالفت کی، اب اِن تمام منزلوں میں تیری ہی حمد کرتا ہوں، تیرا جو فیصلہ میرے خلاف ہو چکا اُس میں لب کشائی کے لئے میرے پاس کوئی دلیل نہیں۔ تیرا حکم مجھ پر فرض اور بلائیں لازمی ہو چکیں، الٰہی اِن کو تا ہیوں اور نفس پر ستم رانیوں کے بعد عذر کرتا ہوں، نادم اور منکسر انا، توبہ طلب بخشش مانگنے اور عاجزانہ انداز میں اقرار کے ساتھ، پُر یقین و اعتراف دل کے ساتھ حاضر ہوا ہوں۔ جو کر چکا اُس سے مفر اور پناہ کے لئے کوئی ایسا نہیں کہ اپنے معاملات میں اُس کا رخ کروں، صرف تو ہی میرا عذر مان سکتا ہے۔ تو ہی اپنی وسیع رحمتوں میں مجھے داخل کر سکتا ہے۔

خدایا۔ میری معذرت قبول فرما، میری سخت پریشانیوں پر رحم فرما۔ میری مضبوط بندشوں کو کھول دے۔ اے

پروردگار! میرے جسم کی کمزوری' کھال کی نرمی' ہڈیوں کی نزاکت پر رحم فرما! اے وہ خدا جس نے میری خلقت کا آغاز فرمایا' ذکر جاری کیا' پرورش فرمائی' احسانات کیے' روزی دی' اب اپنے ابتدائی کرم اور گزشتہ احسانات کی بنا پر بخش دے۔ اے میرے آقا' اے میرے پروردگار کیا تو اقرار توحید کے بعد مجھے اپنی آگ میں جلتے دیکھے گا۔ حالانکہ میرے دل میں تیری معرفت موجود ہے تیرے نام سے میری زبان کو عشق ہے۔ اور میں سچے اعتراف کا اظہار کر چکا ہوں میری دُعا تیری کبریائی کے سامنے گردن جھکانے کے بعد ہے۔ توبہ تو' تو اس سے کہیں بلند ہے۔ کہ جس کو پالا ہوا' اُسے بیکار کردے' جسے اپنے قریب بلایا ہوا' اُسے دُور کردے' جسے پناہ دی ہوا' اُسے نکال دے۔ جس کی تُو نے سربراہی کی ہو جس پر رحمت کی ہوا' اُسے بلاؤں کے سپرد کردے' اے میرے آقا۔ اے میرے مولا۔ اے میرے معبود! میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تو اُن چہروں پر جہنّم کو کیسے مسلّط کردے گا۔ جو تیری عظمت کے سامنے سجدوں میں جھکے ہوں۔ اور اُن زبانوں پر جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کا اقرار اور شکر میں مدح وثناء کر چکی ہوں۔ اور اُن پر جو تیری خدائی کا یقین کے ساتھ اقرار کر چکے ہوں' اُن دلوں پر جو تیرے بارے میں علم سے لبریز ہو کر جھک گئے ہوں' اور اُن اعضاء پر جو تیری بندگی کے مرکزوں تک دوڑ کر آئے ہوں۔ جنھوں نے تیری بخشش کے لیے یقین خیز اشارے کیے ہوں۔ تو کیا تو انہیں جہنم کے حوالے کرے گا؟

اے کرم پرور! نہ میرا تیرے بارے میں یہ خیال ہے۔ نہ تیرے فضل کے بارے میں اس طرح کی کوئی اطلاع ہے۔ پرودگار! تجھے خوب معلوم ہے کہ میں دنیا کی معمولی سے معمولی بلا اور یہاں کی سزا یا دنیا والوں پر جو سختیاں گزرتی ہیں انہیں برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا حالانکہ یہ بلائیں اور تکلیفیں کم اور ان کا ثبات وقرار مختصر' ان کی مدتیں کوتاہ ہیں۔ پھر آخرت کی بلائیں اور وہاں کی ناقابل پسند دشواریوں کا کیا حال ہوگا۔ جو مدّتوں برقرار اور ہمیشہ باقی رہیں گی۔ آخرت والوں پر اُن بلاؤں میں کوئی کمی نہ ہوگی' کیونکہ وہاں تو یہ باتیں تیرے غضب وانتقام کی وجہ سے ہوں گی۔ اور یہ ایسی وجہ ہے جس کے سامنے نہ آسمان ٹھہر سکتے ہیں۔ اور نہ زمین۔ پھر میرے مولا میں کیا کروں' جبکہ میں تیرا کمزور وحقیر وعاجز وبے چارہ وناکارہ بندہ ہوں۔

اے میرے اللہ! اے میرے پروردگار! اے میرے مولا! اور اے میرے آقا! کس کس بات کی فریاد کروں اِن میں سے کس چیز پر روؤں۔ پیٹوں' تیرے سخت وسنگین عذاب پر؟ بلاؤں کے طول اور اس کی مدت پر؟ اگر کہیں تو نے سزاؤں میں اپنے دشمنوں کا ساتھی بنا دیا اور مجھے اُن بلاکشوں میں بٹھا دیا۔ مجھ میں اور اپنے ماننے والوں میں جدائی ڈال دی۔ تو اے

میرے اللہ! اے میرے آقا' میرے مولا' میرے پروردگار' فرض کیا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کرلوں گا۔ مگر تیری بارگاہ سے دُور رہنے پر کیسے صبر کرسکوں گا' مانا کہ تیری جہنم کی آگ پر صبر بھی کرلیا' لیکن تیرے کرم سے محرومِ نظر کیوں کر ہوسکوں گا؟ یا جہنم میں کیسے رہ سکوں گا۔ جبکہ تیری معافی سے پُر اُمید ہوں۔

اے میرے مولا' اے میرے آقا' تیری عزت کی سچی قسم کھا کر عرض کرتا ہوں کہ اگر اُس وقت مجھ میں تُو نے قوت گویائی باقی رکھی' تو میں جہنمیوں میں ہوتے ہوئے تیرے سامنے اِس طرح سے فریاد کروں گا جیسے اُمیدوار فریاد کرتے ہیں اور چیخنے والوں کی طرح چلاؤں گا' اور مردہ اولا دلوگوں کی طرح تیرے حضور میں روؤں گا' اور پکار کر کہوں گا۔ کہ اے مومنوں کے سرپرست تو کہاں ہے؟ اے عارفوں کی تمناؤں کے مرکز' اے فریادیوں کے فریادرس' اے سچوں کے دلی محبوب! اور اے عالموں کے معبود! الٰہی تیری حمد وثناء' تو پاک وبلند ہے' کیا یہ ملاحظہ فرمائے گا کہ اُس عذاب میں تیرا ایک مسلمان بندہ پکار رہا ہو۔ اور مخالفت کی وجہ سے اُس جہنم میں قید ہو۔ وہاں کے عذاب کا مزہ اپنی گنہگاری کی وجہ سے چکھ رہا ہو۔ اُس کے درجوں میں اپنے قصور وجرم کی وجہ سے محبوس ہو' اور وہیں تیری رحمت کے امیدواروں کی طرح چیخ رہا ہو' تیرے مواحدوں کی زبان میں پکار رہا ہو' تیری پروردگاری کو وسیلہ بنا رہا ہو۔ تو اے میرے مولا! اِسکے بعد وہ شخص تیرے عذاب میں کیونکر باقی رہے گا جسے اپنے گناہاں گذشتہ کے بارے میں تیری بُردباری سے اُمیدیں ہوں' یا کس طرح تیرا جہنّم اُس شخص کو دُکھ دے گا جبکہ وہ تیرے فضل وکرم کا امیدوار ہو؟ اور جہنم کے شعلے اُسے کیونکر جلا سکیں گے جب کہ تو اُس کی آوازیں سن رہا ہو' اُس کی منزل تُو دیکھ رہا ہو۔ اُس آدمی پر دوزخ کے شعلے کیسے چھا سکیں گے جس کی ناتوانائی کا تجھے علم ہو۔ یا وہ جہنّم میں کیسے بھُن سکے گا' جس کے سچ سے تو واقف ہے' یا اس کی لپٹیں ایسے شخص کو کیونکر سزا دے سکیں گی جو تجھے ''یارب'' کہہ کے پکار رہا ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ گنہگار تو جہنّم سے آزاد ہونے کا تجھ سے متمنّی ہو' اور تُو اُسے وہیں پڑا رہنے دے۔ توبہ توبہ' تجھ سے یہ اُمید نہیں۔ نہ تیرے احسان کے بارے میں یہ بات کسی کو معلوم ہے' نہ تیری بخشش وکرم کی طرح کسی نے تیرے مواحدوں سے اس طرح کا برتاؤ کیا ہو' میں تو یقین قطعی رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں کے عذاب اور دشمنوں کو جاودانی طور پر جہنّم میں رکھنے کا فیصلہ نہ فرمایا ہوتا تو جہنّم کی آگ کو سراسر خنکی وسلامتی بنا دیتا۔ اور اُس میں کسی کی بھی منزل وقیام گاہ نہ ہوتی۔ لیکن تیرے نام پاکیزہ ہیں اور تُو نے قسم کھائی ہے۔ کہ اِس جہنّم کو جن و انس کافروں سے پُر کردے گا اور اپنے دشمنوں کو وہاں ہمیشہ رکھے گا۔ تیری حمد وثناء بلند ہے تو نے شروع ہی میں فرمادیا' اور انعام و عزت افزائی کے طور پر کرم کیا اور فرمایا۔ کیا مومن ویسا ہوسکتا ہے' جس طرح فاسق ''نہیں دونوں برابر نہیں''

اے میرے اللہ! اے میرے مولا! اے میرے آقا' میں تیری اُس قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں' جس کا اثر یہ ہے کہ سارے عالم پر تیرا قبضہ' اور تیرے اُن فیصلوں کا سہارا لیتا ہوں' جن کو حتمی اور محکم قرار دیا ہے' اور جس پر اُسے جاری فرمایا اُس پر قدرت حاصل فرمائی' معبود! مجھے اِسی رات اِسی گھڑی میرے وہ تمام جرم جن کا میں مرتکب ہوا' معاف فرمادے۔ ہر وہ گناہ جس کا میں گنہگار ہوں' ہر وہ بُری بات جسے میں نے چھپایا اور ہر وہ جہالت جسے میں نے کیا اور پھر پوشیدہ کیا یا اعلانیہ کیا ہو۔ چھپایا ہو' یا ظاہر کیا ہو' ہر وہ بدی جس کے لئے تو نے اپنے اُن محترم فرشتوں کو لکھنے کا حکم دیا ہو۔ اور اُنہیں میرے اعمال کا محافظ قرار دیا ہے۔ اُنہیں میرے اعضا کا نگران مقرر فرمایا ہے جو اُنہیں نہیں معلوم' اس سے تُو واقف ہے پھر اپنی رحمت سے اُن باتوں کو مخفی رکھا اور اپنے فضل سے پردہ پوشی فرمائی ہے میری یہ دُعا ہے کہ ہر نازل ہونے والی نیکی میں میرا حصہ زیادہ سے زیادہ قرار دے' ہر اُس احسان میں جس کا فضل کیا ہو' ہر وہ اچھائی جو پھیلائی ہو۔

اے پروردگار! اے پروردگار' اے پروردگار' اے میرے معبود' اے میرے آقا' اے میرے مولا! اے میری بندگی کے مالک' اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں میری قسمت ہے' اے میرے دکھ اور غربت کے جاننے والے' اے میرے فقر و فاقے سے واقف۔ اے میرے پروردگار' اے میرے پروردگار' اے میرے پروردگار' تجھے تیرے حق کا واسطہ تیری پاکیزگی کا صدقہ' تیری عظیم خوبیوں اور ناموں کے طفیل کہ میرے وقت خواہ دن ہو یا رات' اپنی یاد سے آباد' اپنی خدمت سے متصل' اور میرے تمام عمل تیری بارگاہ میں مقبول ہو جائیں۔ یہاں تک کہ میرے تمام عمل و افعال سب کے سب ایک انداز کے ہوں اور میری حالت تیری خدمت میں جاودانی ہو جائے۔ اے میرے آقا' اے وہ ذات جس پر مجھے بھروسہ ہے' اے وہ ذات! جس سے میں اپنے حالات کے شکوے کرتا ہوں' اے پروردگار! اے پروردگار! اے پروردگار۔ میرے ہاتھ' پاؤں اپنی اطاعت کے لئے مضبوط اور میرا دل تعمیل احکام کے لئے استوار فرما' مجھے اپنے خوف میں کوشش کی توفیق دے' تیری خدمت گزاری میں ہمیشگی رکھوں' تاکہ سچے مومنوں کے میدانوں میں تیری بارگاہ تک دوڑ سکوں اور آمد و رفت رکھ سکوں' تیری قربت میں رہنے والے سے محبت کروں۔ تیرے پُرخلوص بندوں کی طرح تجھ سے نزدیک رہوں' یقین رکھنے والوں کے خوف کی طرح تجھ سے ڈروں' تیرے مومنوں کے ساتھ تیرے حضور میں جمع ہو جاؤں'

بارالہا! جو مجھ سے دشمنی کرے اُس کی دشمنی اُلٹ دے جو میرے خلاف کوشش کرے اُسے ناکام کردے' مجھے اپنے بندوں میں اپنے نزدیک سب سے بڑا خوش نصیب قرار دے اُن میں سب سے زیادہ اپنی بارگاہ میں قریب جگہ دے۔ اُن

میں سب سے زیادہ خصوصی درجہ انعام رکھنے والا قرار دے۔ کیونکہ یہ بات تیرے احسان کے بغیر نہیں ملتی۔ مجھ پر اپنے فضل سے کرم کر' اپنی بزرگی سے میری طرف توجہ فرما' اپنی رحمت سے میری حفاظت فرما' میری زبان کو اپنی یاد کا فریضہ اور میرے دل کو اپنی محبت کا شیدا بنادے' اپنی بہترین قبولیت سے مجھے سرفراز فرما' میری لغزشوں کو معاف کر۔ کیونکہ تو نے اپنے بندوں کے لئے اپنی عبادت کا پابند' اور اپنی دعا کا محکوم بنا کر اُن سے قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے۔ اے پروردگار میں نے اپنا رخ تیری طرف کر دیا ہے۔ اے پروردگار' میں نے اپنے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا دیئے ہیں۔ اب تجھے اپنی عزت کا صدقہ میری دعا قبول فرما' میری تمناؤں تک مجھے پہنچا دے اپنے فضل سے میری آرزو ختم نہ کر' مجھے دشمنانِ جن و انس کے شر سے بچا' اے بہت جلد راضی ہو جانے والے' اُسے بخش دے جو دعا کے علاوہ کچھ نہیں رکھتا۔ اور تُو جو چاہے کر سکتا ہے۔

اے وہ جس کا نام دوا' جس کی یاد شفاء' جس کی فرمانبرداری تونگری ہے۔ اُس پر رحم فرما جس کا اصل سرمایہ اُمید اور جس کا ہتھیار رونا ہے۔ اے بھرپور نعمتیں عطا کرنے والے' اے سزاؤں کو دور کرنے والے' اے تاریکیوں میں گھبرانے والوں کی روشنی' اے بغیر تعلیم کے جاننے والے' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔ اور میرے ساتھ وہ کر جس کا تو اہل ہے اور اللہ کی رحمت ہو اُس کے رسول پاکؐ اور مبارک اماموں پر جو آنحضرتؐ کی اولاد ہیں۔ اور اُن پر بہت بہت سلامتیاں ہوں۔

صحیفہ علویہ: مترجم۔ علامہ الحاج سید مرتضیٰ حسین صاحب فاضل لکھنوی اعلی اللہ مقامہ

پبلشرز:۔ شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) (صفحہ 103 تا 112)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خالقِ ارض وسماء تیرا شکر ہے کہ تُو نے مجھ گناہ گار کو باب التوحید کا پہلا حصہ مکمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائی۔ اے میرے اللہ میری اِس کاوش کو میرے والدین، میرے، میرے بھائی اور ہم دونوں کے اہل وعیال اور کل مومنین ومومنات کیلئے توشہ آخرت قرار دے۔

اے میرے رب تجھے اپنی کبریائی کا واسطہ۔ اے ارحم الراحمین تجھے اپنی رحمت کا واسطہ۔ اے جود وسخا کے مالک تجھے اپنے فضل وکرم کا واسطہ۔ اے عالمین کے رب تجھے اپنی رزاقیت کا واسطہ۔ اے پروردگار تجھے اپنے اسماءِ حُسنٰی کا واسطہ۔ اے اللہ تجھے اپنی معصوم مخلوق حضرت محمدؐ وآل محمد علیہم السّلام کے مقام محمود کا واسطہ۔ میرے والدین، مجھے، میرے بھائی اور ہم دونوں کے اہل وعیال اور کل مومنین ومومنات پر اپنا رحم وکرم فرما۔ ہم سب کے گناہِ کبیرہ وصغیرہ بخش دے۔ ہمیں اپنی اطاعت وعبادت کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں حضرت محمدؐ وآل محمد علیہم السّلام اور اُن کے اصحابِ ابرار رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اتباع وپیروی کی توفیق عنایت فرما۔ ہمیں اپنے مقدس دین اسلام پر اپنی رضا کی خاطر مکمل طور پر چلنے کی توفیق عنایت فرما۔ ہمیں شیطان مردود۔ شرِ نفس اور شرِ جن وانس سے محفوظ فرما۔ اور دنیا وآخرت میں ہمیں اپنی بارگاہ میں کامیاب وکامران فرما۔

تو ہی ہمارا رب ہے تیرے سوا کوئی نہیں جو اپنی عاجز ومحتاج مخلوق کی دعا کو سُنے اور اپنے فضل وکرم سے اُسے قبول فرمائے۔

یااللہ اپنے اسماءِ حُسنٰی کے صدقے میری دعاؤں کو قبول فرما۔

(آمین یاربُّ العالمین)

عبدِ خُدا

محمد جعفر رضا

19 - 4 - 1427ھ 18 - 5 - 2006ء

12:29 P.M جمعرات

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

صفاتِ ثبوتیہ

حصّہ اوّل

مؤسسہ قرآن وعترت علیہم السّلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَقَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَہۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾

اور رسول کہیں گے: اے پروردگار! میری قوم نے اِس قرآن کو واقعی ترک کر دیا تھا۔

(سورۃ الفرقان 19/25 آیت۔30)

( ) کے بارے میں

ہر آیت کے ترجمے کے اختتام پر سورۃ کا نام اور آیت نمبر کے علاوہ پارہ نمبر اور سورۃ نمبر بھی درج کیا ہے تاکہ آپ کو آیت معلوم کرنے میں آسانی ہو۔ اِس کا طریقہ کچھ یوں ہے۔

پارہ نمبر
↓
(سورۃ الفرقان 19/25 آیت۔30)
↑
سورۃ نمبر

19---------یہ پارہ کا نمبر ہے اور آیت والی طرف لکھا ہوا ہے۔

25---------یہ سورۃ کا نمبر ہے جو کہ سورۃ کے نام والی طرف لکھا ہوا ہے۔

کہہ دیجئے: اس کام پر میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ جو شخص چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے۔ (25 - 57)

مؤسسہ کا مقصد

اللہ پاک کی اطاعت و عبادت قرآن مجید اور حضرت محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کی اتباع و تعلیمات کی روشنی میں

نام کتاب: صفات ثبوتیہ (حصہ اول)

کاوش: سید محمد جعفر رضا گردیزی

0301-7475761

ناشر: مؤسسہ قرآن و عترت علیہم السلام

محمد ولا A/335 واپڈا ٹاؤن ناردرن بائی پاس

آف بوسن روڈ ملتان-60700 پاکستان

061 - 6750761

پرنٹرز: ایم۔اے۔ایچ برادرز

061 - 4003937

تعداد: 1000 | ہدیہ: قُربۃً اِلَی اللہ | سن اشاعت: 2006ء

کتاب حاصل کرنے کا پتہ: الحاج سید محمد باقر شاہ گردیزی

العابد 7۔آفیسرز کالونی خانیوال روڈ ملتان۔60700 پاکستان

061 - 6222072

فہرست مضامین

پیش لفظ	.....	
علم	84 آیات قرآنی	1
قدرت	45 آیات قرآنی	22
ایجاد و خلق	130 آیات قرآنی	33
ازلیت و ابدیت	4 آیات قرآنی	59
حیات	5 آیات قرآنی	60
تکلم	5 آیات قرآنی	62
قہر	7 آیات قرآنی	64
دعائے روز عرفہ (اردو ترجمہ) سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام		66

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ:

قرآن پاک کلام الٰہی ہے اور یہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ زندہ معجزہ ہے جو تا قیامت باقی رہے گا۔ اِس قرآن کے بارے میں ارشاد ربانی ہے۔

''اِس کتاب میں کوئی شک نہیں''

اِس کے ہر حکم میں اور ہر قصہ سے سچائی جھلک رہی ہے۔ ویسے تو یہ کتاب الٰہی تمام انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے نازل ہوئی ہے۔ لیکن اِس چشمۂ فیض سے سیراب صرف وہی لوگ ہوتے ہیں جو حق کے متلاشی اور خوف الٰہی سے سرشار ہوں۔ اِس لیے ارشاد ربُّ العزت ہے۔

هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ

اِس کلام ربُّ العالمین سے وہی انسان ہدایت حاصل کر سکتا ہے کہ جس کے دل میں ہدایت کی طلب اور گمراہی سے بچنے کا خیال ہو۔ جن کو اپنے مرنے کے بعد اللہ کی بارگاہ میں جواب دہی کا احساس اور فکر ہو۔ ایسی فکر کے ساتھ اگر اِس قرآن کا مطالعہ کیا جائے تو یہ ہر ہر مقام پر اپنے قاری کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اُسے بتاتا ہے کہ اِس دنیا میں تجھے خالق و مالک اللہ نے کیوں بھیجا ہے اور وہ ذات پاک تجھ سے کیا چاہتی ہے۔

قرآن پاک کے بارے میں امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السّلام کے یہ ارشادات گرامی سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہیں۔

- قرآن کا علم حاصل کرو کہ یہ بہترین کلام ہے۔
- اِس میں غور و فکر کرو کہ یہ دلوں کی بہار ہے۔
- اِس کے نور سے شفاء حاصل کرو کہ سینوں کے اندر چھپی ہوئی (روحانی بیماریوں) کے لیے شفاء ہے۔
- اِس کی کثرت کے ساتھ تلاوت کرو کہ اِس کے واقعات سب واقعات سے زیادہ فائدہ رساں ہیں۔

اگر اِس مقصد کے حصول کیلئے قرآن پاک کی تلاوت کی جائے تو نہ صرف ہمارا معاشرہ بلکہ پوری دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔ خود حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ اِس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

اللہ پاک ہم سب کو قرآن مجید پڑھنے اور اپنی رضا کی خاطر اِس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین یاربُّ العالمین)

عبدِ خُدا

محمد جعفر رضا

1 - 5 - 1427 ھ 29- 5 -2006 ء

9:00 P.M سوموار

علم

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾

(1) وہ وہی اللہ ہے جس نے زمین میں موجود ہر چیز کو تمہارے لیے پیدا کیا' پھر آسمان کا رخ کیا تو انہیں سات آسمانوں کی شکل میں بنا دیا اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔29)

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

(2) اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا: میں زمین میں ایک خلیفہ (نائب) بنانے والا ہوں فرشتوں نے کہا: کیا تو زمین میں ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون ریزی کرے گا؟ جبکہ ہم تیری حمد وثناء کی تسبیح اور تیری پاکیزگی کا ورد کرتے رہتے ہیں، اللہ نے فرمایا: (اسرار خلقت بشر کے بارے میں) میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔30)

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾

(3) اور (اللہ نے) آدمؑ کو تمام نام سکھا دیے پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا: اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔31)

اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾

(4) کیا (یہود) نہیں جانتے کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے خواہ وہ چھپائیں یا ظاہر کریں؟

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت77)

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾

(5) اور مشرق ہو یا مغرب دونوں اللہ ہی کے ہیں پس جدھر بھی رخ کرو اُدھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ (سب چیزوں کا) احاطہ رکھنے والا' بڑا علم والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔115)

كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤی اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

(6) تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا ہے جبکہ وہ تمہیں ناگوار ہے۔ ممکن ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار گزرے مگر وہی تمہارے لیے بہتر ہو' جیسا کہ ممکن ہے ایک چیز تمہیں پسند ہو مگر وہ تمہارے لیے بُری ہو۔ (ان باتوں کو) خُدا بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔216)

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰی لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

(7) اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور اُن کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں اپنے (مجوزہ) شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جبکہ وہ جائز طور پر ازدواج پر باہم راضی ہوں۔ یہ نصیحت اُس شخص کے لیے ہے۔ جو تم میں سے خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لانے والا ہو۔ تمہارے لیے نہایت شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے اور (ان باتوں کو) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔232)

وَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ
اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ
حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

(8) اور اِس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ تم اُن عورتوں کے ساتھ نکاح کا اظہار اشارے، کنایے میں کر دیا اُسے تم اپنے دل میں پوشیدہ رکھو۔ اللہ کو تو علم ہے کہ تم اُن سے ذکر کرو گے مگر اُن سے خفیہ قول و قرار نہ کرو، ہاں اگر کوئی بات کرنا ہے تو دستور کے مطابق کرو۔ البتہ عقد کا فیصلہ اُس وقت تک نہ کرو جب تک عدت پوری نہ ہو جائے۔ اور جان رکھو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے لہذا اُس سے ڈرو اور جان رکھو اللہ بڑا بخشنے والا، بردبار ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔235)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

(9) اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اُسی کی ملکیت ہے۔ کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اُس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے وہ اُن سب سے واقف ہے اور وہ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی نگہداری اُس کے لیے کوئی کارگراں نہیں ہے اور وہ بلند و بالا اور عظیم ذات ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔255)

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(10) دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں، تحقیق ہدایت اور ضلالت میں فرق نمایاں ہو چکا ہے، پس جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے تحقیق اُس نے نہ ٹوٹنے والا مضبوط سہارا تھام لیا۔ اور اللہ سب کچھ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔256)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ
وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ
عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

(11) اے ایمان والو جب کسی معینہ مدت کے لیے قرض کا معاملہ کرو تو اُسے لکھ لیا کرو اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمہارے درمیان انصاف کے ساتھ تحریر کرے اور جسے اللہ نے لکھنا سکھایا اُسے لکھنے سے انکار نہیں کرنا چاہیے وہ دستاویز لکھے اور املاء وہ شخص کرائے جس کے ذمے قرض ہے اور اُسے اپنے رب یعنی اللہ سے ڈرنا چاہیے اور اِس میں کسی قسم کی کمی نہیں کرنی چاہیے لیکن اگر قرض دار کم عقل یا ضعیف یا مضمون لکھوانے سے عاجز ہو تو اُس کا ولی انصاف کے ساتھ املاء کرائے پھر تم لوگ اپنے میں سے دو مردوں کو گواہ بنا لو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو اپنی پسند کے مطابق ایک مرد اور دو عورتوں کو (گواہ بناؤ) جن گواہوں کو تم

پسند کرو تا کہ اگر اِن میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اُسے یاد دلائے اور جب گواہ گواہی کے لیے طلب کیے جائیں تو انہیں انکار نہیں کرنا چاہیے اور قرض چھوٹا ہو یا بڑا مدت کے تعین کے ساتھ اُسے لکھنے میں تساہل نہ کرو۔ یہ بات اللہ کے نزدیک قرین انصاف ہے اور شہادت کے لیے زیادہ مستحکم طریقہ ہے اور اُس سے تم اِس بات کے زیادہ نزدیک ہو جاتے ہو کہ شک وشبہ نہ کرو مگر یہ کہ تم آپس میں جو دست بدست تجارتی معاملات کرتے ہو اُن کے نہ لکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ جب خرید وفروخت کیا کرو تو گواہ بنالیا کرو اور کاتب اور گواہ کو نقصان نہ دیا جائے اور ایسا کرنا تمہارے حق میں گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ تمہیں تعلیمات سے آراستہ فرماتا ہے اور اللہ تو ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔282)

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾

(12) اور اگر تم حالت سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا میسر نہ آئے تو قبضے کے ساتھ رہن پر معاملہ کرو۔ اگر تم ایک دوسرے پر اعتبار کرو تو جس پر اعتبار کیا جائے اُسے چاہیئے کہ امانت ادا کرے اور اپنے رب یعنی اللہ سے ڈرو اور شہادت نہ چھپاؤ اور جو شہادت چھپاتا ہے اُس کا دل گناہگار ہوتا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب آگاہ ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔283)

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

(13) کہہ دیجئے۔ جو بات تمہارے سینوں میں ہے اُسے خواہ تم پوشیدہ رکھو یا ظاہر کرو اللہ بہر حال اُسے جانتا ہے نیز آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ بھی اُس کے علم میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔29)

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

(14) اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے: اللہ تمہیں اُن کے بارے میں حکم دیتا ہے اور کتاب میں تمہارے لئے جو حکم بیان کیا جاتا ہے وہ اُن یتیم عورتوں کے متعلق ہے جن کا مقررہ حق تم انہیں ادا نہیں کرتے اور اُن سے نکاح بھی کرنا چاہتے ہو اور اُن بچوں کے متعلق ہے جو بے بس ہیں۔ اور یہ حکم بھی دیتا ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف کرو اور تم بھلائی کا جو کام بھی انجام دو گے تو اللہ یقیناً اُس سے خوب آگاہ ہے۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔127)

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْىَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

(15) اللہ نے قابل احترام گھر کعبہ، حرمت والے مہینے، قربانی اور جن جانوروں کے گلے میں پٹے باندھے گئے ہوں سب کو لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا تا کہ تم جان لو کہ اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ مائدہ 5/7 آیت۔97)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾

(16) اور جو (مخلوق) رات اور دن میں بستی ہے وہ سب اللہ کی ہے اور وہ بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔13)

وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾

(17) اور وہی تو ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور دن میں تم جو کچھ کرتے ہو اُس کا علم رکھتا ہے پھر وہ دن میں تمہیں اٹھا دیتا ہے تا کہ معینہ مدت پوری کی جائے پھر تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔60)

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾

(18) اور ابراہیمؑ کی قوم نے اُن سے بحث کی تو انہوں نے کہا: کیا تم مجھ سے اُس اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہو جس نے مجھے سیدھا راستہ دکھایا ہے؟ اور جن چیزوں کو تم اُس کا شریک ٹھہراتے ہو اُن سے مجھے کوئی خوف نہیں مگر یہ کہ میرا پروردگار کوئی امر چاہے۔ میرے پروردگار کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ کیا تم سوچتے نہیں ہو؟

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔80)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۱۵﴾

(19) اور آپؐ کے رب کا کلمہ سچائی اور عدل کے اعتبار سے کامل ہے۔ اُس کے کلمات کو تبدیل کرنے والا کوئی نہیں ہے اور وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔115)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ یَّضِلُّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۱۱۷﴾

(20) بے شک آپؐ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے بھٹک گیا اور ہدایت پانے والوں سے بھی وہ خوب آگاہ ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔117)

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۷۸﴾

(21) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ اُن کے پوشیدہ رازوں اور سرگوشیوں سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں سے بھی خوب آگاہ ہے۔

(سورۃ توبہ 9/10 آیت۔78)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى یُبَیِّنَ لَهُمْ مَّا یَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾

(22) اور اللہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک اُن پر یہ واضح نہ کر دے کہ انہیں کن چیزوں سے بچنا ہے۔ تحقیق اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ توبہ 9/11 آیت۔115)

اَلَآ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

(23) آگاہ رہو! یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹ لیتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپائیں۔ یاد رکھو! جب یہ اپنے کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں تب بھی وہ اُن کی اعلانیہ اور پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، وہ دلوں کی باتوں سے یقیناً خوب واقف ہے۔

(سورۃ ھود 11/11 آیت۔5)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۶﴾

(24) اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ جانتا ہے کہ اِس کی جائے قرار کہاں ہے۔ اور عارضی جگہ کہاں ہے سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔

(سورۃ ھود 12/11 آیت۔6)

اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾

(25) اللہ ہی جانتا ہے کہ ہر مادہ (مونث) کیا اُٹھائے ہوئے ہے اور ارحام کیا گھٹاتے اور کیا بڑھاتے ہیں اور اُس کے ہاں ہر چیز کی ایک مقدار ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔8)

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾

(26) (وہ) پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا بزرگ برتر ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔9)

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾

(27) تم میں سے کوئی آہستہ بات کرے یا آواز سے کوئی پردہ شب میں چھپا ہوا ہو یا دن کی روشنی میں (سرعام) چل رہا ہو (اُس کے لیے) برابر ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔10)

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

(28) اور بے شک اُن سے پہلے والوں نے بھی مکاریاں کی ہیں لیکن تمام تر تدبیریں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ ہر نفس کے عمل سے باخبر ہے اور کافروں کو عنقریب معلوم جائے گا کہ عاقبت کا مسکن کس کے لیے ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔42)

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾

(29) ہمارے رب! جو کچھ ہم پوشیدہ رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں تو اُسے جانتا ہے۔ اللہ سے کوئی چیز نہ تو زمین میں چھپ سکتی ہے نہ آسمان میں۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت۔38)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

(30) اور بتحقیق ہم تم میں سے اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔

(سورۃ الحجر 15/14 آیت۔24)

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

(31) اور آپؐ کا رب ہی اُن سب کو (ایک جگہ) جمع کرے گا' بے شک وہ بڑا حکمت والا' علم والا ہے۔

(سورۃ الحجر 15/14 آیت۔25)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾

(32) اور اللہ سب سے باخبر ہے جو تم پوشیدہ رکھتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔19)

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

(33) یہ حقیقت ہے کہ وہ جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ اُسے جانتا ہے وہ تکبر کرنے والوں کو یقیناً پسند نہیں کرتا۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔23)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

(34) تمہارا پروردگار زیادہ باخبر ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم صالح ہوئے تو وہ پلٹ کر آنے والوں کے لیے یقیناً بڑا معاف کرنے والا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔25)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

(35) ہم خوب جانتے ہیں کہ جب یہ لوگ آپؐ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں تو کیا سنتے ہیں اور جب یہ لوگ سرگوشیاں کرتے ہیں تو یہ ظالم کہتے ہیں تم (لوگ) تو ایک سحر زدہ آدمی کی پیروی کرتے ہو۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔47)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

(36) تمہارا رب تمہارے حال سے زیادہ باخبر ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور (اے رسولؐ) ہم نے آپؐ کو ان کا ضامن بنا کر نہیں بھیجا۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔54)

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

(37) اور (اے رسولؐ) آپؐ کا رب آسمانوں اور زمین کی موجودات کو بہتر جانتا ہے اور تحقیق ہم نے انبیاء میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور داؤدؑ کو ہم نے زبور عطا کی ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔55)

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾

(38) کہہ دیجئے۔ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ پس تمہارا رب بہتر علم رکھتا ہے کہ کون بہترین راہ راست پر ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔84)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

(39) آپؐ کہہ دیجئے۔ اُن کے قیام کی مدت اللہ بہتر جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی غیبی باتیں صرف وہی جانتا ہے۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اُس کے سوا اُن کا کوئی سرپرست نہیں اور نہ ہی وہ کسی کو اپنی حکومت میں شریک کرتا ہے۔

(سورۃ کہف 15/18 آیت۔26)

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

(40) بتحقیق اُس نے اُن سب کا احاطہ کر رکھا ہے اور انہیں گن کر شمار کر رکھا ہے۔

(سورۃ مریم 16/19 آیت۔94)

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ﴿۷﴾

(41) اور اگر آپ پکار کر بات کریں تو وہ رازوں کو بلکہ اُس سے زیادہ مخفی باتوں کو بھی یقیناً جانتا ہے۔

(سورۃ طٰہٰ 16/20 آیت۔7)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾

(42) وہ لوگوں کے سامنے اور پیچھے کی سب باتیں جانتا ہے اور وہ کسی کے احاطہ علم میں نہیں آ سکتا۔

(سورۃ طٰہٰ 16/20 آیت۔110)

وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾

(43) اور اگر یہ لوگ آپؐ سے جھگڑا کریں تو کہہ دیجیے: جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔

(سورۃ الحج 17/22 آیت۔68)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾

(44) کیا آپؐ کو علم نہیں کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اُن سب کو جانتا ہے؟ یہ سب یقیناً ایک کتاب میں درج ہیں۔ یہ اللہ کے لیے یقیناً نہایت آسان ہے۔

(سورۃ الحج 17/22 آیت۔70)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾

(45) جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اُسے سب کا علم ہے اور معاملات کی برگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

(سورۃ الحج 17/22 آیت۔76)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۱

(46) کیا آپؐ نہیں دیکھتے کہ جو مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی؟ اُن میں سے ہر ایک کو اپنی نماز اور تسبیح کا علم ہے اور اللہ کو اُن کے اعمال کا بخوبی علم ہے۔

(سورۃ النور 24/18 آیت۔41)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۴۲

(47) متوجہ رہو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے۔ تم جس حال میں ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور جس دن انہیں اُس کی طرف پلٹا دیا جائے گا تو وہ انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں اور اللہ کو ہر چیز کا خوب علم ہے۔

(سورۃ النور 24/18 آیت۔64)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۷۴

(48) اور جو کچھ اُن کے سینوں میں پوشیدہ ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں بتحقیق آپؐ کا پروردگار اُسے خوب جانتا ہے۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت۔74)

وَمَا مِنْ غَاۗىِٕبَةٍ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۵

(49) اور آسمان اور زمین میں کوئی ایسی پوشیدہ بات نہیں ہے جو کتاب مبین میں نہ ہو۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت۔75)

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۶۹

(50) اور آپ کا پروردگار وہ سب باتیں جانتا ہے جنہیں یہ لوگ اپنے سینوں میں پوشیدہ رکھتے ہیں اور جو

ظاہر کرتے ہیں۔

(سورۃ القصص 28/20 آیت۔69)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴۲

(51) یہ لوگ اللہ کے علاوہ جس چیز کو پکارتے ہیں اللہ کو یقیناً اُس کا علم ہے اور وہی بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے۔

(سورۃ عنکبوت 29/21 آیت۔42)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲

(52) کہہ دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے۔ وہ اُن سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور اللہ کے منکر ہوئے وہی خسارے میں ہیں۔

(سورۃ عنکبوت 29/21 آیت۔52)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۶۲

(53) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے۔ اللہ یقیناً ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ عنکبوت 29/21 آیت۔62)

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝۱۶

(54) اے بیٹے! اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی چیز کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں ہو تو اللہ اُسے یقیناً نکال لائے گا۔ یقیناً اللہ بڑا باریک بین، خوب باخبر ہے۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔16)

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

(55) اور جو کفر کرتا ہے اُس کا کفر آپ کو محزون نہ کرے۔ انہیں پلٹ کر ہماری طرف آنا ہے پھر ہم انہیں بتائیں کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔ یقیناً اللہ ہر وہ بات خوب جانتا ہے جو سینوں میں ہے۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔23)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾

(56) قیامت کا علم یقیناً اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے رحموں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمانے والا ہے اور نہ کوئی یہ جانتا ہے کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی۔ یقیناً اللہ خوب جاننے والا بڑا باخبر ہے۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔34)

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾

(57) تم کسی بات کو خواہ چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ تو یقیناً ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ احزاب 33/22 آیت۔54)

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾

(58) جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اُس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے سب کو اللہ جانتا ہے اور وہی رحیم و غفور ہے۔

(سورۃ سبا 34/22 آیت۔2)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾

(59) اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اللہ کے علم کے ساتھ اور نہ کسی زیادہ عمر والے کو عمر دی جاتی ہے اور نہ ہی اُس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر یہ کہ کتاب میں (ثبت) ہے۔ یقیناً یہ سب کچھ اللہ کے لیے آسان ہے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔11)

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ؘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

(60) لہٰذا ان کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کریں۔ ہم سب باتیں جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔

(سورۃ یٰسٓ 36/23 آیت۔76)

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾

(61) جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو اُس کے اردگرد ہیں سب اپنے رب کی ثناء کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور اُس پر ایمان لائے ہیں اور ایمان والوں کے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے پس اُن لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرے راستے کی پیروی کی ہے اور انہیں عذاب جہنم سے بچالے۔

(سورۃ مومن 40/24 آیت۔7)

يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

(62) اُس دن وہ سب (قبروں سے) نکل پڑیں گے۔ اللہ سے اُن کی کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے گی (اُس روز پوچھا جائے گا) آج کس کی بادشاہت ہے؟ (جواب ملے گا) خدائے واحد، قہار کی۔

(سورۃ مومن 40/24 آیت۔16)

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

(63) اللہ نگاہوں کی خیانت اور جو کچھ سینوں میں پوشیدہ ہے سے واقف ہے۔

(سورۃ مومن 40/24 آیت۔19)

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾

(64) قیامت کا علم اللہ کی طرف پلٹا دیا جاتا ہے۔ اُس کے علم کے بغیر نہ کوئی پھل اپنے شگوفوں سے نکلتا ہے اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے اور جس دن وہ انہیں پکارے گا: کہاں ہیں میرے شریک؟ تو وہ کہیں گے: ہم آپ سے اظہار کر چکے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی گواہی دینے والا نہیں ہے۔

(سورۃ حٰمٓ سجدہ 41/25 آیت۔47)

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

(65) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُس کی ملکیت ہیں وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق میں کشادگی اور تنگی کر دیتا ہے۔ وہ یقیناً ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔12)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

(66) اے لوگوں! ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا پھر تمہیں قومیں اور قبیلے بنا دیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ تم میں سب سے زیادہ معزز اللہ کے نزدیک یقیناً وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ اللہ یقیناً خوب جاننے والا، باخبر ہے۔

(سورۃ الحجرات 49/26 آیت۔13)

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

(67) کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کو اپنی دینداری کی اطلاع دینا چاہتے ہو؟ جب کہ اللہ تو آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ الحجرات 49/26 آیت۔16)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

(68) بتحقیق اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ الحجرات 49/26 آیت۔18)

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

(69) زمین اُن (کے جسم) میں سے جو کچھ کم کرتی ہے اُس کا ہمیں علم ہے۔ اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والی کتاب ہے۔

(سورۃ قٓ 50/26 آیت۔4)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

(70) اور بتحقیق انسان کو ہم نے پیدا کیا ہے اور ہم اُن وسوسوں کو جانتے ہیں جو اُس کے نفس کے اندر اٹھتے ہیں کہ ہم رگ گردن سے بھی زیادہ اُس کے قریب ہیں۔

(سورۃ قٓ 50/26 آیت۔16)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

(71) یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں اُسے ہم سب سے زیادہ جانتے ہیں اور آپؐ اُن پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں۔ پس آپؐ اِس قرآن کے ذریعے اُس شخص کو نصیحت کریں جو ہمارے عذاب کا خوف رکھتا ہو۔

(سورۃ قٓ 50/26 آیت۔45)

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾

(72) یہی اُن کے علم کی انتہا ہے۔ آپؐ کا پروردگار یقیناً بہتر جانتا ہے کہ اُس کے راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور اُسے بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے۔

(سورۃ نجم 53/27 آیت۔30)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾

(73) وہی اول اور وہی آخر ہے نیز وہی ظاہر اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

(سورۃ الحدید 57/27 آیت۔3)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۴

(74) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر مستقر ہوا۔ اللہ کے علم میں ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اُس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ الحدید 57/27 آیت۔4)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۷

(75) کیا آپؐ نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کے بارے میں جانتا ہے۔ کبھی تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر یہ کہ اُن کا چوتھا اللہ ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی مگر یہ کہ اُن کا چھٹا اللہ ہوتا ہے اور نہ اِس سے کم ہو سکتے ہیں اور نہ زیادہ مگر وہ جہاں کہیں ہوں اللہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے، پھر قیامت کے دن وہ انہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا اللہ یقیناً ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ المجادلۃ 58/28 آیت۔7)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِیَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ ۬ۙ تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖۗ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَیْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ یَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝۱

(76) اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم اُن کی طرف محبت کا پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس کا وہ انکار کرتے ہیں اور وہ رسولؐ کو اور تمہیں اِس جرم میں جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو (ایسا نہ کرو) اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی حاصل کرنے کے لیے نکلے ہو۔ تم چھپ چھپا کر اُن کی طرف محبت کا پیغام بھیجتے ہو؟ حالانکہ جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اُن سب کو میں بہتر جانتا ہوں۔ تم میں سے جو بھی ایسا کرے وہ راہ راست سے بہک گیا۔

(سورۃ الممتحنہ 60/28 آیت۔1)

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴

(77) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب کو جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اُن سب کو بھی اللہ جانتا ہے اور جو کچھ سینوں میں ہے اُسے بھی اللہ خوب جانتا ہے۔

سورۃ تغابن 64/28 آیت۔4)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۝۱۲

(78) وہی اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔ اُس کا حکم اِن کے درمیان اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے بلحاظ علم ہر چیز پر احاطہ کیا ہوا ہے۔

(سورۃ طلاق 65/28 آیت۔12)

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳

(79) اور تم لوگ اپنی باتوں کو چھپاؤ یا ظاہر کرو یقیناً وہ تو سینوں میں موجود رازوں سے خوب واقف ہے۔

(سورۃ ملک 67/29 آیت۔13)

اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَ ہُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۴﴾

(80) کیا پیدا کرنے والے کو علم نہیں حالانکہ وہ باریک بین، بڑا باخبر بھی ہے۔

(سورۃ ملک 67/29 آیت

اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ وَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ ﴿۷﴾

(81) آپؐ کا رب یقیناً انہیں خوب جانتا ہے جو راہ خدا سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ ہدایت پانے والو
کو بھی خوب جانتا ہے۔

(سورۃ قلم 68/29 آیت

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡہِرُ عَلٰی غَیۡبِہٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

(82) وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔

(سورۃ جن 72/29 آیت

لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ رَبِّہِمۡ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیۡہِمۡ وَ اَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

(83) تا کہ اُسے علم ہو جائے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچائے ہیں اور جو کچھ اُن کے پاس ہے اُس پر
اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے۔ اور اُس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔

(سورۃ جن 72/29 آیت

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ یَعۡلَمُ الۡجَہۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی ﴿۷﴾

(84) مگر جسے اللہ چاہے وہ ظاہر اور پوشیدہ باتوں کو یقیناً جانتا ہے۔

(سورۃ اعلیٰ 87/30 آیت

قدرت

یَکَادُ الۡبَرۡقُ یَخۡطَفُ اَبۡصَارَہُمۡ ؕ کُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَہُمۡ مَّشَوۡا فِیۡہِ ۟ وَ اِذَاۤ اَظۡلَمَ عَلَیۡہِمۡ قَامُوۡا ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَذَہَبَ بِسَمۡعِہِمۡ وَ اَبۡصَارِہِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۰﴾

(1) قریب ہے کہ بجلی اُن کی نگاہوں کو خیرہ کر دے۔ جب وہ چمک دکھاتی ہے تو وہ اُس کی روشنی میں
چل پڑتے ہیں اور جب تاریکی اُن پر چھا جاتی ہے تو وہ رک جاتے ہیں، اللہ اگر چاہتا تو اُن کی سماعت اور بینائی (کی
قوت) سلب کر لیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔20)

مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰیَۃٍ اَوۡ نُنۡسِہَا نَاۡتِ بِخَیۡرٍ مِّنۡہَاۤ اَوۡ مِثۡلِہَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۰۶﴾

(2) ہم کسی آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا اُسے فراموش کراتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت نازل
کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔106)

وَدَّ کَثِیۡرٌ مِّنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ لَوۡ یَرُدُّوۡنَکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِیۡمَانِکُمۡ کُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِہِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمُ الۡحَقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا وَ اصۡفَحُوۡا حَتّٰی یَاۡتِیَ اللّٰہُ بِاَمۡرِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۰۹﴾

(3) (مسلمانو!) اکثر اہل کتاب حق واضح ہو جانے کے باوجود (محض) اپنے بغض اور حسد کی بناء پر یہ چاہتے
ہیں کہ کسی طرح تمہیں ایمان کے بعد دوبارہ کافر بنا دیں۔ سو آپؐ درگزر کریں اور نظر انداز کر دیں یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ بھیج
دے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔109)

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۴۸

(4) اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے۔ جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے، پس تم لوگ نیکیوں کی طرف سبقت کرو۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ (ایک دن) تم سب کو حاضر کرے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/ آیت۔148)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۵۹

(5) یا اُس شخص کی طرح جس کا ایک ایسی بستی سے گزر ہوا جو اپنی چھتوں کے بَل گری ہوئی تھی؟ تو اُس نے کہا: اللہ اِس (اُجڑی ہوئی آبادی) کو مرنے کے بعد کس طرح دوبارہ زندگی بخشے گا؟ پس اللہ نے سو (۱۰۰) برس تک اُسے مردہ رکھا پھر اُس کو دوبارہ زندگی دی اور اُس سے پوچھا: بتاؤ کتنی مدت (مردہ) رہے ہو؟ اُس نے کہا: ایک دن یا اِس سے کم۔ اللہ نے فرمایا: نہیں بلکہ سو (۱۰۰) برس (مردہ) پڑے رہے ہو۔ ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو جو سڑی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو۔ ہم نے یہ اِس لئے کیا ہے تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنائیں، پھر اُن ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انہیں کس طرح اُٹھاتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھا دیتے ہیں۔ یوں جب اُس پر حقیقت عیاں ہوگی تو اُس نے کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/ آیت۔259)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۸۴

(6) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور تم اپنے دل کی باتیں ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے حساب

لے گا پھر وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/ آیت۔284)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶

(7) کہہ دیجئے: اے اللہ! اے مملکت (ہستی) کے مالک تو جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/ آیت۔26)

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۹

(8) کہہ دیجئے: جو بات تمہارے سینوں میں ہے اُسے خواہ تم پوشیدہ رکھو یا ظاہر کرو اللہ بہر حال اُسے جانتا ہے نیز آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ بھی اُس کے علم میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/ آیت۔29)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۸۹

(9) اور وہ (بچ کر کہاں جائیں گے) زمین و آسمان اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں اور وہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/ 4/ آیت۔189)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝۱۳۳

(10) لوگو! اگر اللہ چاہے تو تم سب کو فنا کر کے تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے اور اِس بات پر تو اللہ خوب قدرت رکھتا ہے۔

(سورۃ النساء 4/ 5/ آیت۔133)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾

(11) جو (فقط) دنیاوی مفاد کا طالب ہے پس اللہ کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے اور اللہ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔134)

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

(12) اگر تم کوئی نیک کام علانیہ یا خفیہ کرو اور برائی سے درگزر کرو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔

(سورۃ النساء 4/6 آیت۔149)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

(13) تحقیق وہ لوگ کافر ہو گئے جو کہتے ہیں عیسیٰ بن مریمؑ ہی خدا ہے۔ اُن سے کہہ دیجیے: اللہ اگر مسیح بن مریمؑ اُن کی ماں اور تمام اہل زمین کو ہلاک کر دینا چاہے تو اُس کے آگے کس کا بس چل سکتا ہے؟ اور اللہ تو آسمان و زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے سب کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

(سورۃ مائدہ 5/6 آیت۔17)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾

(14) کیا تجھے علم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں سلطنت اللہ کے لیے ہے؟ وہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

(سورۃ مائدہ 5/6 آیت۔40)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾

(15) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن کے درمیان موجود ہے سب پر اللہ کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ مائدہ 5/7 آیت۔120)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

(16) اور اگر اللہ تمہیں کوئی ضرر پہنچائے تو خود اُس کے سوا اُسے دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ تمہیں کوئی نعمت عطا کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔17)

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

(17) کہہ دیجیے: اللہ اِس بات پر قدرت رکھتا ہے کہ تمہارے اوپر سے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے تم پر کوئی عذاب بھیج دے یا تمہیں فرقوں میں تقسیم کر کے ایک کو دوسرے کی طاقت کا ذائقہ چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیات کو کس طرح مختلف انداز میں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔65)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾

(18) اور جان لو کہ جو غنیمت تم نے حاصل کی ہے اُس کا پانچواں حصہ اللہ، اُس کے رسول اور قریب ترین رشتے داروں اور یتیموں اور مساکین اور مسافروں کے لیے ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اُس چیز پر ایمان لائے ہو جو ہم نے فیصلے کے روز جس دن دونوں لشکر آمنے سامنے ہو گئے تھے اپنے بندے پر نازل کی تھی اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

(سورۃ انفال 10/8 آیت۔41)

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

(19) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کرے گا اور تم اللہ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

(سورۃ توبہ 10/9 آیت۔39)

إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤

(20) تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ ھود 11/11 آیت۔4)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝٧٠

(21) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے اور تم میں سے کوئی نکمی ترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ اللہ یقیناً بڑا جاننے والا اور قدرت والا ہے۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔70)

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٧٧

(22) اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے لیے خاص ہے اور قیامت کا معاملہ تو ایسا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی قریب تر۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔77)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝٩٩

(23) کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا ہے وہ ان جیسوں کو پیدا کرنے پر قادر ہے؟ اور اُس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں لیکن ظالم لوگ انکار پر تلے ہوئے ہیں۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔99)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦

(24) یہ سب اس لیے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔6)

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝٩٥

(25) اور جس (عذاب) کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم اسے آپ کو دکھانے کی یقیناً طاقت رکھتے ہیں۔

(سورۃ مومنون 23/18 آیت۔95)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاۗءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝٥٤

(26) اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک بشر کو پیدا کیا پھر اُس کا نسب اور سسرال بنایا اور آپ کا پروردگار بڑی طاقت والا ہے۔

(سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔54)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢٠

(27) کہہ دیجیے: تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ خلقت کی ابتداء کیسے ہوئی۔ پھر اللہ دوسری خلقت پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ عنکبوت 29/20 آیت۔20)

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٥٠

(28) اللہ کی رحمت کے اثرات کا نظارہ کرو کہ وہ زمین کو کس طرح زندہ کر دیتا ہے۔ اُس کے مردہ ہونے کے بعد بیشک وہی مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔50)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝٥٤

(29) اللہ وہ ہے جس نے کمزور حالت سے تمہاری تخلیق (شروع) کی پھر کمزوری کے بعد قوت بخشی پھر قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ بڑا جاننے والا، صاحب قدرت ہے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔54)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

(30) ثناء کامل اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا، نیز فرشتوں کو پیام رساں بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار پر ہیں وہ جیسے چاہتا ہے مخلوقات میں اضافہ فرماتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔1)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ⑭

(31) کیا یہ لوگ زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھتے کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جو اِن سے پہلے گزر چکے ہیں؟ جبکہ وہ اُن سے زیادہ طاقتور تھے۔ اللہ کو آسمانوں اور زمین میں کوئی شے عاجز نہیں کر سکتی۔ وہ یقیناً بڑا علم رکھنے والا، بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔44)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑨

(32) اور اُس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آپ زمین کو جمود کی حالت میں دیکھتے ہیں اور جب ہم اُس پر پانی برسائیں تو وہ یکا یک جنبش میں آتی ہے اور پھلنے پھولنے لگتی ہے۔ تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی یقیناً مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ حم سجدہ 41/24 آیت۔39)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑨

(33) کیا اُنہوں نے اللہ کے علاوہ سرپرست بنا لیے ہیں؟ پس سرپرست تو صرف اللہ ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔9)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ㉙

(34) اور آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور وہ جاندار جو اُس نے اِن دونوں میں پھیلا رکھے ہیں۔ اُس کی نشانیوں میں سے ہیں اور وہ جب چاہے انہیں جمع کرنے پر خوب قادر ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔29)

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ㊿

(35) یا (جسے چاہے) بیٹے اور بیٹیاں دونوں دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ وہ یقیناً بڑا جاننے والا، قدرت والا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔50)

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ㊷

(36) یا (آپ ؐ کی زندگی میں) آپ ؐ کو وہ (عذاب) دیکھا دیں جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے یقیناً ہم اِن پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔42)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ㉝

(37) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو خلق فرمایا ہے اور جو اُن کے خلق کرنے سے عاجز نہیں آیا وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ ہاں! وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ احقاف 46/26 آیت۔33)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑦

(38) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے، وہی زندگی اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

(سورۃ الحدید 57/27 آیت۔2)

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(39) اور جس مال (غنیمت) کو اللہ نے اپنے رسول کی آمدنی قرار دیا ہے (اُس میں تمہارا کوئی حق نہیں) کیونکہ اِس کے لیے نہ تو تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ، لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

(سورۃ حشر 59/28 آیت۔6)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(40) ممکن ہے کہ اللہ تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان جن سے تم دشمنی کر رہے ہو محبت پیدا کر دے اور اللہ بہت قدرت والا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ ممتحنہ 60/28 آیت۔7)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(41) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں بادشاہی اُسی کی اور ثناء بھی اُسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

(سورۃ تغابن 64/28 آیت۔1)

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا ۝

(42) وہی اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔ اُس کا حکم اِن کے درمیان اُترتا ہے

تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ نے بلحاظِ علم ہر چیز پر احاطہ کیا ہوا ہے۔

(سورۃ الطلاق 65/28 آیت۔12)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(43) اے ایمان والو اللہ کے آگے توبہ کرو خالص توبہ۔ بعید نہیں کہ اللہ تم سے تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اُس دن اللہ نہ اپنے نبیؐ کو رسوا کرے گا اور نہ ہی اُن لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا اور وہ دعا کر رہے ہوں گے: ہمارے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر دے اور ہم سے درگزر فرما۔ بیشک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ تحریم 66/28 آیت۔8)

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۙ ۝

(44) بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضے میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ الملک 67/29 آیت۔1)

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝

(45) پس میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم قادر ہیں۔

(سورۃ المعارج 70/29 آیت۔40)

ایجاد و خلق

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾

(1) وہ وہی اللہ ہے جس نے زمین میں موجود ہر چیز کو تمہارے لئے پیدا کیا' پھر آسمان کا رخ کیا تو انہیں سات آسمانوں کی شکل میں بنا دیا اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔29)

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

(2) وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے جب کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اُس سے کہتا ہے :ہو جا' پس وہ ہو جاتا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔117)

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶﴾

(3) وہی تو ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمہاری تصویر بناتا ہے۔ اُس غالب آنے والے حکمت کے مالک کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔6)

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۴۷﴾

(4) مریم نے کہا: پروردگار! میرے ہاں لڑکا کس طرح ہوگا؟ مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ تک نہیں لگایا فرمایا ایسا ہی ہوگا اللہ جو چاہتا ہے خلق فرماتا ہے۔ جب وہ کسی امر کا ارادہ کر لیتا ہے تو اُس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔47)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ﴿۱﴾

(5) لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک ذات سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا پیدا کیا اور اُن دونوں سے بکثرت مرد و عورت (روئے زمین پر) پھیلا دیئے اور اُس اللہ کا خوف کرو جس کا نام لے کر ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قرابت داروں کے بارے میں بھی (پرہیز کرو)۔ بے شک تم پر اللہ کی نگرانی ہے۔

(سورۃ النساء 4/4 آیت۔1)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

(6) ثنائے کامل اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا پھر بھی یہ کافر (دوسرے دیوتاؤں کو) اپنے رب کے برابر لاتے ہیں۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔1)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

(7) اُسی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدت کا تعین کیا اور ایک مقررہ مدت اُس کے پاس ہے پھر بھی تم تردد میں مبتلا ہو۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔2)

قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾

(8) (یہ بھی) کہہ دیجئے: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔15)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۬ۙ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾

(9) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا اور جس دن وہ کہے گا ہو جا! تو ہو جائے گا۔ اُس کا قول حق پر مبنی ہے اور اُس دن بادشاہی اُسی کی ہوگی جس دن صور پھونکا جائے گا۔ وہ پوشیدہ اور ظاہری باتوں کا جاننے والا ہے اور وہی باحکمت خوب باخبر ہے۔

(سورۃ الانعام 6/ 7 آیت۔73)

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

(10) بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کا شگافتہ کرنے والا ہے وہی مردے سے زندہ کو اور زندہ سے مردے کو نکالنے والا ہے یہ ہے اللہ پھر تم کدھر بہکے جا رہے ہو؟

(سورۃ الانعام 6/ 7 آیت۔95)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

(11) وہ صبح کا شگافتہ کرنے والا ہے اور اُس نے رات کو باعث سکون اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا ہے یہ سب غالب آنے والے دانا کی بنائی ہوئی تقدیر ہے۔

(سورۃ الانعام 6/ 7 آیت۔96)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

(12) اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم اُن کے ذریعے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرو۔ اہل علم کے لیے ہم نے اپنی آیات کھول کر بیان کی ہیں۔

(سورۃ الانعام 6/ 7 آیت۔97)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

(13) اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک ہی ذات سے پیدا کیا پھر ایک جائے استقرار ہے اور ایک جائے ودیعت۔ ہم نے صاحبان فہم کے لیے آیات کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔

(سورۃ الانعام 6/ 7 آیت۔98)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

(14) اور وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس سے ہم نے ہر طرح کی روئیدگی نکالی پھر اُس سے ہم نے سبزہ نکالا جن سے ہم تہہ بہ تہہ گھتے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگافوں سے آویزاں گچھے اور انگور زیتون اور انار کے باغات (جن کے پھل) ایک دوسرے سے مشابہ اور (ذائقے میں) جدا جدا ہیں ذرا اُس کے پھل کو جب وہ پھلتا ہے اور اُس کے پکنے کو دیکھو۔ اہل ایمان کے لیے یقیناً اِن میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ الانعام 6/ 7 آیت۔99)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾

(15) یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُس کے سواء کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے لہذا اُس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

(سورۃ الانعام 6/ 7 آیت۔102)

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۖ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

(16) نگاہیں اُسے پا نہیں سکتیں جب کہ وہ نگاہوں کو پا لیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔

(سورۃ الانعام 6/ 7 آیت۔103)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۘ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

(17) تمہارا رب یقیناً وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر متمکن ہوا وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے جو اُس کے پیچھے دوڑتی چلی آتی ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب اُس کے تابع فرمان ہیں۔ خبردار ہو! آفرینش اُسی کی اور امر بھی اُسی کا ہے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو عالمین کا رب ہے۔

(سورۃ الاعراف 7/ 8 آیت۔54)

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ④

(18) تم سب کی بازگشت اُسی کی طرف ہے۔ اللہ کا وعدہ حق پر مبنی ہے۔ وہی خلقت کی ابتداء کرتا ہے پھر وہ
اُسے دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے انہیں انصاف کے ساتھ جزا دے اور جو کافر ہوئے
انہیں اپنے کفر کی پاداش میں کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا اور انہیں دردناک عذاب (بھی) بھگتنا ہوگا۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔4)

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ
مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤

(19) وہی ہے جس نے سورج کو روشن کیا اور چاند کو چمک دی اور اُس کی منزلیں بنائیں تا کہ تم برسوں کی تعداد اور
حساب معلوم کرسکو۔ اللہ نے یہ سب کچھ ایک حقیقت کی بنیاد پر خلق کیا ہے۔ وہ صاحبان علم کے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔5)

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا ۗ وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑦

(20) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا اور اُس کا عرش پانی پر تھا تا کہ وہ تمہیں آزمائے
کہ تم میں سب سے بہتر عمل کرنے والا کون ہے اور (اے نبیؐ) اگر آپؐ (لوگوں سے) یہ کہہ دیں کہ تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ
گے تو کافر ضرور کہیں گے: یہ تو محض کھلا جادو ہے۔

(سورۃ ھود 11/12 آیت۔7)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ⑩

(21) اُن کے رسولوں نے کہا: کیا (تمہیں) اُس اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے
جو تمہیں اس لئے دعوت دیتا ہے تا کہ تمہارے گناہ بخش دے اور ایک معینہ مدت تک تمہیں مہلت دے۔ وہ کہنے لگے: تم تو ہم
جیسے بشر ہو تم ہمیں اُن معبودوں سے روکنا چاہتے ہو جن کی ہمارے باپ دادا پوجا کرتے تھے۔ پس اگر کوئی کھلی دلیل ہے تو
ہمارے پاس لے آؤ۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت۔10)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑲

(22) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کردے اور
(تمہاری جگہ) نئی مخلوق لے آئے۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت۔19)

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ㉜

(23) اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اُس سے تمہاری روزی کے لیے پھل
پیدا کیے اور کشتیوں کو تمہارے لیے مسخر کیا تا کہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں کو بھی تمہارے لیے مسخر کیا۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت۔32)

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ⑯

(24) اور بتحقیق ہم نے آسمان میں نمایاں ستارے بنا دیئے اور دیکھنے والوں کے لیے انہیں زیبائی بخشی۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔16)

وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ⑰

(25) اور ہم نے ہر شیطان مردود سے انہیں محفوظ کر دیا۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔17)

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ⑱

(26) ہاں اگر کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے تو ایک چمکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔18)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾

(27) اورزمین کوہم نے پھیلایا اوراس میں پہاڑ گاڑ دیئے اورہم نے زمین میں معینہ مقدار کی ہر چیز اُگائی۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔19)

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾

(28) اورہم نے تمہارے لئے زمین میں سامان زیست فراہم کیا اوراُن مخلوقات کے لیے بھی جن کی روزی تمہارے ذمے نہیں ہے۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔20)

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾

(29) اورکوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں پھرہم اُسے مناسب مقدار کے ساتھ نازل کرتے ہیں۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔21)

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

(30) اورہم نے بار دار کنندہ ہوائیں چلائیں پھرہم نے آسمان سے پانی برسایا پھراس سے تمہیں سیراب کیا (ورنہ) تم اُسے جمع نہیں رکھ سکتے تھے۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔22)

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾

(31) اوربے شک ہم ہی زندہ کرتے اورمارتے ہیں اورہم ہی وارث ہیں۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔23)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾

(32) بتحقیق ہم نے انسان کوسڑے ہوئے گارے سے تیارشدہ خشک مٹی سے پیدا کیا۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔26)

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

(33) اوراُس سے پہلے ہم لو (یعنی گرم ہوا) سے جنوں کو پیدا کر چکے تھے۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔27)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ۭ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾

(34) اورہم نے آسمانوں اورزمین اوراُن کے درمیان موجودات کو برحق پیدا کیا ہے اورقیامت یقیناً آنے والی ہے لہٰذا (اے رسولؐ) اُن سے باوقار انداز میں درگزر کرو۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔85)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾

(35) یقیناً آپ کا رب خالق اور بڑا دانا ہے۔

(سورۃ حجر 15/14 آیت۔86)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾

(36) اللہ نے آسمانوں اورزمین کو برحق پیدا کیا ہے اور جو شرک یہ لوگ کرتے ہیں اللہ اُس سے بالاتر ہے۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔3)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾

(37) اُس نے انسان کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ یکا یک کُھلا جھگڑالو بن گیا۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔4)

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾

(38) اوراُس نے جانوروں کو پیدا کیا جن میں تمہارے لیے گرم پوشاک اورفوائد ہیں اوراُن میں سے تم کھاتے بھی ہو۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔5)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۸۵

(39) اور لوگ آپؐ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دیجئے: روح میرے رب کے امر سے متعلق (ایک راز) ہے اور تمہیں تو بہت کم علم دیا گیا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔85)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۹۹

(40) کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا ہے وہ اُن جیسوں کو پیدا کرنے پر قادر ہے؟ اور اُس نے اُن کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں لیکن ظالم لوگ انکار پر تلے ہوئے ہیں۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔99)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰

(41) کیا کفار اِس بات پر توجہ نہیں دیتے کہ یہ آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کر دیا ہے اور تمام جاندار چیزوں کو ہم نے پانی سے بنایا ہے؟ تو کیا (پھر بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(سورۃ انبیاء 21/17 آیت۔30)

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳۱

(42) اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنا دیئے تاکہ وہ لوگوں سمیت متزلزل نہ ہو اور ہم نے اُس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ راہ پائیں۔

(سورۃ انبیاء 21/17 آیت۔31)

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۳۲

(43) اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور اُس کے باوجود وہ اُس کی نشانیوں سے منہ موڑتے ہیں۔

(سورۃ انبیاء 21/17 آیت۔32)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳

(44) اور اُسی نے شب و روز اور آفتاب و ماہتاب پیدا کیے۔ یہ سب کسی نہ کسی فلک میں تیر رہے ہیں۔

(سورۃ انبیاء 21/17 آیت۔33)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۶۱

(45) ایسا اِس لیے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ حج 22/17 آیت۔61)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَاۗىِٕقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝۱۷

(46) اور بتحقیق ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے ہیں اور ہم تخلیقی کارناموں سے غافل نہیں ہیں۔

(سورۃ مؤمنون 23/18 آیت۔17)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵

(47) اور اللہ نے زمین پر چلنے والے ہر جاندار کو پانی سے خلق فرمایا پس اُن میں کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے اور کوئی دو ٹانگوں پر چلتا ہے اور کوئی چار ٹانگوں پر۔ اللہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ نور 24/18 آیت۔45)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ۝۱

(48) بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل فرمایا تاکہ وہ سارے جہان والوں کے لیے انتباہ کرنے والا ہو۔

(سورۃ فرقان 25/18 آیت۔1)

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝۲

(49) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کی بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے اور جس نے ہر چیز کو خلق فرمایا پھر ہر ایک کو اپنے اندازے میں مقدر فرمایا۔

(سورۃ فرقان 25/18 آیت۔2)

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ۝۴۵

(50) کیا آپؐ نے نہیں دیکھا کہ آپؐ کا پروردگار سائے کو کس طرح سے پھیلاتا ہے؟ اگر وہ چاہتا تو اُسے ساکن بنا دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو سائے (کے وجود) پر دلیل بنا دیا۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔45)

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ۝۴۶

(51) پھر ہم تھوڑا تھوڑا کر کے اُسے اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔46)

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝۴۷

(52) اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ اور نیند کو سکون اور دن کو مشقت کے لیے بنایا۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔47)

وَهُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝۴۸

(53) اور وہی تو ہے جو ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر اپنی رحمت کے آگے آگے بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی برسایا ہے۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔48)

لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ۝۴۹

(54) تاکہ ہم اِس کے ذریعے مردہ دیس کو زندگی بخشیں اور اِس سے اپنی مخلوقات میں سے بہت سے

چوپاؤں اور انسانوں کو سیراب کریں۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔49)

وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۳

(55) اور اُسی نے اُن دو دریاؤں کو مخلوط کیا ہے۔ ایک شیریں مزیدار اور دوسرا کھارا کڑوا ہے اور اُس نے دونوں کے درمیان ایک حد فاصل اور مضبوط رکاوٹ بنا دی ہے۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔53)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۚ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۝۵۴

(56) اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک بشر کو پیدا کیا پھر اُس کو نسب اور سسرال بنایا اور آپؐ کا پروردگار بڑی طاقت والا ہے۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔54)

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِیْرًا ۝۵۹

(57) جس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر اقتدار قائم کیا۔ وہ نہایت رحم والا ہے لہٰذا اُس کے بارے میں کسی باخبر سے دریافت کرو۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔59)

وَرَبُّكَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝۶۸

(58) اور آپؐ کا پروردگار جسے چاہتا ہے خلق کرتا ہے اور منتخب کرتا ہے۔ انہیں انتخاب کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اللہ پاک اور بلند و برتر ہے۔ اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(سورۃ قصص 28/20 آیت۔68)

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝۴۴

(59) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ اِس میں ایمان والوں کے لیے یقیناً ایک نشانی ہے۔

(سورۃ عنکبوت 29/20 آیت۔19)

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪

(60) اللہ خلقت کی ابتداء فرماتا ہے پھر وہی اُس کا اعادہ فرماتا ہے پھر تم اُسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔11)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑲

(61) اور وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور اِسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔19)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ⑳

(62) اور یہ اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر تم انسان ہو کر (زمین میں) پھیل رہے ہو۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔20)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ㉑

(63) اور یہ اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے ازواج پیدا کیے تاکہ تم اُن سے سکون حاصل کرو اور اُس نے تمہارے مابین محبت اور مہربانی پیدا کی۔ غور و فکر کرنے والوں کے لیے یقیناً اِن میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔21)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ㉒

(64) اور آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہے

سمجھنے والوں کے لیے یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔22)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ㊹

(65) اللہ وہ ہے جس نے کمزور حالت سے تمہاری تخلیق (شروع) کی پھر کمزوری کے بعد قوت بخشی پھر قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ بڑا جاننے والا صاحبِ قدرت ہے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔54)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑩

(66) اُس نے آسمانوں کو ایسے ستونوں کے بغیر پیدا کیا جو تمہیں نظر نہ آئیں اور اُس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اُس میں ہر قسم کے نفیس جوڑے اُگائے۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔10)

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ⑪

(67) یہ ہے اللہ کی تخلیق۔ اب ذرا مجھے اللہ کے سوا دوسروں کی مخلوق تو دکھاؤ، بلکہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔11)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④

(68) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن دونوں کے درمیان ہے کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر

عرش پر متمکن ہوگیا۔ اُس کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ شفاعت کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں لیتے؟

(سورۃ سجدہ 32/21 آیت۔5)

الَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۚ﴿۷﴾

(69) جس نے ہر چیز کی تخلیق بہترین انداز میں کی اور انسان کی تخلیق مٹی سے شروع کی۔

(سورۃ سجدہ 32/21 آیت۔7)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۱﴾

(70) اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اللہ کے علم کے ساتھ اور نہ کسی زیادہ عمر والے کو عمر دی جاتی ہے اور نہ ہی اُس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر یہ کہ کتاب میں (ثبت) ہے۔ یقیناً یہ سب کچھ اللہ کے لیے آسان ہے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔11)

وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِیْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

(71) اور دو سمندر برابر نہیں ہوتے: ایک شیریں، پیاس بجھانے والا، پینے میں خوشگوار اور دوسرا کھارا کڑوا اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیورات نکال کر پہنتے ہو اور تم اِس میں کشتیوں کو دیکھتے ہو جو پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔12)

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ ؕ﴿۱۳﴾

(72) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو مسخر کیا ہے۔ اُن

میں سے ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ سلطنت اُسی کی ہے اور اُس کے علاوہ جنہیں تم پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے برابر (کسی چیز) کے مالک نہیں ہیں۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔13)

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾

(73) کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اُسے نطفے سے پیدا کیا ہے اتنے میں وہ کُھلا جھگڑالو بن گیا؟

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔77)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾

(74) پھر وہ ہمارے لیے مثالیں دینے لگتا ہے اور اپنی خلقت بھول جاتا ہے اور کہنے لگتا ہے: اِن ہڈیوں کو خاک ہونے کے بعد کون زندہ کرے گا۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔78)

قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ ۙ﴿۷۹﴾

(75) کہہ دیجیے: انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر قسم کی تخلیق کو خوب جانتا ہے۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔79)

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

(76) وہی ہے جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اُس سے آگ سلگاتے ہو۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت 80)

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾

(77) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے آیا وہ اِس بات پر قادر نہیں ہے کہ اِن جیسوں کو پیدا کرے؟ کیوں نہیں! وہ تو بڑا خالق، دانا ہے۔

(سورۃ یٰس 36/23 آیت۔81)

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

(78) جب وہ کسی چیز کا ارادہ کر لیتا ہے تو بس اُس کا امر یہ ہوتا ہے: ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔

(سورہ یٰس 36/ 23 آیت۔82)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

(79) تو اُن سے پوچھ لیجئے کہ کیا اُن کا پیدا کرنا مشکل ہے یا وہ جنہیں ہم نے خلق کیا ہے؟ ہم نے انہیں لیس دار گارے سے پیدا کیا۔

(سورۃ الصّٰفّٰت 37/ 23 آیت۔11)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

(80) حالانکہ خود تمہیں اور جو کچھ تم بناتے ہو سب کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔

(سورۃ الصّٰفّٰت 37/ 23 آیت۔96)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ ﴿۲۷﴾

(81) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ یہ تو کفار کا گمان ہے۔ ایسے کافروں کے لیے آتش جہنم کی تباہی ہے۔

(سورۃ صٓ 38/ 23 آیت۔27)

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾

(82) اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاکیزہ ہے اور وہ اللہ یکتا، غالب ہے۔

(سورۃ زمر 39/ 23 آیت۔4)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾

(83) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا ہے۔ یہ سب ایک مقررہ وقت تک چلتے رہیں گے۔ آگاہ رہو! وہی بڑا غالب آنے والا، معاف کرنے والا ہے۔

(سورۃ زمر 39/ 23 آیت۔5)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾

(84) اُسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لیے چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں میں تین تاریکیوں میں ایک خلقت کے بعد دوسری خلقت دیتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اُسی کی بادشاہی ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

(سورۃ زمر 39/ 23 آیت۔6)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

(85) اللہ نے ایسی کتاب کی شکل میں بہترین کلام نازل فرمایا ہے جس کی آیات باہم مشابہ اور مکرر ہیں اور جس سے اپنے رب سے ڈرنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُن کی جلدیں اور دل نرم ہو کر ذکر خدا کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اِس سے ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

(سورۃ زمر 39/ 23 آیت۔23)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾

(86) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا۔ اللہ یقیناً لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

(سورۃ المؤمن 40/ 24 آیت۔61)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

(87) یہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر چیز کا خالق ہے۔ اِس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔82)

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

(88) اِسی طرح وہ لوگ بھی بھٹکتے رہے جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔63)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾

(89) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قرار اور آسمان کو عمارت بنایا اور اُسی نے تمہاری صورت بنائی تو بہترین صورت بنائی اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔ یہی تمہارا رب ہے۔ پس بابرکت ہے وہ اللہ جو عالمین کا رب ہے۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔64)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

(90) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر لوتھڑے سے پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر (تمہاری نشوونما کرتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ (پھر تمہیں مزید زندگی دیتا ہے) تاکہ تم بڑھاپے کو پہنچ پاؤ اور تم میں سے کوئی تو پہلے ہی مر جاتا ہے اور (بعض کو مہلت ملتی ہے) تاکہ تم اپنے مقررہ وقت کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم عقل سے کام لو۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔67)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾

(91) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سواری کرو اور

بعض کا گوشت کھاؤ۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔79)

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿١١﴾

(92) وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اُسی نے خود تمہاری جنس سے تمہارے لیے ازواج بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے۔ اس طرح سے وہ تمہاری افزائش کرتا ہے۔ اُس جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ خوب سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔11)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾

(93) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف اللہ کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے خلق فرماتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نرینہ اولاد عطا کرتا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔49)

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

(94) یا (جسے چاہے) بیٹے اور بیٹیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ وہ یقیناً بڑا جاننے والا قدرت والا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔50)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾

(95) جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور اُس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پاسکو۔

(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔10)

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١١﴾

(96) اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا۔ تم بھی اِسی

طرح نکالے جاؤ گے۔

(سورۃ الزخرف 43/25 آیت۔11)

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ﴿۱۲﴾

(97) اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لئے کشتیاں اور جانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

(سورۃ الزخرف 43/25 آیت۔12)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾

(98) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ وہی تمہارا رب ہے۔ اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔

(سورۃ الدخان 44/25 آیت۔8)

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

(99) اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق خلق کیا ہے تا کہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

(سورۃ جاثیہ 45/25 آیت۔22)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾

(100) اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا پھر تمہیں قومیں اور قبیلے بنا دیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ تم میں سب سے زیادہ معزز اللہ کے نزدیک یقیناً وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ اللہ یقیناً خوب جاننے والا باخبر ہے۔

(سورۃ الحجرات 49/26 آیت۔13)

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىٕدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

(101) اور آسمان کو ہم نے اپنی قوت سے بنایا اور ہم ہی وسعت دینے والے ہیں۔

(سورۃ الذّٰریٰت 51/27 آیت۔47)

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

(102) اور زمین کو ہم نے فرش بنایا اور ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

(سورۃ الذّٰریٰت 51/27 آیت۔48)

وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾

(103) اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں۔ شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

(سورۃ الذّٰریٰت 51/27 آیت۔49)

وَّاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۙ﴿۴۵﴾

(104) اور یہ کہ وہی نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کرتا ہے۔

(سورۃ النجم 53/27 آیت۔45)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾

(105) اُسی نے انسان کو پیدا کیا۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔3)

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾

(106) اور اُسی نے مخلوقات کے لیے اِس زمین کو بنایا ہے۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔10)

فِیْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾

(107) اُس میں میوے اور خوشے والے کھجور کے درخت ہیں۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔11)

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾

(108) اور بھوسے والا اناج اور خوشبو والے پھول ہیں۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔12)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

(109) پس تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔13)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ کَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

(110) اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کے خشک گارے سے بنایا۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔14)

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾

(111) اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔15)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

(112) پس تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔16)

رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾

(113) وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا پروردگار ہے۔

(سورۃ الرحمٰن 55/27 آیت۔17)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾

(114) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر مستقر ہوا۔ اللہ کے علم میں ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اُس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں بھی

تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ الحدید 57/27 آیت۔4)

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾

(115) وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے۔

(سورۃ الحدید 57/27 آیت۔6)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۴﴾

(116) وہی اللہ ہی خالق' موجد اور صورتگر ہے جس کے لیے حسین ترین نام ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ بڑا غالب آنے والا' حکمت والا ہے۔

(سورۃ الحشر 59/28 آیت۔24)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾

(117) اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور اُس نے تمہاری صورت بنائی تو بہترین صورت بنائی اور اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

(سورۃ التغابن 64/28 آیت۔3)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

(118) وہی اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔ اُس کا حکم اِن کے درمیان اُترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے بلحاظ علم ہر چیز پر احاطہ کیا ہوا ہے۔

(سورۃ الطلاق 65/28 آیت۔12)

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾

(119) اُس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے

اور وہ بڑا غالب آنے والا بخشنے والا ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

(سورۃ الملک 67/29 آیت۔2)

(120) اُس نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر بنایا تُو رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بدنظمی نہیں دیکھے گا۔ ذرا پھر پلٹ کر دیکھو کیا تم کوئی خلل پاتے ہو۔

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹

(سورۃ الملک 67/29 آیت۔3)

(121) ہرگز نہیں! ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝۲۸

(سورۃ المعارج 70/29 آیت۔39)

(122) ہم نے انہیں پیدا کیا اور اُن کے جوڑ مضبوط کیے اور جب ہم چاہیں اُن کے بدلے اُن جیسے اور لوگ لے آئیں۔

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ؕ ۝۱۶

(سورۃ الدھر 76/29 آیت۔28)

(123) وہ جو چاہتا ہے اُسے خوب انجام دینے والا ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۙ ۝۲

(سورۃ بروج 85/30 آیت۔16)

(124) جس نے پیدا کیا اور توازن قائم کیا۔

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۙ ۝۳

(سورۃ الاعلیٰ 87/30 آیت۔2)

(125) اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی۔

(سورۃ الاعلیٰ 87/30 آیت۔3)

وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۙ ۝۴

(126) اور جس نے چارہ اُگایا۔

(سورۃ الاعلیٰ 87/30 آیت۔4)

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ؕ ۝۵

(127) پھر (کچھ دیر بعد) اُسے سیاہ خاشاک کر دیا۔

(سورۃ الاعلیٰ 87/30 آیت۔5)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓی ۝۶

(128) (عنقریب) ہم آپؐ کو پڑھائیں گے پھر آپؐ نہیں بھولیں گے۔

(سورۃ الاعلیٰ 87/30 آیت۔6)

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ ۝۱

(129) (اے رسولؐ) پڑھیے! اپنے پروردگار کے نام سے جس نے خلق کیا۔

(سورۃ علق 96/30 آیت۔1)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ۝۲

(130) اُس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔

(سورۃ علق 96/30 آیت۔2)

ازلیّت وابدیّت

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾

(1) جس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔

(سورۃ النجم 53/27 آیت)

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾

(2) اور یہ کہ (منتہائے مقصود) آپؐ کے رب کے پاس پہنچنا ہے۔

(سورۃ النجم 53/27 آیت)

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾

(3) اور صرف آپؐ کے صاحب عزت وجلال رب کی ذات باقی رہنے والی ہے۔

(سورۃ رحمٰن 55/27 آیت)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳﴾

(4) وہی اول اور وہی آخر ہے نیز وہی ظاہر اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

(سورۃ حدید 57/27 آیت)

حیات

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

(1) اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اُسی کی ملکیت ہے۔ کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اُس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے وہ اُن سب سے واقف ہے اور وہ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی نگہداری اُس کے لیے کوئی کارگراں نہیں ہے اور وہ بلند و بالا اور عظیم ذات ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔255)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿۲﴾

(2) اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو زندہ (اور کائنات کا) زبردست نگہدار ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔2)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

(3) سب کے سر اُس حی و قیوم کے سامنے جھکے ہوئے ہوں گے اور جو کوئی ظلم کا بوجھ اُٹھائے گا وہ نامراد ہوگا۔

(سورۃ طٰہٰ 20/16 آیت۔111)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا ﴿۵۸﴾

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶

(4) اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص آپؐ سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ دے دیں تا کہ وہ کلام اللہ کو سن لے اُسے اُس کی امن کی جگہ پہنچا دیں۔ ایسا اِس لیے ہے کہ یہ لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(سورۃ التوبہ 9/10 آیت۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵

(5) قریب ہے کہ آسمان اُن کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی ثناء کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اہل زمین کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ آگاہ رہو! اللہ ہی بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔

قہر

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱۸

(1) اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی بڑا حکمت والا، باخبر ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔18)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝۶۱

(2) اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا اُس کی آیات کو جھٹلائے؟ یقیناً ایسے ظالم کبھی نجات نہیں پائیں گے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔21)

يٰصَاحِبَىِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۳۹

(3) اے میرے زندان کے ساتھیو! کیا متفرق ارباب بہتر ہیں یا وہ اللہ جو یکتا ہے جو سب پر غالب ہے۔

(سورۃ یوسف 12/12 آیت۔39)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۱۶

(4) اِن سے پوچھیے: آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہے۔ کہہ دیں: تو پھر کیا

تم نے اللہ کے سوا ایسوں کو اپنا اولیاء بنایا ہے جو اپنے نفع ونقصان کے بھی مالک نہیں ہیں؟ کہہ دیجئے: کیا بینا اور نابینا برابر ہو سکتے ہیں؟ اور کیا ظلمت اور نور برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا جنہیں اِن لوگوں نے اللہ کا شریک بنایا ہے کیا اُنہوں نے اللہ کی خلقت کی طرح کچھ خلق کیا ہے جس کی وجہ سے مخلوقات کا مسئلہ اُن پر مشتبہ ہو گیا ہو؟ کہہ دیجئے: ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا' بڑا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔16)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

5 یہ انتقام اُس دن ہوگا جب یہ زمین کسی اور زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی، اور سب خدائے واحد وقہار کے سامنے پیش ہوں گے۔

(سورۃ ابراہیم 14/13 آیت۔48)

قُلْ إِنَّمَآ أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

6 آپ کہہ دیجئے: میں تو صرف تنبیہ کرنے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد، قہار ہے۔

(سورۃ ص 38/23 آیت۔65)

يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

7 اُس دن وہ سب (قبروں سے) نکل پڑیں گے اللہ سے اُن کی کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے گی (اُس روز پوچھا جائے گا) آج کس کی بادشاہت ہے؟ (جواب ملے گا) خدائے واحد' قہار کی۔

(سورۃ مومن 40/24 آیت۔16)

دعائے روز عرفہ

سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السّلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمد ہے خدا کے لئے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ کوئی اُس کی طرح عطا کرنے والا نہیں۔ کوئی اُس جیسی صنعت والا نہیں اور وہ کشادگی کے ساتھ دینے والا ہے۔ اُس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا۔ دنیا میں آنے والی کوئی چیز اُس سے پوشیدہ نہیں۔ اُس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی۔ وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے۔ وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے۔ وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے۔ وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے۔ پس نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے نہیں کوئی چیز برابر اُس کے نہیں کوئی چیز اُس کی مانند اور وہ ہے سُننے والا دیکھنے والا باریک بین خبر رکھنے والا اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پالن ہار ہونے کی گواہی دیتا اور مانتا ہوں کہ تُو میرا پالنہار ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تُو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اِس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا اور تُو نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر جگہ دی بڑوں کی پشتوں میں امن دیا مجھے موت سے اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے پس میں پے در پے ایک ایک پشت سے ایک ایک رحم میں آیا اُن دنوں میں جو گزرے ہیں اور اُن صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تُو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تُو نے مجھ کو اُس زمانے میں پیدا کیا کہ تھوڑے عرصے کے بعد مجھے ہدایت میسّر آ گئی کہ اِس میں تُو نے مجھے پالا اور اِس سے پہلے تُو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز پکائی ہوئی منی سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھہرا دیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تُو نے میرے اِس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تُو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی کہ جب کہ میں چھوٹا سا بچہ تھا تُو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے

والیوں کے دل میرے لیے نرم کر دیئے تُو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی و بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان۔ اے عطاؤں والے۔ یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا یوں تُو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں۔ اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتٰی کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہو گیا تو مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی اِس لئے کہ تُو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کر دیا اور مجھے بیدار کیا اُن چیزوں کے ذریعے جو تُو نے آسمان و زمین میں عجب طرح سے خلق کیں۔ اِس طرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تُو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور آسان کی میرے لئے اپنی رضاؤں کی قبولیت تو اِن سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اِس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے۔ پھر جب تُو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لئے اے اللہ! تُو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ پر اپنے بڑے اور بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تُو نے یہ تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں تیرے آگے میری جرأت اور میری نادانی اِس میں روک نہیں بنی کہ تُو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تُو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں۔ پس میں نے جو دُعا مانگی تُو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تُو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو تُو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو تُو نے زیادہ دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے۔ پس تُو پاک ہے تُو پاک ہے کہ تُو آغاز کرنے والا لوٹانے والا' تعریف والا' بزرگی والا ہے۔ اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اُسے یاد کروں یا تیری کون کون سی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میری پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے انہیں شمار نہیں کر سکتے یاد کرنے والے اُن کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ جو تکلیفیں اور سختیاں تُو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں اُن میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لئے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اے میرے اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی اپنی واضح و آشکار توحید' اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور کے پیوستہ راستوں' اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں' اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں' اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں

'اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں' اور اپنے چکھنے اور ٹھیک بند ہونے والے دونوں ہونٹوں' اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوں' اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصّوں کے ہلنے' اپنے دانتوں کے اُگنے کی جگہوں' اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے' اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ' اپنی گردن میں غذا کی نالیوں اُن ہڈیوں جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لگی ہوئی شہ رگ' اپنے دل میں آویزاں پردے' اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں' اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں' اپنے جوڑوں کے حلقوں اپنے اعضاء کے بندھنوں' اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون' اپنے بالوں' اپنی جلد' اپنے پٹھوں اور نلیوں اور اپنی ہڈیوں' اپنے مغز' اپنی رگوں' اور اپنے ہاتھ پاؤں' اور بدن کی جو میری شیر خوارگی میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ' اپنی نیند' اپنی بیداری' اپنے سکون' اور اپنے رکوع وسجدے' کی حرکات اِن سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاں رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری اِن نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا سوائے تیرے احسان کے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب اور تیری لگا تار ثنا واجب ہو جائے گی اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی کہ ہم تیری گزشتہ و آئندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ اُن کی تعداد کا اور نہ اُن کی مدت کا حساب کر سکیں گے یہ ممکن ہی نہیں۔ کیونکہ تُو نے اپنی اظہار کرنے والی کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا کہ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گنو تو اُن کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی جو تُو نے اپنے نبیوں اور رسولوں کو دیں سچ ہے جو تُو نے اُن پر نازل کیا وحی میں سے اور جاری کیا اُن کے اور اُن کے ذریعے اپنے دین کو دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری ہمت کے ساتھ اور کہتا ہوں کہ میں ایمان و یقین سے کہ حمد ہے خدا کے لئے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اُس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اُس کا ساجھی ہے کہ پیدا کرنے میں اُس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی چیزوں کے بنانے میں اُس کی مدد کرے پس پاک ہے پاک ہے وہ اگر زمین و آسمان میں خُدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔ حمد ہے خدا کے لئے برابر اُس حمد کے جو اُس کے مقرب فرشتوں اور اُس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور خدا کی رحمت ہو اُس کے پسند کیے ہوئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیوں کے خاتم پر اور اُن کی آل علیہم السّلام پر جو نیک پاک خالص ہیں اور اُن پر سلام ہو۔

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنا دے گویا میں تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور فرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا۔ اپنی قضا میں مجھے نیک بنا دے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تُو تاخیر کرے اُس میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تُو جلدی چاہے اُس میں تاخیر نہ چاہوں۔ اے اللہ! پیدا کر دے میرے نفس میں سیری' میرے دل میں یقین' میرے عمل میں خلوص' میری نگاہ میں نور' میرے دین میں سمجھ' اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کر دے' اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنا دے' اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اُس کے مقابل میری مدد کر' مجھے اُس سے بدلہ لینے والا بنا' یہ آرزو پوری کر اور اِس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما' اے اللہ! میری سختی دور کر دے' میری پردہ پوشی فرما' میری خطائیں معاف کر دے' میرے شیطان کو ذلیل کر' اور میری ذمہ داری پوری کرا دے' قرار دے میرے لئے اے میرے خُدا دنیا اور آخرت میں بلند سے بلند تر مرتبے' اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تُو نے مجھے پیدا کیا' تو نے مجھے کو سننے والا دیکھنے والا بنایا' حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تُو نے مجھے پیدا کیا۔ تُو نے اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی' حالانکہ تُو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا اے اللہ! تُو نے مجھے پیدا کیا ہے تو درستی کے ساتھ پیدا کیا' اے پروردگار تُو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کی' اے پروردگار تُو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت و عافیت دی' اے پروردگار تُو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی' اے پروردگار تُو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کر' اے پروردگار تُو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی' اے پروردگار تُو نے مجھے کھانا اور پانی دیا' اے پروردگار تُو نے مجھے مال دیا میری نگہبانی کی' اے پروردگار تُو نے میری مدد کی اور عزت بخشی' اے پروردگار تُو نے اپنی عنایت سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمد علیہم السّلام پر اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما' دنیا کے غموں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے' اور اِس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ' اے خدا حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اُس سے بچائے رکھ' میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما' دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ' جو رزق تُو نے مجھے دیا اُس میں برکت دے' میرے جس کو میرے آگے پست کر دے اور لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دار بنا دے' مجھ کو جنوں اور انسانوں کی بدی سے محفوظ رکھ' میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر' میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر' میرے عمل پر میری گرفت نہ کر' نعمتیں مجھ سے نہ چھین' مجھے اپنے سوا کسی کے حوالے نہ کر' میرے خُدا تُو مجھے میرے قریبی کے حوالے کرے گا جو نظریں پھیرے' یا مجھے بیگانے کے حوالے کرے گا' جو مجھ سے نفرت کرے یا اُن کے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تُو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے

میں اپنی اِس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور جسے تُو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اُس کی شکایت کرتا ہوں' میرے اللہ
پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تُو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں' تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی مجھ
بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نورِ ذات کے جس سے تُو نے زمین اور سارے آسمانوں کو روشن کر
تاریکیاں اُس کے ذریعے سے دور کیں' اور اُس سے پہلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے' یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تُو مجھ
سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تُو میری موت سے پہلے مجھ سے
راضی ہو جائے' نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تُو حرمت والے شہر حرمت والے مشعر اور قدیم گھر کعبہ کا رب ہے' جس میں
نے برکت نازل کی اور اُسے لوگوں کے لئے جائے امن قرار دیا' اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے
اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمتیں کامل کیں' اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے' اے سختی کے وقت میری مدد
آمادہ' اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی' اے مشکل میں میری فریاد رس' اے مجھے نعمت دینے والے مالک' اے میرے معبود
اور میرے آباء و اجداد ابراہیمؑ علیہ السّلام' اسماعیلؑ علیہ السّلام' اسحاقؑ علیہ السّلام اور یعقوبؑ کے معبود اور مقرب فرشتوں
جبرائیلؑ علیہ السّلام میکائیلؑ علیہ السّلام اور اسرافیل علیہ السّلام کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اور ان کے گرامی قدر آل علیہم السّلام کے رب' اے تورات' انجیل' زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے' اور اے
کٓهٰیٰعٓصٓ' طٰهٰ' یٰسٓ' اور قرآن حکیم کے نازل کرنے والے' تُو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے
مجھ پر تنگ ہو جائیں اور زمین باوجود کشادگی میرے لیے تنگ ہو جائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ
جاتا تُو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے' اور اگر تُو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہو کر رہ جاتا اور تُو اپنی مدد کے ساتھ
دشمنوں کے مقابل مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے والوں میں سے ہو جاتا' اے
وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اُس کی عزت سے عزت دار ہیں' اے وہ جس
کے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اُس کے دبدبے سے ڈرتے دبتے ہیں' وہ آنکھوں
کے اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اُسے جانتا ہے اور اُن غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ زمانوں میں ظاہر ہوں گی
اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود' اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود' اے وہ کوئی جس کا علم نہیں رکھتا
مگر وہ خود' اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا اور ہوا کو فضاء آسمان میں باندھا' اے وہ جس کے لیے سب سے بہتر
نام ہے' اے احسان کے مالک جو کسی وقت میں قطع نہ ہوگا' اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے وا

انہیں کنوئیں میں سے نکالنے والے' اور غلامی کے بعد اُن کو بادشاہ بنانے والے' اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ
ان کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے' اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے
والے' اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ علیہ السّلام کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی
آخری منزل میں تھے' اے وہ جس نے زکریاؑ کی دُعا قبول کی پس انہیں یحییٰؑ علیہ السّلام عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا'
اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا' اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لئے دریا میں راستے بنائے پس انہیں
نجات دی اور فرعون اور اُس کے لشکروں کو غرق کر دیا' اے وہ کہ باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے'
اے وہ کہ اپنی مخلوق میں نافرمانی کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا' اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر
سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اُس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اُس کی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اُس کے غیر کی
کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ چلتے اور اُس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے' اے اللہ اے اللہ اے آغاز
کرنیوالے' اے پیدا کرنیوالے تیرا کوئی ثانی نہیں' اے ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں' اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا' اے مُردوں کو
زندہ کرنے والے' اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان کہ جو اُس نے انجام دیئے' اے وہ جس کا میں نے کم شکر ادا کیا تو اُس نے
میرے جرم نہ کیا' میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تو اُس نے مجھے رسوا نہ کیا' اُس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا' اے
وہ جس نے میری طفلی میں میری حفاظت کی' اے وہ جس نے مجھے بڑھاپے میں روزی دی' اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار
نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں' اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش
کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اِس سے پہلے کہ اُس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا' اے وہ جسے میں نے بیماری
میں پکارا تو مجھے شفا دی' عریانی میں پکارا تو لباس دیا' بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا' پیاس میں پکارا تو سیراب کیا' پستی میں
عزت دی' نادانی میں معرفت بخشی' تنہائی میں کثرت دی' سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیا' مدد مانگی تو میری مدد
فرمائی تو مگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا' اور میں نے اُن چیزوں کا پاس نہ کیا تو اُس نے دینے میں پہل کی' پس تیرے ہی لیے
ساری تعریف اور شکر' اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی' میری تکلیف دور کی' میری دعا قبول فرمائی' میرے عیبوں کو
چھپایا' میرے گناہ بخش دیئے' میری حاجت پوری اور دشمن کے خلاف میری مدد کی' اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں
اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیں کر سکتا' اے میرے مالک تُو وہ ہے جس نے احسان کیا' تُو وہ ہے جس نے نعمت دی' تُو وہ
ہے جس نے بہتری کی' تُو وہ ہے جس نے جمال دیا' تُو وہ ہے جس نے بڑائی دی' تُو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا' تُو وہ ہے

جس نے روزی دی' تُو وہ ہے جس نے توفیق دی' تُو وہ ہے جس نے عطا فرمائی' تُو وہ ہے جس نے مال دیا' تُو وہ ہے جس نے
نگہداری کی تُو وہ ہے جس نے پناہ دی' تُو وہ ہے جس نے کام بنایا' تُو وہ ہے جس نے ہدایت عطا کی' تُو وہ ہے جس نے گناہ
سے بچایا' تُو وہ ہے جس نے پردہ پوشی کی' تُو وہ ہے جس نے معاف کیا' تُو وہ ہے جس نے بخش دیا' تُو وہ ہے جس نے مرتبہ دیا'
تُو وہ ہے جس نے عزت بخشی' تُو وہ ہے جس نے آرام دیا' تُو وہ ہے جس نے سہارا دیا تُو وہ ہے جس نے حمایت کی' تُو وہ ہے
جس نے مدد کی' تُو وہ ہے جس نے شفا دی' تُو وہ ہے جس نے آرام دیا' تُو وہ ہے جس نے بزرگی دی' تُو بڑا برکت والا اور
برتر ہے' پس تیرے لئے حمد ہے ہمیشہ اور تیرے ہی لئے شکر لگاتا ہمیشہ ہمیشہ' پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا
اقراری پس مجھے اُن سے معافی دے' میں ہوں جس نے برائی کی' میں وہ ہوں جس نے خطا کی' میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ
کیا' میں وہ ہوں جس نے نادانی کی' میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی' میں وہ ہوں جو چوک گیا' میں نے خود پر اعتماد کیا' میں
نے دانستہ گناہ کیا' میں ہوں جس نے وعدہ کیا' میں ہوں جس نے وعدہ خلافی کی' میں نے عہد توڑا' میں ہوں جو اقرار کرتا اور
اعتراف کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں' مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کر دے
اے وہ جسے اُس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ اُن کی بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اُسے اپنی
مہربانی اور مدد سے جو اُن میں سے نیک عمل کرے پس حمد ہے تیرے لیے اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تُو نے
حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی' جس کام سے تُو نے مجھے روکا میں وہ کام کر گزرا' پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر
کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں پس کیا چیز لے کر تیرے سامنے آؤں' اے میرے مالک۔ آیا اپنے کان یا اپنی
آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں؟ اور اِن سب کے ساتھ
میں نے تیری نافرمانی کی' اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے' اے وہ جس نے ماں باپ سے
میری پردہ پوشی کی ہے کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے' اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں اور
حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے' اے میرے مولا! اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو تُو جانتا ہے تو
وہ مجھے کچھ بھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر لیتے پس اب میں اے معبود تیرے سامنے حاضر ہوں اے
میرے سردار' میں عاجز پست قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ
کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا نہ یہ کہ برائی نہیں کی تا کہ اِس سے انکار کر سکوں اور اگر انکار
کروں تو اے میرے مولا اِس کا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے

عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری باز پرس کرے گا بلاشبہ تو
انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کر دے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا
ہوں پس اگر تُو مجھے عذاب دے' اے میرے اللہ! تو وہ میرے گناہوں سے مجھ پر تیری حجت کے سبب ہوگا اور اگر تُو مجھے
معاف فرما دے تو یہ تیری مہربانی تیری بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہوگا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک تر ہے بے شک
میں ستم کاروں میں سے ہوں' نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں'
نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں توحید کے ماننے والوں میں سے ہوں' نہیں کوئی معبود سوائے تیرے
تُو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں ہوں' نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک تر ہے بے شک میں خوف
رکھنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک تر ہے بے شک میں امیدواروں میں ہوں' نہیں کوئی معبود سوائے
تیرے تُو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک تر ہے بے شک میں نام
لینے والوں میں ہوں' نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں میں ہوں' نہیں کوئی معبود
سوائے تیرے تُو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں' نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک تر ہے بے شک
میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں' نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک تر ہے کہ تُو میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے۔
اے معبود! یہ ہے میری طرف سے تیری ثنا تری شان بیان کرتے ہوئے۔ یہ ہے تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید
کو مانتے ہوئے اور یہ ہے میری طرف سے تیری مہربانیوں کا اقرار اُن کو شمار کرتے ہوئے۔ اگر چہ یہ مانتا ہوں کہ میں انہیں
شمار نہیں کر سکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں وہ بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تُو نے مجھ کو یہ نعمات دینے
میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تُو نے مجھے پیدا کیا اور اوّل عمر میں مجھے بے مائیگی میں تونگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے
پہلے آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا' اور جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر
اچھی طرح قائم رکھا اور اگر میرے ساتھ ہو جائیں تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کے بعد دنیا جہاں کے لوگ پہلوں اور
پچھلوں میں سے تو نہ میں اندازہ کر سکوں گا نہ وہ اندازہ کر سکیں گے تُو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار' شان والا' بڑائی
کرم والا' تیری مہربانیوں کا شمار نہیں اور تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا رحمت نازل
فرما محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اور اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے' پاک تر ہے تُو نہیں کوئی
معبود سوائے تیرے اے اللہ! بے شک تُو بے چارے کی دُعا قبول کرتا ہے' برائی دور کرتا ہے' مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے'

بیمار کو صحت دیتا ہے' مفلس کو مال دیتا ہے' ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے' چھوٹے پر رحم کرتا ہے' بڑے کی مدد کرتا ہے' اور نہیں ہے
تیرے سوا کوئی سہارا دینے والا' اور نہیں تجھ پر کوئی بالا دست' تُو ہے برتر بزرگی والا' اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے'
اے ننھے بچے کو روزی دینے والے' اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے والے' اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی ہے اور
نہ وزیر' رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام پر اور آج کی شب مجھے اِس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے
بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دُعا تُو نے
سُنی ہے' جو نیکی تُو نے قبول کی ہے' اور جو برائی معاف کی ہے' بے شک تُو لطف کرتا ہے جس سے چاہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر
چیز پر قدرت رکھتا ہے' اے اللہ! بے شک تُو قریب تر ہے' جسے پکارا جاتا ہے' تُو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے' معاف کرنے والوں
میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی بہت سننے والا' اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں
جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور کوئی نہیں سوائے تیرے جس سے اُمید رکھی جائے' میں نے
دعا کی تُو نے قبول کی' میں نے مانگا پس تُو نے عطا کیا' میں نے تیری طرف توجہ کی پس تُو نے رحمت فرمائی' تیرا سہارا لیا پس تُو
نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تُو نے میری مدد فرمائی' اے اللہ! رحمت فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرے بندے
تیرے رسولؐ اور تیرے نبیؐ ہیں اور اُن کی آل علیہم السّلام پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور پوری کر ہم پر اپنی
نعمتیں اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما' ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنیوالوں میں رکھ ایسا ہی
ہو ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار! اے اللہ! اے وہ مالک جو باقدرت ہے' اے باقدرت جو غالب ہے' اے کہ نافرمانی
کو ڈھانپتا ہے بخشش چاہنے پر بخشتا ہے' اے طلبگاروں' توجہ کرنیوالوں کی اُمید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو' اے وہ
جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور جس کا دامن وسیع ہے توبہ کرنیوالوں کے لئے محبت مہربانی اور ملائمت سے' اے
اللہ! ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تُو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
ذریعے جو تیرے نبیؐ تیرے رسولؐ' اور مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے' تیری وحی کے امانت دار' بشارت دینے والے
ڈرانے والے' روشن چراغ ہیں' جن کے وجود کو تُو نے مسلمانوں کے لیے نعمت بنایا اور اُن کو سارے جہانوں کے لیے رحمت
قرار دیا' اے اللہ! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ پر اور اُن کی آل علیہم السلام پر جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری
طرف سے اِس کے لائق ہیں' اے بزرگتر رحمت نازل کر اُن پر اور اُن کی آل علیہم السلام پر جو بلند تر نیک نہاد اور پاک
سب کے سب اور ہمیں معافی دے کر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس کی زبان میں

قرار دے ہمارے لیے اے اللہ! آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصّہ جو تُو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی' نور میں
جس سے ہدایت فرمائی' رحمت میں جو عام کی' برکت میں جو تُو نے نازل کی' عافیت کے لباس میں جو تُو نے پہنایا' رزق میں
جو وسیع کیا' اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے' اے اللہ! اِس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے' فلاح پانے
والے' پسندیدہ عمل والے' اور نفع اٹھانے والے' اور قرار نہ دے ہمیں مایوس ہونے والوں میں' دور نہ کر ہمیں اپنی رحمت سے
محروم نہ رکھ ہمیں اِس سے جس کی تیرے فضل میں سے اُمید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے تیری عطا
میں سے جس عنایت کی اُمید کریں اُس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور نہ اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار
دے' اے بہت عطا والوں میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے
ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں' پس اعمال میں ہماری مدد فرما' اور ہمارا حج مکمل کرا
دے' ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے
نشان ہیں' اے اللہ! پس عطا فرما ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا
کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں' اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں' کہ تیرا حکم ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے
ہے ہمارے لیے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لیے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قرار دے' اے اللہ واجب کر
دے ہمارے لیے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر' بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش' ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے
اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ فرما' اے سب سے زیادہ رحم کرنے
والے' اے اللہ! اُس وقت ہمیں اُن لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے مانگا تُو نے عطا کیا' جنہوں نے شکر کیا تُو نے
زیادہ دیا' تیری طرف پلٹے تُو نے انہیں قبول کیا' اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے تو اُن کے سبھی گناہ معاف کر دیئے'
اے جلالت اور عزت کے مالک اے اللہ! ہمیں پاک کر رہنمائی فرما' اور ہماری زاری قبول کر' اے بہترین سوال شدہ اور
سب رحمت پر زیادہ رحم کرنے والے' اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے
پیچھے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں اُن سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی اُن پر
چھائی ہوئی ہے' تُو پاک تر اور بلند تر ہے اُس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں' تُو بلند تر بزرگ تر ہے' تیری پاکی بیان کرتے
ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ اِن میں ہے' نہیں کوئی چیز مگر یہ کہ تیری حمد کر رہی ہے' پس حمد ہے تیرے لیے
اے بزرگی' بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک' فضل کرنے والے' نعمت دینے والے' بڑی بڑی عطائیں کرنیوالے اور

بخشش کرنے والے' کرم کرنے والے' نرمی کرنے والے' مہربان ہے اے اللہ! میرے لیے اپنا رزقِ حلال وسیع فرما دے
'میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما' مجھے خوف سے بچا' اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے' اے
اللہ! مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ' مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار جنوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے۔

اے سب سے زیادہ سننے والے' اے سب سے زیادہ دیکھنے والے' اے سب سے تیز تر حساب کرنیوالے
اور اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے' رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر جو برکت والے سردار ہیں اور سوال
کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اپنی اُس حاجت کا کہ اگر تُو وہ عطا کر دے تو جو کچھ تُو نے نہیں دیا اُس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر
تُو وہ عطا نہ کرے تو جو تُو نے دیا اُس سے مجھے کوئی نفع نہیں' سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کر دے نہیں کوئی معبود
سوائے تیرے تُو یکتا ہے' تیرا کوئی ساجھی نہیں تیرے لیے حکومت اور تیرے لیے ہے حمد اور تُو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے'
اے میرے رب' میرے رب' میرے اللہ! میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا
میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے بھی جاہل ہوں' تو اپنی جاہلیت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا' اے اللہ! بے شک تیری تدبیر کے
تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو روکا ہوا ہے۔ تیری عطا کی اُمید نہ
رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے میرے اللہ! میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضا ہے اور تُو وہ کریگا جو
تیری بڑائی کے لائق ہے' میرے اللہ! میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری
کمزوری کے بعد تُو مجھ سے یہ مہربانیاں روک دے گا' میرے اللہ! اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر
یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے۔ میرے اللہ! میں
کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جبکہ تُو میرا کفیل ہے' کیونکر میں روند ڈالا جاؤں گا جب کہ تُو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہو جاؤں گا
جب کہ تُو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ میں آیا ہوں محتاج ہونے کے ذریعے اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں کہ نا
ممکن ہے یہ کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں کہ وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح
اپنی زبان سے اُن کی تشریح کروں کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری آرزوئیں ناکام رہیں گی جبکہ یہ
تیری جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہوں گے جب میں تیری وجہ سے قائم ہوں' اے میرے
اللہ! تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جب کہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تُو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جب کہ میں خطا کار ہوں
میرے اللہ! تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا

دیا ہے' میرے اللہ! دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تُو
ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تا کہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں' میرے اللہ! جب میری
پستی مجھے ننگ کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے' جب بھی میرے بُرے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان
مجھے حوصلہ دیتے ہیں' میرے اللہ! جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اُس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی
اور جس شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اُس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے
اللہ! تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ اُن کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحبِ حال کچھ
کر سکتا ہے' میرے اللہ! کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے
اُس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا ذریعہ بنی' میرے اللہ! بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت
میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے' میرے اللہ! کس طرح بندگی کا ارادہ کروں جب تُو
غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب تُو حکم دیتا ہے' میرے اللہ! تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے
دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ کہ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکہ وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو
اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کے لیے ایسا ظہور ہے جو تیرے لیے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے
والا بن جائے' تُو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے' اور تُو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ
تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں' اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھے اپنا نگہبان نہیں پاتی اُس بندے کا سَودا خسارے والا ہے جس کو تُو
نے اپنی محبت کا حصّہ نہیں دیا' میرے اللہ! تُو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور
بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تا کہ اُس کے ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ
پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور اُن کے سہارے اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تُو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
میرے اللہ! یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بُری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ
پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری اپنی طرف سے راہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی
بندگی پر برقرار کر دے' میرے اللہ! سکھا مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر
میرے اللہ! مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور اُن کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں' میرے
اللہ! اپنی تدبیر اور پسند کے ذریعے مجھے میری تدبیر اور پسند سے بے نیاز کر دے اور پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ'

میرے معبود! مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور شرک سے پاک کر دے، قبل اُس کے کہ میں قبر میں جاؤں
تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما، تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دے، تجھ سے مانگتا ہوں پس نا اُمید نہ فرما، تیرے
فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر، تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھ کو دور نہ فرما، اور تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں مجھے
بھگا نہ دے، میرے اللہ! تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اُس میں تیری طرف سے نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اُسے نقص
دار کہوں میرے اللہ! تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اِس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے کیوں نہ تُو مجھ سے بے نیاز ہو گا
میرے اللہ! قضا و قدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا تا کہ
کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے تا کہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تُو
وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاعوں سے روشن کر دیا تو انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تُو وہ
ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دُور کر دیا تو وہ سوائے تیری کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ
نہیں لیتے جب زمانہ اُن کو ہراساں کرے اُس وقت تُو ہی اُن کا ہمدم ہے اور تُو وہ ہے جس نے اُن کی رہنمائی کی جب وہ
تیرے نشان و برہاں سے دور ہوئے، اُس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اُس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا، وہ یقیناً
ناکام ہوا جو تیرے بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا، اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کے ساتھ تجھ سے پھر گیا کس طرح تیرے غیر
سے اُمید رکھتے ہیں جبکہ تیرا احسان و کرم رُکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے مانگتے ہیں جبکہ تیرے فضل و احسان کرنے کی
عادت میں تبدیلی نہیں آتی، اے وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے پس وہ اُس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے
ہو جاتے ہیں، اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اُس کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں، بخشش مانگنے
ہوئے تُو یاد کرنے والوں سے پہلے اُن کو یاد رکھنے والا ہے، تُو احسان میں ابتدا کرنے والا ہے، عبادت گزاروں کے توجہ کرنے
سے پہلے تُو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے، مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تُو بہت دینے والا ہے، پھر اِس میں سے بطور قرض
مانگتا ہے جو کچھ تُو نے ہمیں دیا ہے، میرے اللہ! اپنی رحمت سے مجھ کو بُلا لے تا کہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف
کھینچ لے تا کہ تیری بارگاہ میں آسکوں، میرے اللہ! بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی
کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہو گا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دلیل دا
اور تیری نوازش کے علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا ہے، میرے اللہ! کیونکر نا اُمید ہو جاؤں کہ تُو میری آرزو ہے یا کیسے پست
ہوں گا جب میرا بھروسہ تجھ پر ہے، میرے اللہ! کیسے عزت کا دعویٰ کروں کہ اِس خواری میں تُو نے یاد کیا ہے یا کیسے عزت کا

دعویٰ کروں کہ میری نسبت تیری طرف ہے، میرے اللہ! کیونکہ فقیر نہ بنوں جبکہ تُو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا
میں کیسے فقیر بنوں کہ تُو نے مجھے کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے، اور تُو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو نے ہر چیز کو اپنی پہچان
کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تُو وہ ہے جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے
ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تُو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے، اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کے ساتھ قائم ہے کہ عرش اُس کی
ذات میں نہاں ہو گیا ہے، تُو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا اور تُو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں
میں نابود کر دیا، اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا کہ دیکھتی آنکھیں اُسے دیکھنے نہ پائیں، اے وہ جس نے اپنے
زوالِ کمال کا جلوہ دکھایا تو اُس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی، کیونکر پوشیدہ ہے تُو جب کہ آشکارا ہے یا کیسے تُو پنہاں ہے جبکہ تُو
نگہبان اور حاضر ہے، بے شک تُو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور حمد ہے اللہ کے لئے اُس کی یکتائی پر۔

مفاتیح الجنان: مترجم علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی
ناشر: مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور۔ (صفحہ 512تا538)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اُس وحدہ لاشریک پروردگار کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے مجھے بابِ توحید کا دوسرا حصہ مکمل کرنے کی توفیق عنائت فرمائی۔ اے خالقِ ارض وسماء تجھے اپنے اسماءِ حُسنٰی کا واسطہ۔ تجھے اپنی معصوم مخلوق حضرت محمدؐ وآلِ محمد علیہم السّلام کی عظمت کا واسطہ، میری اِس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما۔ اے میرے غفور ورحیم اللہ یہ سعادت مجھے تُو نے عطا فرمائی ہے کہ میں تیری پاک کلام کی قلیل سی خدمت انجام دے سکوں اِس پر میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اور تیرے حضور التجا کرتا ہوں کہ میری اِس سعی کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرما۔ اِسے میرے والدین کیلئے، میرے لیے، میرے بھائی اور ہم دونوں کے اہل وعیال کیلئے اور تمام مومنین ومومنات کے واسطے روزِ آخرت میں توشۂ آخرت قرار دے۔

اے میرے اللہ اپنے فضل وکرم کے صدقے میں ہماری پریشانیوں کو دور فرما۔ ہماری حاجتوں کو پورا فرما۔ ہماری مشکلوں کو آسان فرما۔ ہمیں دنیا وآخرت کی بھلائیاں نصیب فرما۔ ہمارے رزق میں برکت عطا فرما۔ ہمیں عذابِ جہنم سے محفوظ فرما۔ ہم سب کو حضرت محمدؐ وآلِ محمد علیہم السّلام کی اتباع اور پیروی کی توفیق عنائت فرما۔ ہم پر اپنا رحم وکرم فرما۔ ہمارے گناہوں سے درگزر فرما۔

تُو ہی ہمارا رب ہے تیرا ہی حکم ہے کہ مجھ سے مانگو اور میں قبول کروں گا۔ میں نے اپنے دونوں ہاتھ تیری بارگاہ میں پھیلا دیئے ہیں۔ اب میری دعاؤں کو اپنے فضل وکرم اور رحمت کے صدقے میں قبول فرما۔

چودہؑ کا واسطہ میری حاجت روائی کر

پروردگار! تُو میری مشکل کشائی کر

(آمین یاربُّ العالمین)

عبدِ خُدا

محمد جعفر رضا

29 - 5 - 1427ھ 26- 6 - 2006ء

10:30 P.M سوموار

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

صفاتِ ثبوتیہ

حصّہ دوم

مؤسسہ قرآن وعترت علیہم السّلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ اِلَّا لِتُبَیِّنَ لَہُمُ الَّذِی اخۡتَلَفُوۡا فِیۡہِ ۙ وَہُدًی وَّرَحۡمَۃً لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶۴﴾

اور ہم نے صرف اِس لئے آپؐ پر کتاب نازل کی ہے تا کہ آپؐ وہ باتیں
اِن کے لئے واضح طور پر بیان کریں جن میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں
اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ثابت ہو۔

(سورۃ النحل 14/16 آیت 64)

( ) کے بارے میں

ہر آیت کے ترجمے کے اختتام پر سورۃ کا نام اور آیت نمبر کے علاوہ پارہ نمبر اور سورۃ نمبر بھی درج کیا ہے تا کہ آپ کو آیت معلوم کرنے میں آسانی ہو۔ اِس کا طریقہ کچھ یوں ہے۔

پارہ نمبر
(سورۃ النحل 14/16 آیت۔64)
سورۃ نمبر

14 ---------- یہ پارہ کا نمبر ہے اور آیت والی طرف لکھا ہوا ہے۔

16 ---------- یہ سورۃ کا نمبر ہے جو کہ سورۃ کے نام والی طرف لکھا ہوا ہے۔

کہہ دیجئے: اس کام پر میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ جو شخص چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کرلے۔ (25 - 57)

مؤسسہ کا مقصد

اللہ پاک کی اطاعت وعبادت قرآن مجید اور حضرت محمدؐ وآل محمد علیہم السلام کی اتباع وتعلیمات کی روشنی میں

نام کتاب: صفات ثبوتیہ (حصہ دوئم)

کاوش: سید محمد جعفر رضا گردیزی

0301-7475761

ناشر: مؤسسہ قرآن وعترت علیہم السلام

محمد ولا A/335 واپڈا ٹاؤن ناردرن بائی پاس

آف بوسن روڈ ملتان-60700 پاکستان

061 - 6750761

پرنٹرز: ایم۔اے۔ایچ برادرز

061 - 4003937

تعداد: 1000 | ہدیہ: قُربَۃً اِلَی اللہ | سن اشاعت: 2006ء

کتاب حاصل کرنے کا پتہ: الحاج سید محمد باقر شاہ گردیزی

العابد 7۔آفیسرز کالونی خانیوال روڈ ملتان۔60700 پاکستان

061 - 6222072

فہرست مضامین

ذرا سوچئے .....

ملکِ مُلک — 64 آیات قرآنی 1

رافت ورحمت — 45 آیات قرآنی 15

عفو ومغفرت — 27 آیات قرآنی 26

ارادہ واختیار — 31 آیات قرآنی 32

رزاقیت — 23 آیات قرآنی 40

علم غیب — 21 آیات قرآنی 45

ادراک — 27 آیات قرآنی 50

قوت وغلبہ — 19 آیات قرآنی 57

حلم — 13 آیات قرآنی 62

صدق — 8 آیات قرآنی 66

دعائے روز عرفہ (اردو ترجمہ) سید الساجدین حضرت امام علی بن حسین علیہما السلام 68

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ذرا سوچیے:

جو طالب علم اپنا نصاب پڑھنا چھوڑ دے تو کیا وہ امتحان میں کامیاب ہوسکتا ہے؟ یقیناً ہر ذی شعور انسان یہ کہے گا' ہرگز نہیں۔ وہ طالب علم جو اپنے نصاب سے لاپرواہ ہوجائے وہ کبھی بھی اپنے امتحان میں کامیاب نہیں ہوسکتا کیونکہ امتحان میں کامیابی تو صرف نصاب کے مطابق تیاری سے ہی ممکن ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا کہ آپ کا نصاب کیا ہے؟ کیا آپ اس کے مطابق اپنے امتحان کی تیاری کررہے ہیں؟

میرے عزیز بھائیو! ہمارا نصاب قرآن پاک ہے اور زندگی کا ہر دن و رات ہمارا امتحان ہے اور آخرت میں ہمیں اس کا نتیجہ سنایا جائے گا۔ سن بلوغت تک کی جو چھٹی ہے وہ نصاب پر عمل کرنے کے لیے خود کو تیار کرنے کی مہلت ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ والدین جو اپنے بچوں کو اس دورانِ عمر میں نصاب کی تیاری اور امتحان میں کامیابی کے لیے تیار کرتے ہیں۔

میرے دوستو! ہماری تو یہ حالت ہے کہ ہم صبح اُٹھتے ہی اخبار پڑھتے ہیں۔ پھر اپنے ذوق کے مطابق کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اس کے لیے تو وقت نکالتے ہیں لیکن افسوس ہمارے پاس وقت نہیں ہے تو اپنے نصاب کو پڑھنے کا' اس میں غور و فکر کرنے کا' اپنے امتحان کی تیاری کا۔ یہ کتنا بڑا المیہ ہے کہ ہم اس طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ ہم اپنے چوبیس گھنٹوں میں سے صرف آدھا گھنٹہ (1/2) قرآن پاک (اپنا نصاب) کے مطالعہ کے لیے وقف کردیں؟ آیاتِ الٰہیہ کی تلاوت کا شرف حاصل کریں اور پھر اس کے ترجمے پر غور کریں۔ یہ ہماری کیسی مصروفیت ہے کہ دنیا کی ہر چیز کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے تو ہمارے پاس وقت ہے لیکن وقت نہیں ہے تو صرف قرآن پاک کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے۔

ارشادِ ربُّ العالمین ہے

''اور بتحقیق ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنادیا ہے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا''

(سورۃ القمر 54/27 آیت۔17)

قرآن پاک کے پیش کردہ عقائد صاف اور مستقیم ہیں' روشن اور واضح ہیں' قابلِ فہم ہیں' ہر قسم کے ابہام' خرافات اور فرقہ واریت سے پاک ہیں۔ وہ احکام جو عمل کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ قرآن عالمِ انسانیت کو افراط و تفریط سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ قرآن صاحبانِ ایمان کے لیے شفا بھی ہے اور رحمت بھی۔

ارشادِ قدرت ہے

''اور ہم قرآن میں سے ایسی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے تو شفاء اور رحمت ہے۔
لیکن ظالموں کے لیے تو صرف خسارے میں اضافہ کرتی ہے۔''

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔82)

قرآنی آیات بارش کے قطروں کی مانند ہیں جو اگر زرخیز زمین پر برسیں تو اُس سے گُل و لالہ اُگتے ہیں اور اگر شور و بنجر زمین پر پڑیں تو خس و خاشاک' قرآن پاک سے استفادہ کے لیے پہلی آمادگی کی ضرورت ہے۔ اگر آپ اِس کلامِ الٰہی کی تلاوت عذاب پروردگار سے بچنے کا سوچ کر کریں گے تو یہ کتاب الٰہی آپ کی ہر ہر مقام پر رہنمائی فرمائے گی اور آپ کو بتائے گی کہ اللہ پاک کے عذاب سے بچنے کے کیا کیا طریقے ہیں اور اُن پر کیسے عمل کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ نیک نیتی سے اِس کا مطالعہ فرمائیں خواہ آپ کا علم کم ہی کیوں نہ ہو آپ اِس کلام کی تاثیر سے فائدہ اٹھائے بغیر نہیں رہ سکیں گے۔

قرآن پاک کتابِ رُشد و ہدایت ہے جو کہ عالم انسانیت کے لیے رحمتِ پروردگار ہے۔ ہر کوئی اِس سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔ یہ انسان کو غور و فکر کے ساتھ عمل کی دعوت دیتی ہے۔ تاکہ اُس کی زندگی سنور جائے۔ یہ کتابِ الٰہی مطالبہ کرتی ہے کہ زندگی کا سفر اِس کی روشنی میں طے کیا جائے تاکہ اِس دنیا میں امن و امان سے رہیں اور آخرت میں عذاب الٰہی سے بچ جائیں۔

قرآنِ پاک

- یہ ہمارے غفور و رحیم رب کا کلام ہے۔
- یہ ہمارا نصاب ہے۔
- یہ وہ نورِ مبین ہے کہ جس سے جادۂ تقویٰ واضح اور روشن نظر آتا ہے اور چلنا آسان ہوجاتا ہے۔
- یہ ہدایت و رحمت ہے۔
- یہ نجات کا راستہ بتانے والا ہے۔
- یہ خالق اور مخلوق کے درمیان وہ حبل اللہ ہے کہ جس پر عمل کرنے کا اللہ پاک نے ہمیں حکم دیا ہے۔

ارشادِ ربُّ العزت ہے۔

''کیا اِن لوگوں نے قرآن میں غور نہیں کیا یا اِن کے دلوں پر تالے لگ گئے ہیں''

(سورۃ محمدؐ 47/26 آیت۔24)

آیئے ہم سب مل کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کریں۔

اے ہمارے رب ہم سے بھول چُوک میں جو قصور ہو جائیں اُن پر گرفت نہ فرما۔ مالک، ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تُو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار، جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی فرما۔ ہم سے درگزر فرما۔ ہم پر رحم فرما۔ تُو ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

(آمین یاربُّ العالمین)

عبدِ خُدا

محمد جعفر رضا

16 - 6 - 1427ھ 13 - 7 - 2006ء

9:35 P.M جمعرات

مِلک ومُلک

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

(1) روز جزا کا مالک ہے۔

(سورۃ فاتحہ 1/2 آیت 4)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝١٠٧

(2) کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت صرف اللہ ہی کے لیے ہے؟ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی کارساز اور مددگار نہیں۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت 107)

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝١١٥

(3) اور مشرق ہو یا مغرب، دونوں اللہ ہی کے ہیں پس جدھر بھی رخ کرو اُدھر اللہ کی ذات ہے۔ بے شک اللہ (سب چیزوں کا) احاطہ رکھنے والا بڑا علم والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت 115)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝١١٦

(4) اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے پاک ہے وہ ذات (ایسی باتوں سے) بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اُس کی ملکیت ہے۔ سب اُس کے تابع فرمان ہیں۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت 116)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٢٤٨

(5) اور اُن کے پیغمبرؑ نے کہا: اُس کی بادشاہی کی علامت یہ ہے کہ وہ صندوق تمہارے پاس آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے سکون واطمینان کا سامان ہے اور جس میں آلِ موسیٰ علیہ السّلام وآلِ ہارون علیہ السّلام کی چھوڑی ہوئی چیزیں

ہیں جسے فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اگر تم ایمان والے ہو تو یقیناً اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/ آیت 248)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(6) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور تم اپنے دل کی باتیں ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے حساب لے گا پھر وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/ آیت 284)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(7) کہہ دیجیے۔ اے اللہ: اے مملکت (ہستی) کے مالک تو جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/ آیت 26)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

(8) اور آسمانوں اور زمین کی ساری چیزوں کا مالک اللہ ہے اور تمام معاملات کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/ آیت 109)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(9) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُس کا مالک اللہ ہے اور اللہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا، خوب رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/ آیت 129)

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝

(10) دراصل اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی بہترین مددگار ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/ آیت 150)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(11) اور (وہ بچ کر کہاں جائیں گے) زمین و آسمان اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے اور وہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/ آیت 189)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝

(12) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب احاطہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ النساء 4/ آیت 126)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝

(13) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی ملکیت ہے۔ بتحقیق ہم نے تم سے پہلے اہل کتاب کو نصیحت کی ہے اور تمہیں بھی یہی نصیحت ہے کہ تقویٰ اختیار کرو اور اگر کفر اختیار کرو گے تو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اُس کے قبضہ قدرت میں ہے اور اللہ بے نیاز، قابل ستائش ہے۔

(سورۃ النساء 4/ آیت 131)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

(14) اور اللہ ہی اُن سب چیزوں کا مالک ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور کفالت کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

(سورۃ النساء 4/ آیت 132)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ
اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۷

(15) بتحقیق وہ لوگ کافر ہوگے جو کہتے ہیں عیسیٰ بن مریمؑ ہی خدا ہے۔ اُن سے کہہ دیجئے۔ اللہ اگر مسیحؑ بن مریمؑ اُن کی ماں اور تمام اہل زمین کو ہلاک کر دینا چاہے تو اس کے آگے کس کا بس چل سکتا ہے؟ اور اللہ تو آسماں وزمین اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے سب کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

(سورۃ مائدہ 5/ 6 آیت 17)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۸

(16) اور یہود ونصاریٰ کہتے ہیں: ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے پیارے ہیں۔ کہہ دیجئے: پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ تم بھی اُسکی مخلوقات میں سے بشر ہو۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمانوں زمین اور جو کچھ اِن دونوں کے درمیان موجود ہے سب پر اللہ کی حکومت ہے اور (سب کو) اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(سورۃ مائدہ 5/ 6 آیت 18)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ
يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ
اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۠ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۴۱

(17) اے رسولؐ! اِس بات سے آپؐ رنجیدہ خاطر نہ ہوں کہ کچھ لوگ کفر اختیار کرنے میں بڑی تیزی دکھاتے ہیں۔ وہ

گمراہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لا چکے ہیں جب کہ اُن کے دل ایمان نہیں لائے اور خواہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو یہودی بن گئے ہیں۔ یہ لوگ جھوٹ (بولنے) کے لیے جاسوسی کرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کو گمراہ کرنے) کے لیے جاسوسی کرتے ہیں جو ابھی آپؐ کے دیدار کے لیے نہیں آئے۔ وہ کلام کو صحیح معنوں سے پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں: اگر تمہیں یہ حکم ملا تو مانو نہیں ملا تو بچے رہو۔ جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اُسے بچانے کے لیے اللہ نے آپؐ کو کوئی اختیار نہیں دیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا ہی نہیں چاہا اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اِن کے لیے عذاب عظیم ہے۔

(سورۃ مائدہ 5/ 6 آیت 41)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۲۰

(18) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن کے درمیان موجود ہے سب پر اللہ کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ مائدہ 5/ 7 آیت 120)

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲

(19) اِن سے پوچھ لیجیے: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے؟ کہہ دیجئے: (سب کچھ) اللہ ہی کا ہے۔ اُس نے رحمت کو اپنے ذمے لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ضرور بالضرور جمع کرے گا جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(سورۃ انعام 6/ 7 آیت 12)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳

(20) اور جو (مخلوق) رات اور دن میں بستی ہے وہ سب اللہ کی ہے اور وہ بڑا سننے والا جاننے والا ہے۔

(سورۃ انعام 6/ 7 آیت 13)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ ۭ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۴

(21) کہہ دیجئے: کیا میں آسمانوں اور زمین کے خالق اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنا آقا بناؤں؟ جبکہ وہی کھلاتا ہے اور اُسے کھلایا نہیں جاتا۔ کہہ دیجئے: مجھے یہی حکم ہے کہ سب سے پہلے اُس کے آگے سرِ تسلیم خم کروں اور یہ (بھی کہا گیا ہے) کہ تم ہرگز مشرکین

میں سے نہ ہونا۔

(سورۃ انعام 6/ 7 آیت 14)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۙ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾

(22) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا اور جس دن وہ کہے گا ہو جا! تو ہو جائے گا۔ اُس کا قول حق پر مبنی ہے اور اُس دن بادشاہی اُسی کی ہوگی جس دن صور پھونکا جائے گا۔ وہ پوشیدہ اور ظاہری باتوں کا جاننے والا ہے اور وہی باحکمت خوب باخبر ہے۔

(سورۃ انعام 6/ 7 آیت 73)

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۱۶﴾

(23) آسمانوں اور زمین کی سلطنت یقیناً اللہ ہی کے لیے ہے۔ زندگی بھی وہی دیتا ہے اور موت بھی اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار۔

(سورۃ توبہ 9/ 11 آیت 116)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

(24) آگاہ رہو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے یقیناً وہ اللہ کی ملکیت ہے اِس بات پر بھی آگاہ رہو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(سورۃ یونس 10/ 11 آیت 55)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾

(25) آگاہ رہو! جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے یقیناً سب اللہ کی ملکیت ہے اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی چیز کے پیچھے نہیں چلتے بلکہ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور وہ فقط اندازوں سے کام لیتے ہیں۔

(سورۃ یونس 10/ 11 آیت 66)

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾

(26) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا رب ہے کوئی جاندار ایسا نہیں جسکی پیشانی اللہ کی گرفت میں نہ ہو بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(سورۃ ھود 12/11 آیت 56)

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ﴿۲﴾

(27) جس اللہ کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی تمام موجودات ہیں اور کافروں کیلئے عذاب شدید کی تباہی ہے۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت 2)

الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۢ بَعِیْدٍ ﴿۳﴾

(28) جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی سے محبت کرتے ہیں اور راہ خدا سے روکتے ہیں اور اس میں انحراف لانا چاہتے ہیں، یہ لوگ گمراہی میں دور تک چلے گئے ہیں۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت 3)

وَلَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّیْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

(29) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُس کی ملکیت ہے اور دائمی اطاعت صرف اُسی کے لیے ہے۔ تو کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے ڈرتے ہو؟

(سورۃ نحل 14/16 آیت 52)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ﴿۶۵﴾

(30) وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے سب کا رب ہے لہٰذا اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کی بندگی پر ثابت قدم رہو۔ کیا اُس کا کوئی ہمنام تمہارے علم میں ہے؟

(سورۃ مریم 19/16 آیت 65)

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰی ۝۶

(31) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ اِن کے درمیان اور جو کچھ زمین کی تہہ میں ہے سب کا وہی مالک ہے۔

(سورۃ طٰہٰ 20/ 16 آیت6)

فَتَعٰلَی اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یُّقۡضٰۤی اِلَیۡكَ وَحۡیُهٗ ۫ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ۝۱۱۴

(32) پس وہ بادشاہ حقیقی اللہ برتر ہے اور آپؐ پر ہونے والی اُس کی وحی کی تکمیل سے پہلے قرآن پڑھنے میں عجلت نہ کریں اور کہہ دیا کریں: پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما۔

(سورۃ طٰہٰ 20/ 16 آیت114)

وَلَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ لَا یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَلَا یَسۡتَحۡسِرُوۡنَ ۝۱۹

(33) اور آسمانوں اور زمین میں موجود مخلوقات اُسی کی ہیں اور جو اُسکے پاس ہیں وہ اللہ کی عبادت سے نہ تو تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی اُکتاتے ہیں۔

(سورۃ انبیاء 21/ 17 آیت19)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَیُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیۡلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ۝۶۱

(34) ایسا اِس لیے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ الحج22 / 17 آیت61)

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ۝۶۴ ع

(35) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور اللہ ہی بے نیاز اور لائق ستائش ہے۔

(سورۃ الحج22 / 17 آیت64)

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ۝۴۲

(36) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(سورۃ نور24 / 18 آیت42)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ یَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ ؕ وَیَوۡمَ یُرۡجَعُوۡنَ اِلَیۡهِ فَیُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ۝۶۴ ع

(37) متوجہ رہو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے۔ تم جس حال میں ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور جس دن انہیں اُس کی طرف پلٹا دیا جائے گا تو وہ انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں اور اللہ کو ہر چیز کا خوب علم ہے۔

(سورۃ نور24 / 18 آیت64)

الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِیۡرًا ۝۲

(38) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کی بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے اور جس نے ہر چیز کو خلق فرمایا پھر ہر ایک کو اپنے اندازے میں مقدر فرمایا۔

(سورۃ فرقان 25 / 18 آیت2)

اَلۡمُلۡكُ یَوۡمَئِذِ ۣ الۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَكَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ عَسِیۡرًا ۝۲۶

(39) اُس دن سچی بادشاہی صرف خدائے رحمٰن کی ہوگی اور کفار کے لیے وہ بہت مشکل دن ہوگا۔

(سورۃ فرقان 25 / 19 آیت26)

وَلَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ۝۲۶

(40) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اُسی کا ہے اور سب اُسی کے تابع فرمان ہیں۔

(سورۃ روم 30 / 21 آیت26)

وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ع

(41) اور وہی خلقت کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اُس کا اعادہ کرتا ہے اور یہ اُس کے لیے زیادہ آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اُسکے لیے اعلیٰ شان ومنزلت ہے اور وہ بڑا غالب آنے والا' حکمت والا ہے۔

(سورۃ روم 30 / 21 آیت 27)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۶﴾

(42) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی ملکیت ہے۔ وہ اللہ یقیناً بے نیاز' لائق ستائش ہے۔

(سورۃ لقمان 31 / 21 آیت 26)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

(43) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمینوں کی طرف پانی روانہ کرتے ہیں پھر اُس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس سے اُن کے جانور بھی کھاتے ہیں اور خود بھی۔ تو کیا یہ دیکھتے نہیں ہیں؟

(سورۃ السجدہ 32 / 21 آیت 27)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ
وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۱﴾

(44) ثنائے کامل اُس اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں بھی ثنائے کامل اُسی کے لیے ہے اور وہ بڑا حکمت والا' خوب باخبر ہے۔

(سورۃ سبا 34/ 22 آیت 1)

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

(45) اللہ آسمانوں اور زمین کو یقیناً تھامے رکھتا ہے کہ یہ اپنی جگہ چھوڑ نہ جائیں اگر یہ اپنی جگہ چھوڑ جائیں تو اللہ کے

بعد انہیں کوئی تھامنے والا نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بڑا بُردبار' بخشنے والا ہے۔

(سورۃ فاطر 35 / 22 آیت 41)

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

(46) پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی سلطنت ہے اور اُسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

(سورۃ یٰس 36/ 23 آیت 83)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾

(47) جو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے سب کا پروردگار اور مشرقوں کا پروردگار ہے۔

(سورۃ صافات 37 / 23 آیت 5)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾

(48) وہ آسمانوں وزمین اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے سب کا مالک ہے' وہ بڑا غالب آنے والا' بڑا معاف کرنے والا ہے۔

(سورۃ ص 38 / 23 آیت 66)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

(49) کہہ دیجئے۔ ساری شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے پھر تم اُسی کی طرف لائے جاؤ گے۔

(سورۃ زمر 39 / 24 آیت 44)

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۴﴾

(50) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کی ملکیت ہے اور وہ عالی مرتبہ' عظیم ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42 / 25 آیت 4)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

(51) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف اللہ کے لیے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے خلق فرماتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا

کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نرینہ اولاد عطا کرتا ہے۔
(سورۃ شوریٰ 42 / 25 آیت 49)

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾

(52) اور بابرکت ہے وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن دونوں کے درمیان ہے سب کی بادشاہی ہے اور اُسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور تم سب اُسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔
(سورۃ زخرف 43 / 25 آیت 85)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

(53) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیے ہے اور جس دن قیامت برپا ہوگی اُس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔
(سورۃ جاثیہ 45 / 25 آیت 27)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾

(54) وہی اللہ ہے جس نے مومنین کے دلوں پر سکون نازل کیا تا کہ اُن کے ایمان کے ساتھ مزید ایمان کا اضافہ کرے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔
(سورۃ فتح 48 / 26 آیت 4)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾

(55) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف اللہ کے لیے ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور اللہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔
(سورۃ فتح 48 / 26 آیت 14)

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾

(56) اور دنیا اور آخرت کا مالک تو صرف اللہ ہے۔
(سورۃ نجم 53 / 27 آیت 25)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾

(57) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے تا کہ اللہ برائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو بہترین جزا دے۔
(سورۃ نجم 53 / 27 آیت 31)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾

(58) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے، وہی زندگی اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔
(سورۃ حدید 57 / 27 آیت 2)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾

(59) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے اور تمام امور اُسی کی طرف پلٹا دیے جاتے ہیں۔
(سورۃ حدید 57 / 27 آیت 5)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ ﴿١﴾

(60) بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضے میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
(سورۃ ملک 67 / 29 آیت 1)

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾

(61) وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اُسکے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے لہذا اُسی کو اپنا ضامن بنا لیجیے۔
(سورۃ مزمل 73 / 29 آیت 9)

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰۗىِٕكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾

(62) اور ہم نے جہنم کا عملہ صرف فرشتوں کو قرار دیا اور اُن کی تعداد کو کفار کے لیے آزمائش بنایا تا کہ اہل کتاب کو یقین آجائے اور ایمان لانے والوں کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک میں نہ رہیں اور جن کے دلوں میں بیماری ہے

نیز کفار یہی کہیں: اِس بیان سے اللہ کا کیا مقصد ہو سکتا ہے؟ اِس طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تیرے رب کے لشکروں کو خود اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ (جہنم کا ذکر) انسانوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

(سورۃ مدثر 74 / 29 آیت 31)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

(63) جو کچھ آسمانوں اور زمین اور اِن کے درمیان میں ہے سب کے مالک (کی طرف سے) جو نہایت مہربان ہے، جس کے سامنے کسی کو بولنے کا اختیار نہیں ہے۔

(سورۃ النبا 78 / 30 آیت 37)

مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾

(64) انسانوں کے بادشاہ کی۔

(سورۃ الناس 114 / 30 آیت 2)

رافت ورحمت

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣﴾

(1) جو رحمٰن ورحیم ہے۔

(سورۃ الفاتحہ 1 / 1 آیت۔3)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

(2) پھر آدمؑ نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے تو اللہ نے آدمؑ کی توبہ قبول کر لی۔ بے شک وہی بڑا توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

(سورۃ البقرہ 2 / 1 آیت 37)

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾

(3) کفر اختیار کرنے والے خواہ اہل کتاب ہوں یا مشرکین اِس بات کو پسند ہی نہیں کرتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی رحمت نازل ہو حالانکہ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے مخصوص کر دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2 / 1 آیت 105)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾

(4) اور اِسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنا دیا تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور رسولؐ تم پر گواہ رہیں اور آپؐ پہلے جس قبلے کی طرف رخ کرتے تھے اُسے ہم نے صرف اِس لیے مقرر کیا تھا تاکہ ہم رسولؐ کا اتباع کرنے والوں کو الٹا پھر جانے

والوں سے پہچان لیں اور یہ حکم اگر چہ سخت دشوار تھا مگر اللہ کی طرف سے ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے اس میں کوئی دشواری نہیں اور اللہ تمہارے ایمان کو ضائع نہیں کرے گا' اللہ تو لوگوں کے حق میں یقیناً بڑا مہربان' رحیم ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت 143)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸۲

(5) البتہ جو شخص یہ خوف محسوس کرے کہ وصیت کرنے والے نے جانبداری یا گناہ کا ارتکاب کیا ہے' پھر وہ آپس میں صلح کرا دے تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔182)

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۱۸۷

(6) اور روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم اُن کے لیے لباس ہو۔ اللہ نے دیکھا کہ تم اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے سو اللہ نے تم پر عنایت کی اور تم سے درگزر فرمایا۔ سو اب تم اپنی بیویوں سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو کچھ تمہارے لئے مقرر فرمایا ہے اُسے تلاش کرو اور (راتوں کو) خورد و نوش کرو یہاں تک کہ فجر کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے نمایاں ہو جائے۔ پھر رات تک روزے کو پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو اپنی بیویوں سے مباشرت نہ کرو' یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں' اِن کے قریب نہ جاؤ اِس طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے واضح کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔187)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۹۲

(7) البتہ اگر وہ باز آ جائیں تو یقیناً اللہ بڑا معاف کرنے والا' رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔192)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۲۰۷

(8) اور انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی رضا جوئی میں اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ ایسے بندوں پر بہت مہربان ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔207)

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۵۱

(9) چنانچہ اللہ کے اِذن سے انہوں نے کافروں کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے انہیں سلطنت و حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ چاہا انہیں سکھا دیا اور اگر اللہ لوگوں میں سے بعض کا بعض کے ذریعے دفاع نہ فرماتا رہتا تو زمین میں فساد برپا ہو جاتا' لیکن اہل عالم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔251)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۠ وَاغْفِرْ لَنَا ۠ وَارْحَمْنَا ۠ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۸۶

(10) اللہ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ ذمے داری نہیں ڈالتا۔ ہر شخص جو نیک عمل کرتا ہے اُس کا فائدہ اُسی کو ہے اور جو بدی کرتا ہے اُس کا انجام بھی اُسی کو بھگتنا ہے۔ پروردگارا! ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو اُس کا مواخذہ نہ فرما پروردگارا! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تُو نے ہم سے پہلوں پر ڈال دیا تھا۔ پروردگارا! ہم جس بوجھ کے اُٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہمارے سر پر نہ رکھ۔ پروردگارا! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مالک ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

(سورۃ البقرہ 3/2 آیت۔286)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۲۹

(11) اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے نہ کھایا کرو مگر یہ کہ آپس کی رضامندی سے تجارت کرو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ تم اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر بڑا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔29)

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝۱۴۷

(12) اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اور اللہ بڑا قدر دان، جاننے والا ہے۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔147)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۹

(13) پس جو شخص اپنی زیادتی کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ یقیناً اُس کی توبہ قبول کرے گا بے شک اللہ بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

(سورۃ المائدہ 5/6 آیت۔39)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۹۸

(14) جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے اور بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا بھی ہے۔

(سورۃ المائدہ 5/7 آیت۔98)

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝۱۶

(15) جس شخص سے اُس روز یہ (عذاب) ٹال دیا گیا اُس پر اللہ نے (بڑا ہی) رحم کیا اور یہی نمایاں کامیابی ہے

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔16)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝۱۳۳

(16) اور آپ کا رب بے نیاز، رحمت کا مالک ہے اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر کے تمہاری جگہ جسے چاہے جانشین بنا دے جیسا کہ خود تمہیں دوسروں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔133)

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۵۶

(17) اور ہمارے لئے اِس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی مقرر فرما۔ ہم نے تیری طرف رجوع کر لیا ہے ارشاد فرمایا: عذاب تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز کو شامل ہے۔ پس اُسے میں اُن لوگوں کے لیے مقرر کر دوں گا جو تقوی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔156)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝۶۱

(18) اور ثمود کی طرف اُن کی برادری کے فرد صالح کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اُسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اُسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اِس میں آباد کیا لہذا تم اُسی سے مغفرت طلب کرو پھر اُس کے حضور توبہ کرو۔ بے شک میرا رب بہت قریب ہے (دعاؤں کو) قبول کرنے والا ہے۔

(سورۃ ھود 11/12 آیت۔61)

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝۹۰

(19) اور تم لوگ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اُس کے آگے توبہ کرو۔ میرا رب یقیناً بڑا رحم کرنے والا، محبت والا ہے۔

(سورۃ ھود 11/12 آیت۔90)

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

(20) اور اِس طرح ہم نے یوسفؑ کو اُس ملک میں اقتدار دیا کہ وہ جہاں چاہے اپنا مسکن بنالے۔ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور نیک لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے۔

(سورۃ یوسف 13/12 آیت۔56)

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۷

(21) اے میرے بیٹو! جاؤ یوسفؑ اور اُس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کے فیض سے مایوس نہ ہونا کیونکہ اللہ کے فیض سے تو صرف کافر لوگ مایوس ہوتے ہیں۔

(سورۃ یوسف 13/12 آیت۔87)

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲

(22) یوسفؑ نے کہا: آج تم پر کوئی عتاب نہیں ہوگا۔ اللہ تمہیں معاف کر دے گا اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ یوسف 13/12 آیت۔92)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶

(23) اور یہ لوگ آپؐ سے بھلائی سے پہلے برائی میں عُجلت چاہتے ہیں جب کہ اِن سے پہلے عذاب کے واقعات پیش آچکے ہیں اور آپؐ کا پروردگار ظلم و زیادتی کے باوجود لوگوں سے یقیناً درگذر کرنے والا ہے اور آپؐ کا رب یقیناً سخت عذاب دینے والا (بھی) ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔6)

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۴۹

(24) (اے رسولؐ) میرے بندوں کو بتادو کہ یقیناً میں بڑا درگزر کرنے والا مہربان ہوں۔

(سورۃ الحجر 14/15 آیت۔49)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ۝۵۶

(25) ابراہیمؑ بولے: اپنے رب کی رحمت سے تو صرف گمراہ لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔

(سورۃ الحجر 14/15 آیت۔56)

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸

(26) اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنے لگو تو انہیں شمار نہ کرسکو گے۔ اللہ یقیناً بڑا درگزر کرنے والا مہربان ہے۔

(سورۃ النحل 14/16 آیت۔18)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝۵۸

(27) اور آپؐ کا پروردگار بڑا بخشنے والا رحمت کا مالک ہے۔ اگر وہ اِن کی حرکات پر انہیں گرفت میں لینا چاہتا تو انہیں جلد ہی عذاب دے دیتا لیکن اُن کے لیے وعدے کا وقت مقرر ہے۔ وہ (اِس سے بچنے کے لیے) اُس کے سوا کوئی پناہ گاہ ہرگز نہیں پائیں گے۔

(سورۃ الکہف 15/18 آیت۔58)

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۡ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲

(28) اور رہی دیوار تو وہ اِسی شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اِس کے نیچے اُن دونوں کا خزانہ موجود تھا اور اُن کا باپ نیک شخص تھا۔ لہٰذا آپؑ کے رب نے چاہا یہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور آپؑ کے رب کی رحمت سے اپنا خزانہ نکالیں اور یہ میں نے اپنی جانب سے نہیں کیا یہ ہے اُن باتوں کی تاویل جن پر آپؑ صبر نہ کرسکے۔

(سورۃ الکہف 16/18 آیت۔82)

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝۵

(29) وہ رحمٰن جس نے عرش پر اقتدار قائم کیا۔

(سورۃ طٰہٰ 20/16 آیت۔

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝۱۱۲ ع

(30) رسولؐ نے کہا: میرے پروردگار! تو ہی حق کا فیصلہ فرما اور لوگو! تم جو باتیں بناتے ہو اُس کے مقابلے میں ہمارے مہربان رب سے ہی مدد مانگی جاتی ہے۔

(سورۃ انبیاء 21/17 آیت۔12)

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۰۹

(31) میرے بندوں میں سے کچھ لوگ یقیناً یہ دُعا کرتے تھے: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہیں ہمیں معاف فرما اور ہم پر رحم فرما اور تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ مومنون 23/18 آیت۔109)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝۶۰

(32) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں: رحمٰن کیا ہوتا ہے کیا ہم اُسے سجدہ کریں جس کے لیے تُو کہہ دے؟ پھر اُن کی نفرت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

(سورۃ فرقان 25/19 آیت۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۹ ع

(33) اور یقیناً آپؐ کا رب ہی بڑا غالب آنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ شعراء 26/19 آیت۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا

(34) وہی تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی (دعا کرتے ہیں) تاکہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور وہ مومنوں کے بارے میں بڑا مہربان ہے۔

(سورۃ احزاب 33/22 آیت۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۷۶

(35) اور ہم نے انہیں اور اُن کے گھر والوں کو عظیم مصیبت سے بچایا۔

(سورۃ الصٰفٰت 37/23 آیت۔76)

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۴۳

(36) ہم نے انہیں اہل وعیال دیئے اور اُن کے ساتھ اُتنے مزید دیئے اپنی طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔

(سورۃ صٓ 38/23 آیت۔43)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵۳

(37) کہہ دیجئے: اے میرے بندوں! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا یقیناً اللہ تمام گناہوں کو معاف فرماتا ہے وہ یقیناً بڑا معاف کرنے والا، مہربان ہے۔

(سورۃ زمر 39/24 آیت۔53)

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷

(38) جو فرشتے عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُس کے اردگرد ہیں سب اپنے رب کی ثناء کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور اُس پر ایمان لائے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ پس اُن لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرے راستے کی پیروی کی ہے۔ اور انہیں عذاب جہنم سے بچالے۔

(سورۃ المومن 40/24 آیت۔7)

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۝۶۰ ع

(39) اورتمہارا پروردگار فرماتا ہے: مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا جولوگ ازراہِ تکبر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں یقیناً وہ ذلیل ہوکر عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے۔

(سورۃ المومن 40/24 آیت۔60)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۙ﴿۲۵﴾

(40) اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُس کا علم رکھتا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت۔25)

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

(41) کیا آپؐ کے پروردگار کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ جب کہ دنیاوی زندگی کی معشیت کو اِن کے درمیان ہم نے تقسیم کیا ہے اور ہم ہی نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں فوقیت دی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لے اور آپؐ کے پروردگار کی رحمت اِس چیز سے بہتر ہے جسے یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔32)

وَلَوْلَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۙ﴿۳۳﴾

(42) اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ (کافر) لوگ سب ایک ہی جماعت (میں مجتمع) ہو جائیں گے تو ہم خدائے رحمٰن کے منکروں کے گھروں کی چھتوں اور سیڑھیوں کو جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی سے بنا دیتے۔

(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔33)

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۙ﴿۳۴﴾

(43) اور اُن کے گھروں کے دروازوں اور اُن کے تختوں جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔

(سورۃ زخرف 43/25 آیت۔34)

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾

(44) وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح نشانیاں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف لائے یقیناً اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا، مہربان ہے۔

(سورۃ حدید 57/27 آیت۔9)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

(45) جو کچھ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان میں ہے سب کے مالک (کی طرف سے) جو نہایت مہربان ہے جس کے سامنے کسی کو بولنے کا اختیار نہیں ہے۔

(سورۃ النباء 78/30 آیت۔37)

عفو و مغفرت

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۰﴾

(1) البتہ جو لوگ توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں اور (جو چھپاتے تھے اُسے) بیان کردیں تو میں اُن کی توبہ قبول کروں گا۔ اور میں تو بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔160)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾

(2) اُس نے تم پر بس مردار، خون، سور کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ حرام قرار دیا ہے، پھر جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو اور وہ بغاوت کرنے اور ضرورت سے تجاوز کرنے والا نہ ہو تو اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔173)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَیْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۸۲﴾

(3) البتہ جو شخص یہ خوف محسوس کرے کہ وصیت کرنے والے نے جانبداری یا گناہ کا ارتکاب کیا ہے، پھر وہ آپس میں صلح کرادے تو اُس میں کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔182)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۱﴾

(4) کہہ دیجئے: اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگذر فرمائے گا اور اللہ نہایت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔31)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

(5) اے ایمان والو! نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جایا کرو جب تک تم یہ نہ جان لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو اور جنابت کی حالت میں بھی جب تک غسل نہ کرلو مگر یہ کہ کسی راستے سے گزر رہے ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہمبستری کی ہو اور تمہیں پانی میسر نہ آئے تو پاک مٹی پر تیمم کرو چنانچہ چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔43)

وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۱۰﴾

(6) جو برائی کا ارتکاب کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے تو وہ اللہ کو درگذر کرنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔110)

اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ﴿۱۴۹﴾

(7) اگر تم کوئی نیک کام اعلانیہ یا خفیہ کرو اور برائی سے درگذر کرو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔

(سورۃ النساء 4/6 آیت۔149)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾

(8) پس جو شخص اپنی زیادتی کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اللہ یقیناً اُس کی توبہ قبول کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(سورۃ المائدہ 5/6 آیت۔39)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَاۗءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾

(9) کیا تجھے علم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں سلطنت اللہ کے لیے ہے؟ وہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور
چاہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

(سورۃ المائدہ 5/6 آیت۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾

(10) جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے اور بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا بھی ہے۔

(سورۃ المائدہ 5/7 آیت۔

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾

(11) اور جب آپؐ کے پاس ہماری آیات پر ایمان لانے والے لوگ آ جائیں تو اُن سے کہیے: سلام علیکم تمہارے
رب نے رحمت کو اپنے اوپر لازم قرار دیا ہے کہ تم میں سے جو نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اُس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر
لے تو وہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۗ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ
مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾

(12) اور یہ لوگ آپؐ سے بھلائی سے پہلے برائی میں عجلت چاہتے ہیں جب کہ اُن سے پہلے عذاب کے وا
پیش آ چکے ہیں اور آپؐ کا پروردگار ظلم و زیادتی کے باوجود لوگوں سے یقیناً درگذر کرنے والا ہے اور آپؐ کا رب یقیناً
عذاب دینے والا (بھی) ہے۔

(سورۃ الرعد 13/6 آیت۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾

(13) (اے رسولؐ) میرے بندوں کو بتا دو کہ یقیناً میں بڑا درگذر کرنے والا مہربان ہوں۔

(سورۃ الحجر 15/14 آیت۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾

(14) تمہارا پروردگار زیادہ باخبر ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم صالح ہوئے تو وہ پلٹ کر آنے والوں
کے لئے یقیناً بڑا معاف کرنے والا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔25)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾

(15) ساتوں آسمان اور زمین اور اُن میں جو موجودات ہیں سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو
اُس کی ثناء میں تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو۔ اللہ یقیناً نہایت بُردبار معاف کرنے والا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔44)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾

(16) اور آپؐ کا پروردگار بڑا بخشنے والا رحمت کا مالک ہے۔ اگر وہ اُن کی حرکات پر انہیں گرفت میں لینا چاہتا تو
اُنہیں جلد ہی عذاب دے دیتا لیکن اُن کے لیے وعدے کا وقت مقرر ہے۔ وہ (اِس سے بچنے کے لیے) اُس کے سوا کوئی پناہ گاہ
کہیں نہیں پائیں گے۔

(سورۃ الکہف 18/15 آیت۔58)

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

(17) البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل انجام دے پھر راہ راست پر چلے تو میں اُسے خوب بخشنے والا ہوں

(سورۃ طٰہٰ 20/16 آیت۔82)

لَهُمْ ۭ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾

(18) یہ بات اپنی جگہ درست ہے لیکن اگر کوئی شخص اتنا ہی بدلہ لے جتنا سخت برتاؤ اُس کے ساتھ کیا گیا تھا
اس پر زیادتی بھی کی گئی ہو تو اللہ اُس کی ضرور مدد فرمائے گا۔ بتحقیق اللہ بڑا درگذر کرنے والا معاف کرنے والا ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔60)

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

(19) تا کہ (نتیجے میں) اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرکہ عورتوں کو عذاب دے اور مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو معاف کرے اور اللہ بڑا بخشنے والا رحیم ہے۔

(سورۃ احزاب 33/22 آیت 73)

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(20) تا کہ اللہ اُن کے بدترین اعمال کو مٹا دے اور جو بہترین اعمال انہوں نے انجام دیے ہیں انہیں اُن کا اجر عطا کرے۔

(سورۃ زمر 39/24 آیت 35)

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝

(21) اور جس کی اللہ رہنمائی کرے اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ کیا اللہ بڑا غالب آنے والا انتقام لینے والا نہیں ہے؟۔

(سورۃ زمر 39/24 آیت 37)

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

(22) جو گناہ معاف کرنے والا توبہ قبول کرنے والا شدید عذاب دینے والا اور بڑے فضل والا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(سورۃ المومن 40/24 آیت 3)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(23) اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُس کا علم رکھتا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت 25)

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝

(24) اور تم پر جو مصیبت آتی ہے وہ خود تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے آتی ہے اور وہ بہت سی باتوں سے درگزر بھی کرتا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت 30)

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝

(25) یا انہیں اُن کے اعمال کے سبب تباہ کر دے اور وہ بہت سے لوگوں سے درگزر کرتا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت 34)

الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

(26) جو لوگ گناہان کبیرہ اور بے حیائیوں سے اجتناب برتتے ہیں سوائے گناہان صغیرہ کے تو آپ کے پروردگار کی مغفرت کا دائرہ یقیناً بہت وسیع ہے۔ وہ تم سے خوب آگاہ ہے جب اُس نے تمہیں مٹی سے بنایا اور جب تم اپنی ماؤں کے شکم میں ابھی جنین تھے، پس اپنے نفس کی پاکیزگی نہ جتاؤ۔ اللہ پرہیزگار کو خوب جانتا ہے۔

(سورۃ نجم 53/27 آیت 32)

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

(27) وہ یاد اُس وقت رکھیں گے جب اللہ چاہے گا۔ وہی اِس لائق ہے کہ اُس سے خوف کیا جائے اور وہی بخشنے کا اہل ہے۔

(سورۃ مدثر 74/29 آیت 56)

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ
اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

(7) اِن سے پوچھیے کہ کس کی گواہی سب سے بڑی ہے؟ کہہ دیجیے اللہ ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی نازل کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اور جس تک یہ پیغام پہنچے سب کو تنبیہ کروں۔ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہہ دیجیے: میں تو ایسی گواہی نہیں دیتا۔ کہہ دیجیے: معبود تو صرف وہی ایک ہے اور میں اِس سے بیزار ہوں جو شرک تم کرتے ہو۔

(سورۃ انعام 7/6 آیت۔19)

بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝

(8) بلکہ تم (اُس وقت) اللہ ہی کو پکارو گے اور اگر اللہ چاہے تو یہ مصیبت تم سے ٹال دے گا جس کے لئے تم اُسے پکارتے تھے اور جنہیں تم نے شریک بنا رکھا ہے انہیں اُس وقت تم بھول جاؤ گے۔

(سورۃ انعام 7/6 آیت۔41)

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا
حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

(9) پس جسے اللہ ہدایت بخشنا چاہتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے اُس کے سینے کو ایسا تنگ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان کی طرف چڑھ رہا ہو۔ ایمان نہ لانے والوں پر اللہ اِس طرح ناپاکی مسلط کرتا ہے۔

(سورۃ انعام 8/6 آیت۔125)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰی یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝

(10) اگر آپؐ کا پروردگار چاہتا تو تمام اہل زمین ایمان لے آتے، پھر کیا آپ لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کر سکتے ہیں؟

(سورۃ یونس 11/10 آیت۔99)

وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْۤ
اِلَیْهِ مَنْ اَنَابَ ۝

(11) اور جو لوگ کافر ہو گئے ہیں وہ کہتے ہیں: اِس (رسولؐ) پر اپنے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں ہوتا؟ کہہ دیجیے: اللہ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے اپنی طرف اُس کی راہنمائی فرماتا ہے۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔27)

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ
اَفَلَمْ یَایْـَٔسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
تُصِیْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰی یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

(12) اگر قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے کلام کرتے (تو بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے) بلکہ یہ سارے امور اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ کیا اہل ایمان پر یہ بات واضح نہیں ہوئی کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو ہدایت دے دیتا اور اِن کافروں پر اُن کے اپنے کردار کی وجہ سے آفت نہ آتی رہتی؟ یا اُن کے گھروں کے قریب (مصیبت) آتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔31)

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝

(13) اللہ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اُسی کے پاس اُم الکتاب ہے۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔39)

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ
وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ۝

(14) اللہ ایمان والوں کو دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی قول ثابت پر قائم رکھتا ہے اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اپنی مشیت کے مطابق عمل کرتا ہے۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت۔27)

ارادہ واختیار

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

(1) ان رسولوں میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جن سے اللہ ہمکلام ہوا اور اُس نے ان میں سے بعض کے درجات بلند کیے۔ اور ہم نے عیسیٰ بن مریمؑ کو روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے روح القدس سے اُن کی تائید کی اور اگر اللہ چاہتا تو اُن رسولوں کے آنے اور روشن نشانیاں دیکھ لینے کے بعد یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے، مگر انہوں نے اختلاف کیا۔ سو اُن میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض نے کفر اختیار کیا اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔253)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

(2) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور تم اپنے دل کی باتیں ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے حساب لے گا پھر وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔284)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾

(3) وہی تو ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمہاری تصویر بناتا ہے۔ اُس غالب آنے والے حکمت

کے مالک کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔6)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

(4) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُس کا مالک اللہ ہے اور اللہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا، خوب رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/4 آیت۔129)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾

(5) اور یہود کہتے ہیں اللہ کے ہاتھ باندھے ہوئے ہیں۔ خود اُن کے ہاتھ باندھے جائیں اور اُن پر لعنت ہو اِس (گستاخانہ) بات پر بلکہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں۔ وہ جس طرح چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور (اے رسولؐ) آپؐ کے رب کی طرف سے جو کتاب آپؐ پر نازل ہوئی ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں مزید اضافہ کرے گی اور ہم نے قیامت تک کے لیے اِن کے درمیان عداوت اور بغض ڈال دیا ہے یہ جب جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اُسے بجھا دیتا ہے اور یہ لوگ زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(سورۃ المائدہ 6/5 آیت۔64)

قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

(6) (یہ بھی) کہہ دیجیے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

(سورۃ انعام 7/6 آیت۔15)

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ
اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

(7) اِن سے پوچھیے کہ کس کی گواہی سب سے بڑی ہے؟ کہہ دیجئے اللہ ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی نازل کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اور جس تک یہ پیغام پہنچے سب کو تنبیہ کروں۔ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہہ دیجئے: میں تو ایسی گواہی نہیں دیتا۔ کہہ دیجئے: معبود تو صرف وہی ایک ہے اور میں اِس سے بیزار ہوں جو شرک تم کرتے ہو۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔19)

بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾

(8) بلکہ تم (اُس وقت) اللہ ہی کو پکارو گے اور اگر اللہ چاہے تو یہ مصیبت تم سے ٹال دے گا جس کے لئے تم اُسے پکارتے تھے اور جنہیں تم نے شریک بنا رکھا ہے انہیں اُس وقت تم بھول جاؤ گے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔41)

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا
حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

(9) پس جسے اللہ ہدایت بخشنا چاہتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے اُس کے سینے کو ایسا تنگ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان کی طرف چڑھ رہا ہو۔ ایمان نہ لانے والوں پر اللہ اس طرح ناپاکی مسلط کرتا ہے۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔125)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰی یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾

(10) اگر آپؐ کا پروردگار چاہتا تو تمام اہل زمین ایمان لے آتے' پھر کیا آپؐ لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کر سکتے ہیں؟

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔99)

وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْۤ
اِلَیْهِ مَنْ اَنَابَ ۖۗ ﴿۲۷﴾

(11) اور جو لوگ کافر ہو گئے ہیں وہ کہتے ہیں: اِس (رسولؐ) پر اپنے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں ہوتا؟ کہہ دیجئے: اللہ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے اپنی طرف اُس کی راہنمائی فرماتا ہے۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔27)

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ
اَفَلَمْ یَایْـَٔسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
تُصِیْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰی یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۳۱﴾

(12) اگر قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے کلام کرتے (تو بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے) بلکہ یہ سارے امور اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ کیا اہل ایمان پر یہ بات واضح نہیں ہوئی کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو ہدایت دے دیتا اور ان کافروں پر اُن کے اپنے کردار کی وجہ سے آفت نہ آتی رہتی؟ یا اُن کے گھروں کے قریب (مصیبت) آتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔31)

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

(13) اللہ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اُسی کے پاس اُم الکتاب ہے۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔39)

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ۬
وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾

(14) اللہ ایمان والوں کو دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی قول ثابت پر قائم رکھتا ہے اور ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اپنی مشیت کے مطابق عمل کرتا ہے۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت۔27)

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ ع

(15) اور سیدھا راستہ (دکھانا) اللہ کے ذمے ہے اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت کرتا۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔9)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳

(16) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُس کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔93)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۵۴

(17) تمہارا رب تمہارے حال سے زیادہ باخبر ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور (اے رسولؐ) ہم نے آپؐ کو اِن کا ضامن بنا کر نہیں بھیجا۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔54)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۱۴

(18) اللہ ایمان لانے والوں اور نیک اعمال بجالانے والوں کو یقیناً ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اللہ جس چیز کا ارادہ کر لیتا ہے اُسے یقیناً کر گزرتا ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔14)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝۱۸

(19) کیا آپؐ نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے نیز سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت

جانور اور بہت سے انسان اللہ کے لیے سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے عذاب کے مستحق ہیں اور جسے اللہ خوار کرے اُسے عزت دینے والا کوئی نہیں۔ یقیناً اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔18)

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝۲۱

(20) وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(سورۃ العنکبوت 29/20 آیت۔21)

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۳

(21) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن یہ بات میری طرف سے قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے ضرور بھر دوں گا۔

(سورۃ السجدہ 32/21 آیت۔13)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۶ ۙ

(22) اگر وہ چاہے تو تمہیں نابود کر دے اور نئی خلقت لے آئے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔16)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۲۲

(23) اور نہ ہی زندے اور نہ ہی مردے یکساں ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنواتا ہے اور آپؐ قبروں میں مدفون لوگوں کو تو نہیں سنا سکتے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔22)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۲۳

(24) اللہ نے ایسی کتاب کی شکل میں بہترین کلام نازل فرمایا ہے جس کی آیات باہم مشابہ اور مکرر ہیں اور جس سے اپنے رب سے ڈرنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُن کی جلدیں اور دل نرم ہو کر ذکر خدا کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اِس سے ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

(سورۃ زمر 23/39 آیت۔23)

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝۱۵

(25) وہ بلند درجات کا مالک اور صاحب عرش ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح نازل فرماتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن کے بارے میں متنبہ کرے۔

(سورۃ المومن 24/40 آیت۔15)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸

(26) اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ مددگار۔

(سورۃ شوریٰ 25/42 آیت۔8)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴

(27) یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے اُسے عنایت فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

(سورۃ جمعہ 28/62 آیت۔4)

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝۳۱

(28) اور ہم نے جہنم کا عملہ صرف فرشتوں کو قرار دیا اور اُن کی تعداد کو کفار کے لیے آزمائش بنایا تاکہ اہل کتاب کو یقین آ جائے اور ایمان لانے والوں کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک میں نہ رہیں اور جن کے دلوں میں بیماری ہے نیز کفار یہی کہیں: اِس بیان سے اللہ کا کیا مقصد ہو سکتا ہے؟ اِس طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تیرے رب کے لشکروں کو خود اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ (جہنم کا ذکر) انسانوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

(سورۃ مدثر 29/74 آیت۔31)

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝۵۶

(29) وہ یاد اُس وقت رکھیں گے جب اللہ چاہے گا۔ وہی اِس لائق ہے کہ اُس سے خوف کیا جائے اور وہی بخشنے کا اہل ہے۔

(سورۃ مدثر 29/74 آیت۔56)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۳۱

(30) اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور اُس نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(سورۃ الدھر 29/76 آیت۔31)

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶

(31) وہ جو چاہتا ہے اُسے خوب انجام دینے والا ہے۔

(سورۃ البروج 30/85 آیت۔16)

رزاقیت

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَکِّنْ لَّکُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَکْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝۶

(1) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اِن سے پہلے کتنی ہی ایسی قوموں کو نابود کیا جنہیں ہم نے زمین میں وہ اقتدار دیا تھا جو ہم نے تمہیں نہیں دیا؟ اور ہم نے اُن پر آسمان سے موسلا دھار بارشیں برسائیں اور اُن کے نیچے نہریں جاری کر دیں پھر ہم نے اُن کے گناہوں کے سبب انہیں ہلاک کر دیا اور اُن کے بعد ہم نے اور قومیں پیدا کیں۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔6)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۶

(2) اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ جانتا ہے کہ اُس کی جائے قرار کہاں ہے۔ اور عارضی جگہ کہاں ہے سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔

(سورۃ ہود 12/11 آیت۔6)

اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶

(3) اللہ جس کی چاہے روزی بڑھتا اور گھٹاتا ہے اور لوگ دنیاوی زندگی پر خوش ہیں جب کہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک عارضی سامان ہے۔

(سورۃ رعد 13/13 آیت۔28)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝۱۹

(4) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے زمین میں معینہ مقدار کی ہر چیز اگائی۔

(سورۃ الحجر 14/15 آیت۔19)

وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِیْنَ ۝۲۰

(5) اور ہم نے تمہارے لیے زمین میں سامان زیست فراہم کیا اور اُن مخلوقات کے لیے بھی جن کی روزی تمہارے ذمے نہیں ہے۔

(سورۃ الحجر 14/15 آیت۔20)

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۱

(6) اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں پھر ہم اُسے مناسب مقدار کے ساتھ نازل کرتے ہیں۔

(سورۃ الحجر 14/15 آیت۔21)

وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَیْنٰکُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِیْنَ ۝۲۲

(7) اور ہم نے بار دار کنندہ ہوائیں چلائیں پھر ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُس سے تمہیں سیراب کیا (ورنہ) تم اُسے جمع نہیں رکھ سکتے تھے۔

(سورۃ الحجر 14/15 آیت۔22)

اِنَّ رَبَّکَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ۝۳۰

(8) یقیناً آپ کا رب جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ اور تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں کے بارے میں یقیناً نہایت باخبر نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔30)

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝۵۸

(9) اور جنہوں نے راہ خدا میں ہجرت اختیار کی پھر وہ مارے گئے یا مر گئے انہیں اللہ یقیناً اچھی روزی سے ضرور نوازے گا اور رزق دینے والوں میں یقیناً اللہ ہی بہترین ہے۔

(سورۃ الحج 17/22 آیت۔58)

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸

(10) تاکہ اللہ انہیں اُن کے بہترین اعمال کی جزا دے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے۔

(سورۃ نور 18/24 آیت۔38)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۡ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰

(11) اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔

(سورۃ عنکبوت 21/29 آیت۔60)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۶۲

(12) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے اللہ یقیناً ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ عنکبوت 21/29 آیت۔62)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳۷

(13) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے؟ مومنین کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ روم 21/30 آیت۔37)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰

(14) اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان میں سے کوئی کام کر سکے؟ پاک ہے اور بالاتر ہے وہ ذات اُس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

(سورۃ روم 21/30 آیت۔40)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶

(15) کہہ دیجیے: میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراوان اور تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(سورۃ السبا، 22/34 آیت۔36)

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۲

(16) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے؟ ایمان لانے والوں کے لیے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں۔

(سورۃ زمر 24/39 آیت۔52)

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝۱۳

(17) وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل فرماتا ہے اور نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔

(سورۃ مومن 24/40 آیت۔13)

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۲

(18) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُس کی ملکیت ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق میں کشادگی اور تنگی دیتا ہے۔ وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 25/42 آیت۔12)

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝۱۹

(19) اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہی بڑا طاقت والا، بڑا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 25/42 آیت۔19)

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

(20) اور تمہاری روزی آسمان میں ہے اور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

(سورۃ الذریت 51/26 آیت۔22)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾

(21) یقیناً اللہ ہی بڑا رزق دینے والا بڑی پائیدار طاقت والا ہے۔

(سورۃ الذریت 51/27 آیت۔58)

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

(22) اور جب اُنہوں نے تجارت یا کھیل تماشا ہوتے دیکھ لیا تو اُس کی طرف دوڑ پڑے اور آپؐ کو کھڑے چھوڑ دیا۔ کہہ دیجئے: جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

(سورۃ الجمعہ 62/28 آیت۔11)

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

(23) جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے انہیں امن دیا۔

(سورۃ قریش 106/30 آیت۔4)

علم غیب

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

(1) اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اُسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز سے واقف ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اُس سے آگاہ ہوتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور کوئی خشک و تر ایسا نہیں ہے جو کتاب مبین میں موجود نہ ہو۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔59)

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾

(2) اور وہی تو ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور دن میں تم جو کچھ کرتے ہو اُس کا علم رکھتا ہے پھر وہ دن میں تمہیں اُٹھا دیتا ہے تاکہ معینہ مدت پوری کی جائے۔ پھر تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔60)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۙ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾

(3) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا اور جس دن وہ کہے گا ہو جا! تو ہو جائے گا۔ اُس کا قول حق پر مبنی ہے اور اُس دن بادشاہی اُسی کی ہوگی جس دن صور پھونکا جائے گا۔ وہ پوشیدہ اور ظاہری باتوں کا جاننے والا ہے اور وہی حکمت خوب باخبر ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔73)

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

(4) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ اُن کے پوشیدہ رازوں اور سرگوشیوں سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں سے بھی خوب آگاہ ہے؟

(سورۃ توبہ 9/10 آیت۔78)

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾

(5) اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم صرف اللہ کو ہے اور سارے امور کا رُجوع اُسی کی طرف ہے لہٰذا اُسی کی عبادت کرو اور اُسی پر بھروسہ کرو اور تمھارا رب تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

(سورۃ ھود 11/12 آیت۔123)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾

(6) (وہ) پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا بزرگ برتر ہے۔

(سورۃ رعد 13/9 آیت)

سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

(7) تم میں سے کوئی آہستہ بات کرے یا آواز سے کوئی پردہ شب میں چھپا ہوا ہو یا دن کی روشنی میں (سرعام) چل رہا ہو (اُس کے لیے) برابر ہے۔

(سورۃ رعد 13/10 آیت)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾

(8) ہر شخص کے آگے اور پیچھے یکے بعد دیگرے آنے والے فرشتے (پہرے دار) مقرر ہیں جو بحکم خدا اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ کسی قوم کا حال یقیناً اُس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلیں اور جب اللہ کسی قوم

کے برے حال سے دوچار کرنے کا ارادہ کرلے تو اُس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کے سوا اُن کا کوئی مددگار ہوتا ہے۔

(سورۃ رعد 13/11 آیت۔11)

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾

(9) اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے لیے خاص ہے اور قیامت کا معاملہ تو ایسا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اُس سے بھی قریب تر۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ نحل 16/14 آیت۔77)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

(10) آپؐ کہہ دیجئے۔ اُن کے قیام کی مدت اللہ بہتر جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی غیبی باتیں صرف وہی جانتا ہے وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اُس کے سوا اُن کا کوئی سرپرست نہیں اور نہ ہی وہ کسی کو اپنی حکومت میں شریک کرتا ہے۔

(سورۃ الکھف 18/15 آیت۔26)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾

(11) وہ غیب و شہود کا علم رکھتا ہے پس وہ منزہ ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔92)

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾

(12) کہہ دیجئے: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے غیب کی وہ باتیں نہیں جانتے سوائے اللہ کے اور نہ انہیں یہ علم ہے کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔

(سورۃ نمل 27/20 آیت۔65)

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

(13) وہی ہے جو غیب و شہود کا جاننے والا ہے جو بڑا غالب آنے والا رحیم ہے۔

(سورۃ السجدہ 32/21 آیت۔6)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

(14) اور کفار کہتے ہیں: قیامت ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دیجئے: میرے عالم الغیب رب کی قسم وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی۔ آسمانوں اور زمین میں ذرہ برابر بھی (کوئی چیز) اُس سے پوشیدہ نہیں ہے اور نہ ذرے سے چھوٹی چیز اور نہ اُس سے بڑی مگر یہ کہ سب کچھ کتاب مبین میں ثبت ہے۔

(سورۃ سبا 34/22 آیت۔3)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

(15) کہہ دیجئے: میرا رب یقیناً حق کو غالب کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ سبا 34/22 آیت۔48)

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

(16) یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے اور وہ اُن باتوں کو بھی خوب جانتا ہے جو سینوں میں (مخفی) ہیں۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔38)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(17) بتحقیق اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ الحجرات 49/26 آیت۔18)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(18) وہ غیب و شہود کا جاننے والا بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

(سورۃ التغابن 64/28 آیت۔18)

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝

(19) وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔

(سورۃ جن 72/29 آیت۔26)

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝

(20) سوائے اُس رسول کے جسے اُس نے برگزیدہ کیا ہو۔ وہ اُس کے آگے اور پیچھے یقیناً نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

(سورۃ جن 72/29 آیت۔27)

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

(21) تاکہ اُسے علم ہو جائے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچائے ہیں اور جو کچھ اُن کے پاس ہے اُس پر اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے۔ اور اُس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔

(سورۃ جن 72/29 آیت۔28)

ادراک

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

(1) پھر اُس کے بعد بھی تمہارے دل سخت رہے، پس وہ پتھر کی مانند بلکہ اُس سے بھی زیادہ سخت ہو گئے کیونکہ پتھروں میں سے کوئی تو ایسا ہوتا ہے جس سے نہریں پھوٹتی ہیں اور کوئی ایسا ہے جس میں شگاف پڑ جاتا ہے تو اُس سے پانی بہہ نکلتا ہے اور اُن میں کوئی ایسا بھی ہے جو ہیبت الٰہی سے نیچے گر پڑتا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔74)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

(2) پھر تم ہی وہ لوگ ہو جو اپنے افراد کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو اُن کی بستیوں سے نکالتے ہو پھر گناہ اور ظلم کر کے اُن کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو اور اگر وہ قید ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو حالانکہ سرے سے انہیں نکالنا ہی تمہارے لئے حرام تھا۔ کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ حصے سے کفر اختیار کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو ایسا کرے اُس کی سزا دنیاوی زندگی میں رسوائی کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے؟ اور آخرت میں (ایسے لوگ) سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔85)

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

(3) اے رسولؐ! آپؐ اُن لوگوں کو زندگی کے سب سے زیادہ حریص پائیں گے حتیٰ کہ مشرکین سے بھی زیادہ، اُن میں سے ہر ایک کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش اُسے ہزار سال عمر ملے حالانکہ اگر اُسے یہ عمر مل بھی جائے تو یہ بات اُس کے عذاب کو ہٹا نہیں سکتی اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اُسے خوب دیکھتا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔96)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾

(4) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جو کچھ نیکی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے۔ یقیناً تم جو بھی عمل انجام دیتے ہو اللہ یقیناً اُس کا خوب دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔110)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

(5) اور آپؐ جہاں کہیں بھی نکلیں اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف موڑیں کیونکہ یہ آپؐ کے رب کا برحق فیصلہ ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔149)

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲۳۳

(6) اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں۔(یہ حکم) اُن لوگوں کے لیے ہے جو پوری مدت دودھ پلوانا چاہتے ہیں اور بچے والے کے ذمے دودھ پلانے والی ماؤں کا روٹی کپڑا معمول کے مطابق ہوگا۔کسی پر اُس کی گنجائش سے زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے نہ ماں کو بچے کی وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے اور نہ باپ کو اُس بچے کی وجہ سے کوئی ضرر پہنچایا جائے اور اِسی طرح کی ذمے داری وارث پر بھی ہے پھر اگر طرفین باہمی رضامندی اور مشورے سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہتے ہیں تو اِس میں اُن پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔نیز اگر تم اپنی اولاد کو (کسی سے) دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کوئی مضائقہ نہیں بشرطیکہ تم عورتوں کو معمول کے مطابق طے شدہ معاوضہ ادا کرو اور اللہ کا خوف کرو اور جان لو کہ تمہارے اعمال پر اللہ کی خوب نظر ہے۔
(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔233)

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۳۴

(7) اور تم میں سے جو وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ بیویاں چار ماہ دس دن اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں پھر جب اُن کی عدت پوری ہو جائے تو دستور کے مطابق اپنے بارے میں جو فیصلہ کریں اُس کا تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔
(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔234)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴

(8) اِس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لیے اور فرقان (حق و باطل میں امتیاز کرنے والی کسوٹی) نازل

جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا اُن کے لیے سخت عذاب ہے اللہ بڑا غالب آنے والا خوب بدلہ لینے والا ہے۔
(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔4)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝۱۲۶

(9) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب احاطہ رکھنے والا ہے۔
(سورۃ النساء 4/5 آیت۔126)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝۱۳۴

(10) جو (فقط) دنیاوی مفاد کا طالب ہے پس اللہ کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے۔اور اللہ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔
(سورۃ النساء 4/5 آیت۔134)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱۸

(11) اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی بڑا حکمت والا باخبر ہے۔
(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔18)

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝۷۵

(12) اور اِس طرح ہم ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی حکومت دکھاتے تھے تاکہ وہ اہل یقین میں سے ہو جائیں۔
(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔75)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۰۲

(13) یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ ہر چیز کا خالق ہے لہٰذا اُس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔
(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔102)

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۰۳

(14) نگاہیں اُسے پا نہیں سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کو پا لیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔
(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔103)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾

(15) اور آپؐ کے رب کا کلمہ سچائی اور عدل کے اعتبار سے کامل ہے۔ اُس کے کلمات کو تبدیل کرنے والا کوئی نہیں ہے، وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔

(سورۃ الانعام 6/8 آیت۔115)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾

(16) اور ہر شخص کے لیے اُس کے اعمال کے مطابق درجات ہوں گے اور آپؐ کا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(سورۃ الانعام 6/8 آیت۔132)

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾

(17) اور (اے نبیؐ) آپؐ جس حال میں ہوتے ہیں اور آپؐ قرآن میں سے اللہ کی طرف سے جو تلاوت کر رہے ہوتے ہیں اور تم لوگ جو عمل بھی کرتے ہو دورانِ مصروفیت ہم تم پر ناظر ہیں اور زمین و آسمانوں کی ذرہ برابر اور اُس سے چھوٹی یا بڑی کوئی چیز ایسی نہیں جو آپؐ کے رب سے پوشیدہ ہو اور روشن کتاب میں درج نہ ہو۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔61)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

(18) اور ظالم جو کچھ کر رہے ہیں آپؐ اُس سے اللہ کو غافل تصور نہ کریں۔ اللہ نے بے شک انہیں اُس دن تک مہلت دے رکھی ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

(سورۃ ابراہیم 14/13 آیت۔42)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿١٧﴾

(19) اور نوحؑ کے بعد کتنی نسلوں کو ہم نے ہلاکت میں ڈال دیا اور آپ کا رب ہی اپنے بندوں کے گناہوں پر آگاہی رکھنے اور نگاہ رکھنے کے لیے کافی ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔17)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾

(20) یقیناً آپؐ کا رب جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ اور تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں کے بارے میں یقیناً نہایت باخبر، نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔30)

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾

(21) اور (اے محمدؐ! وہ وقت یاد کریں) جب ہم نے آپؐ سے کہا تھا آپؐ کے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے اور جو خواب ہم نے آپؐ کو دکھلایا ہے اور وہ درخت جسے قرآن میں ملعون ٹھہرایا گیا ہے اُسے ہم نے صرف لوگوں کی آزمائش قرار دیا اور ہم انہیں ڈراتے ہیں مگر یہ تو اُن کی بڑی سرکشی میں اضافے کا سبب بنتا جاتا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 15/17 آیت۔60)

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾

(22) اور ہم قیامت کے دن عدل کا ترازو قائم کریں گے پھر کسی شخص پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوا تو ہم اُسے اُس کے لیے حاضر کریں گے اور حساب کرنے کے لیے ہم کافی ہیں۔

(سورۃ الانبیاء 21/17 آیت۔47)

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾

(23) اللہ کے لیے تم سب کا پیدا کرنا پھر دوبارہ اُٹھانا ایک جان (کے پیدا کرنے اور پھر اٹھانے) کی طرح ہے یقیناً اللہ خوب سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔28)

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

(24) اُس دن وہ سب (قبروں سے) نکل پڑیں گے اللہ سے اُن کی کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے گی (اُس روز پوچھا جائے گا) آج کس کی بادشاہت ہے؟ (جواب ملے گا) خدائے واحد، قہار کی۔

(سورۃ مومن 40/24 آیت۔16)

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

(25) اور اللہ برحق فیصلہ کرتا ہے اور اللہ کے سوا جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ کرنے کے (اہل) نہیں ہیں یقیناً اللہ ہی خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ مومن 40/24 آیت 20)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(26) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر مستقر ہوا۔ اللہ کے علم میں ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اُس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ الحدید 57/27 آیت 4)

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

(27) اللہ نے اُس عورت کی بات سن لی جو آپؐ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار اور اللہ کے آگے شکایت کر رہی تھی اور اللہ آپ دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ اللہ یقیناً بڑا سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ مجادلہ 58/28 آیت 1)

قوت وغلبہ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝

1 اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اُس کا مدمقابل قرار دیتے ہیں اور اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے۔ اور ایمان والے تو سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔ کاش یہ ظالم لوگ عذاب کا مشاہدہ کر لینے کے بعد جو کچھ سمجھنے والے ہیں اب سمجھ لیتے کہ ساری طاقتیں صرف اللہ ہی کی ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں نہایت شدید ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت 165)

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

2 جب (اِدھر) منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری تھی کہہ رہے تھے: انہیں تو اُن کے دین نے دھوکہ دے رکھا ہے جبکہ اگر کوئی اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ یقیناً بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

(سورۃ انفال 8/10 آیت 49)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

3 اُن کا حال فرعونیوں اور اُن سے پہلوں کی طرح ہے۔ اُنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا تو اللہ نے اُن کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا بے شک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔

(سورۃ انفال 8/10 آیت 52)

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾

(4) اور اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت پیدا کی ہے۔ آپؐ روئے زمین کی ساری دولت خرچ کرتے تو بھی اُن کے دلوں میں الفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے اُن (کے دلوں) کو جوڑ دیا۔ یقیناً اللہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

(سورۃ انفال 8/10 آیت 63)

فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾

(5) پھر جب ہمارا فیصلہ آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالحؑ اور اُن لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے نجات دی اور اُس دن کی رسوائی سے بھی بچا لیا۔ یقیناً تمہارا رب بڑا طاقتور غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ ھود 11/12 آیت 66)

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾

(6) اور جب تُو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہیں کہا: ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ؟ (ہوتا وہی ہے جو اللہ کو منظور ہے۔ طاقت کا سرچشمہ صرف اللہ ہے)؟ اگر تُو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کمتر سمجھتا ہے۔

(سورۃ الکہف 18/15 آیت 39)

اۨلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾

(7) یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے ہیں۔ (اِن کا قصور صرف یہ تھا کہ) وہ یہ کہتے تھے: ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے روکے نہ رکھتا تو راہبوں کی کوٹھیوں اور گرجوں اور عبادت گاہوں اور مساجد کو جن میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے منہدم کر دیا جاتا اور اللہ اُس کی ضرور مدد فرمائے گا جو اِس کی مدد کرے گا۔ اللہ یقیناً طاقتور اور بڑا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت 40)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾

(8) لوگوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسی قدر کرنی چاہیے تھی۔ اللہ یقیناً بڑا طاقت رکھنے والا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت 74)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾

(9) اور یقیناً آپؐ کا رب ہی بڑا غالب آنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ الشعراء 26/19 آیت 9)

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾

(10) اور وہی خلقت کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اُس کا اعادہ کرتا ہے اور یہ اُس کے لیے زیادہ آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اُس کے لیے اعلیٰ شان و منزلت ہے اور وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت 27)

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾

(11) اللہ نے کفار کو اِس حال میں پھیر دیا کہ وہ غصے میں (جل رہے) تھے۔ وہ کوئی فائدہ بھی حاصل نہ کر سکے۔ لڑائی میں مومنین کے لیے اللہ ہی کافی ہے اور اللہ بڑا طاقت والا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ احزاب 33/21 آیت 25)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

(12) یہ اِس لیے کہ اُن کے پیغمبر واضح دلائل لے کر اُن کے پاس آتے تھے لیکن انہوں نے انکار کر دیا پھر اللہ نے انہیں گرفت میں لیا۔ اللہ یقیناً بڑا طاقتور عذاب دینے میں سخت ہے۔

(سورۃ المومن 40/24 آیت 22)

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۱۵

(13) مگر عاد نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور کہا: ہم سے بڑھ کر طاقتور کون ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے وہ اُن سے زیادہ طاقتور ہے؟ (اس طرح) وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔

(سورۃ حٰمٓ سجدہ 41/24 آیت 15)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۶

(14) تو ہم نے منحوس ایام میں اُن پر طوفانی ہوا چلا دی تاکہ ہم دنیاوی زندگی ہی میں انہیں رسوائی کا عذاب چکھا دیں اور آخرت کا عذاب تو زیادہ رسوا کن ہے اور اُن کی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔

(سورۃ حٰمٓ سجدہ 41/24 آیت 16)

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝۱۹

(15) اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہی بڑا طاقت والا بڑا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ شوریٰ 42/25 آیت 19)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝۵۸

(16) یقیناً اللہ ہی بڑا رزق دینے والا بڑی پائیدار طاقت والا ہے۔

(سورۃ والذّٰریٰت 51/27 آیت 58)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۵

(17) بتحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل دے کر بھیجا ہے اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا ہے تاکہ لوگ عدل قائم کریں اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں شدید طاقت ہے اور لوگوں کے لیے فائدے ہیں اور تاکہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن

دیکھے اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ اللہ یقیناً بڑی طاقت والا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ الحدید 57/27 آیت 25)

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۱

(18) اللہ نے لکھ دیا ہے: میں اور میرے رسول ہی غالب آ کر رہیں گے۔ یقیناً اللہ ہی بڑی طاقت والا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ مجادلہ 58/28 آیت 21)

اِنَّهٗ عَلٰي رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸

(19) بے شک اللہ اُسے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔

(سورۃ الطارق 86/30 آیت 8)

حلم

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۲۲۵

(1) اللہ اُن قسموں پر تمہاری گرفت نہیں کرتا جو تم بے توجہی میں کھاتے ہو۔ ہاں جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو ان کا مواخذہ ہوگا اور اللہ خوب درگزر کرنے والا' بُردبار ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔225)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۲۳۵

(2) اور اِس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ تم اُن عورتوں کے ساتھ نکاح کا اظہار اشارے' کنایے میں کر دیا اُسے اپنے دل میں پوشیدہ رکھو۔ اللہ کو تو علم ہے کہ تم اُن سے ذکر کرو گے مگر اُن سے خفیہ قول وقرار نہ کرو' ہاں اگر کوئی بات کرنا ہے تو دستور کے مطابق کرو۔ البتہ عقد کا فیصلہ اُس وقت تک نہ کرو جب تک عدت پوری نہ ہو جائے اور جان رکھو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے لہٰذا اُس سے ڈرو اور جان رکھو اللہ بڑا بخشنے والا' بُردبار ہے۔

سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔235

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝۲۶۳

(3) نرم کلامی اور درگذر کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد (خیرات لینے والے کو) ایذا دی جائے۔ اللہ بڑا بے نیاز' بڑا بُردبار ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔263)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۵۵

(4) دونوں فریقوں کے مقابلے کے روز تم میں سے جو لوگ پیٹھ پھیر گئے تھے اُن کے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے شیطان نے انہیں پھسلا دیا تھا تاہم اللہ نے انہیں معاف کر دیا یقیناً اللہ بڑا درگزر کرنے والا' بُردبار ہے۔

(سورۃ آل عمران 3/4 آیت۔155)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔـلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔـلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۰۱

(5) اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر اُن کے بارے میں نزول قرآن کے وقت پوچھو گے وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی (جو کچھ اب تک ہوا اُس سے) اللہ نے درگزر فرمایا اور اللہ بڑا بخشنے والا' بُردبار ہے۔

(سورۃ المائدہ 5/7 آیت۔101)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱

(6) اور اگر اللہ لوگوں کے ساتھ (اُن کی بداعمالیوں کی سزا میں) بُرا معاملہ کرنے میں اِسی طرح عجلت سے کام لیتا جس طرح وہ لوگ (دنیا کی) بھلائی کی طلب میں جلد بازی کرتے ہیں تو اُن کی مہلت کبھی کی ختم ہو چکی ہوتی لیکن جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ہم انہیں مہلت دیئے رکھتے ہیں اگر وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

(سورۃ یونس 10/11 آیت۔11)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۶۱

(7) اور اگر لوگوں کے ظلم کی وجہ سے اللہ اُن کا مواخذہ کرتا تو روئے زمین پر ایک جاندار بھی (زندہ) نہ چھوڑتا لیکن اللہ انہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دیتا ہے پس جب اُن کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو وہ نہ گھڑی بھر کیلئے پیچھے ہو سکتے

ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔61)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾

(8) ساتوں آسمان اور زمین اور میں جو موجودات ہیں سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اِس کی ثناء میں تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو۔ اللہ یقیناً نہایت بُردبار معاف کرنے والا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔44)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾

(9) اور آپؐ کا پروردگار بڑا بخشنے والا رحمت کا مالک ہے۔ اگر وہ اُن کی حرکات پر انہیں گرفت میں لینا چاہتا تو انہیں جلد ہی عذاب دے دیتا لیکن اُن کے لیے وعدے کا وقت مقرر ہے۔ وہ (اِس سے بچنے کے لیے) اس کے سوا کوئی پناہ گاہ ہرگز نہیں پائیں گے۔

(سورۃ الکہف 18/15 آیت۔58)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾

(10) وہ ایسی جگہ میں انہیں ضرور داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ یقیناً بڑا دانا بُردبار ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔59)

تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾

(11) آپؐ اِن بیویوں میں سے جسے چاہیں علیحدہ رکھیں اور جسے چاہے اپنے پاس رکھیں اور جسے آپؐ نے علیحدہ کر دیا ہو اسے آپؐ پھر اپنے پاس بلانا چاہتے ہوں تو اِس میں آپؐ پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ یہ اِس لیے ہے کہ اُن کی آنکھیں

ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں۔ اور جو کچھ بھی آپؐ انہیں دیں وہ سب اِس پر راضی ہوں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اُسے جانتا ہے اللہ بڑا جاننے والا بُردبار ہے۔

(سورۃ احزاب 33/22 آیت۔51)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

(12) اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کی حرکات کی پاداش میں اپنی گرفت میں لے لیتا تو وہ روئے زمین پر کسی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ ایک مقررہ وقت تک مہلت دیتا ہے چنانچہ جب اُن کا مقررہ وقت آجائے گا تو اللہ اپنے بندوں پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔45)

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾

(13) اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ تمہارے لیے اِسے کئی گناہ بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا قدر شناس بُردبار ہے۔

(سورۃ تغابن 64/28 آیت۔17)

صدق

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

(1) کہہ دیجیے: اللہ نے سچ فرمایا پس تم یکسوئی سے دین ابراہیمی کی پیروی کرو اور ابراہیم مشرکین میں سے نہ تھے۔

(سورۃ آل عمران 3/4 آیت۔95)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾

(2) اللہ وہ ہے جس کے سواء کوئی معبود نہیں۔ وہ تم سب کو بروز قیامت جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ضرور جمع کرے گا۔ اور اللہ سے بڑھ کر سچی بات کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟

(سورۃ النساء 5/4 آیت۔87)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

(3) اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال بجالاتے ہیں عنقریب ہم انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ وہاں ابد تک ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور بھلا اللہ سے بڑھ کر سچی بات کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟

(سورۃ النساء 5/4 آیت۔122)

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

(4) جس شخص سے اس روز یہ (عذاب) ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑا ہی) رحم کیا اور یہی نمایاں کامیابی ہے۔

(سورۃ الانعام 7/6 آیت۔16)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

(5) آگاہ رہو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے یقیناً وہ اللہ کی ملکیت ہے اس بات پر بھی آگاہ رہو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(سورۃ یونس 11/10 آیت۔55)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

(6) پس آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔ اللہ یقیناً بڑا غالب آنے والا، انتقام لینے والا ہے۔

(سورۃ ابراہیم 14/14 آیت۔47)

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾

(7) یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(سورۃ روم 21/30 آیت۔6)

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

(8) لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بالا خانے ہیں جن کے اوپر (مزید) بالا خانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(سورۃ الزمر 23/39 آیت۔20)

مقابلہ کرسکتا ہے اور نہ تُو دلیل وبُرہان اور کسی چیز کو واضح طور پر پیش کرنے سے عاجز ہے۔ تُو وہ ہے جس نے ایک ایک چیز کو شمار کر رکھا ہے۔ اور ہر چیز کی ایک مدّت مقرر کردی ہے اور ہر شے کا ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔ تُو وہ ہے کہ تیری کُنہ ذات کو سمجھنے سے واہمے قاصر اور تیری کیفیت کو جاننے سے عقلیں عاجز ہیں اور تیری کوئی جگہ نہیں ہے کہ آنکھیں اُس کا کھوج لگا سکتیں۔ تُو وہ ہے کہ تیری کوئی حد ونہایت نہیں ہے کہ تُو محدود قرار پائے اور نہ تیرا تصور کیا جاسکتا ہے کہ تُو تصور کی ہوئی صورت کے ساتھ ذہن میں موجود ہو سکے اور نہ تیرے کوئی اولاد ہے کہ تیرے متعلق کسی کی اولاد ہونے کا احتمال ہو۔ تُو وہ ہے کہ تیرا کوئی مدِّ مقابل نہیں ہے کہ تجھ سے ٹکرائے اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے کہ تجھ پر غالب آئے اور نہ تیرا کوئی مثل ونظیر ہے کہ تجھ سے برابری کرے۔ تُو وہ ہے جس نے خلقِ کائنات کی ابتداء کی عالم کو ایجاد کیا اور اس کی بنیاد قائم کی اور بغیر کسی مادہ واصل کے اُسے وجُود میں لایا اور جو بنایا اُسے اپنے حسنِ صنعت کا نمونہ بنایا۔ تُو ہر عیب سے منزّہ ہے تیری شان کس قدر بزرگ اور تمام جگہوں میں تیرا پایہ کتنا بلند اور تیری حق وباطل میں امتیاز کرنے والی کتاب کس قدر حق کو آشکار کرنے والی ہے۔ تُو منزہ اے صاحب لطف واحسان، تُو کس قدر لطف فرمانے والا ہے۔ اے مہربان تُو کس قدر مہربانی کرنے والا ہے۔ اے حکمت والے تُو کتنا جاننے والا ہے۔ پاک ہے تیری ذات اے صاحب اقتدار! تُو کس قدر قوی وتوانا ہے۔ اے کریم! تیرا دامنِ کرم کتنا وسیع ہے۔ اے بلند مرتبہ، تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے تُو حسن وخوبی، شرف وبزرگی، عظمت وکبریائی اور حمد وستائش کا مالک ہے۔ پاک ہے تیری ذات تُو نے بھلائیوں کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے۔ تجھ ہی سے ہدایت کا عرفان حاصل ہوا ہے۔ لہذا جو تجھے دین یا دنیا کے لئے طلب کرے تجھے پالے گا۔ تُو منزہ وپاک ہے۔ جو بھی تیرے علم میں ہے وہ تیرے سامنے سرنگوں اور جو کچھ عرش کے نیچے ہے وہ تیری عظمت کے آگے سربہ خم اور جملہ مخلوقات تیری اطاعت کا جوا اپنی گردن میں ڈالے ہوئے ہے۔ پاک ہے تیری ذات کہ نہ حواس سے تجھے جانا جاسکتا ہے نہ تجھے ٹٹولا اور چُھوا جاسکتا ہے۔ نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے۔ نہ تجھے دور کیا جاسکتا ہے۔ نہ تجھ سے نزاع ہوسکتی ہے، نہ مقابلہ، نہ تجھ سے جھگڑا کیا جاسکتا ہے اور نہ تجھے دھوکا اور فریب دیا جاسکتا ہے۔ پاک ہے تیری ذات تیرا راستہ سیدھا اور ہموار تیرا فرمان سراسر حق وصواب اور تُو زندہ وبے نیاز ہے۔ پاک ہے تُو تیری گفتار حکمت آمیز تیرا فیصلہ قطعی اور تیرا ارادہ حتمی ہے۔ پاک ہے تُو نہ تو کوئی تیری مشیت کو رد کرسکتا ہے اور نہ کوئی تیری باتوں کو بدل سکتا ہے۔ پاک ہے تُو اے درخشندہ نشانیوں والے۔ اے آسمانوں کے خلق فرمانے والے اور ذی روح چیزوں کے پیدا کرنے والے تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں جن کی ہمیشگی تیری ہمیشگی سے وابستہ ہے۔ اور تیرے ہی لئے ستائش ہے ایسی ستائش جو تیری نعمتوں کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے۔ اور تیرے ہی لئے

حمد وثناء ہے۔ ایسی جو تیرے کرم واحسان کے برابر ہو اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی جو تیری رضامندی سے بڑھ جائے۔ اور تیرے ہی لئے حمد وسپاس ہے ایسی جو ہر حمد گزار کی حمد پر مشتمل ہو اور جس کے مقابلے میں ہر شکر گزار کا شکر پیچھے رہ جائے۔ ایسی حمد کہ جو تیرے علاوہ کسی کے لئے سزاوار نہ ہو اور نہ تیرے سوا کسی کے تقرب کا وسیلہ بنے۔ ایسی حمد جو پہلی حمد کے دوام کا سبب قرار پائے اور اُس کے ذریعے آخری حمد کے دوائم کی التجا کی جائے۔ ایسی حمد جو زمانہ کی گردشوں کے ساتھ بڑھتی جائے اور پے در پے اضافوں سے زیادہ ہوتی رہے۔ ایسی حمد کہ نگہبانی کرنے والے فرشتے اُس کے شمار سے عاجز آجائیں۔ ایسی حمد جو کاتبانِ اعمال نے تیری کتاب میں لکھ دیا ہے اِس سے بڑھ جائے۔ ایسی حمد جو تیرے عرشِ بزرگ کے ہموزن اور تیری بلند پایہ کرسی کے برابر ہو۔ ایسی حمد جس کا اجر وثواب تیری طرف سے کامل اور جس کی جزا تمام جزاؤں کو شامل ہو۔ ایسی حمد جس کا ظاہر باطن سے ہمنوا اور باطن صدق نیّت سے ہم آہنگ ہو۔ ایسی حمد کہ کسی مخلوق نے ویسی تیری حمد نہ کی ہو اور تیرے سوا کوئی اِس کی فضیلت وبرتری سے آشنا نہ ہو۔ ایسی حمد کہ جو اُسے بکثرت بجالانے کے لئے کوشاں ہو اُسے (تیری طرف سے) مدد حاصل ہو اور جو اُسے انجام تک پہنچانے کے لئے سعی بلیغ کرے اُسے توفیق وتائید نصیب ہو۔ ایسی حمد جو تمام اقسام حمد کی جامع ہو جنہیں تُو موجود کرچکا ہے اور اُن اقسام کو بھی شامل ہو جنہیں تو بعد میں موجود کریگا۔ ایسی حمد کہ اُس سے بڑھ کر کوئی حمد تیری مراد سے قریب تر نہ ہو اور جو شخص اِس طرح کی حمد کرے اُس سے بڑھ کر کوئی حمد گزار نہ ہو۔ ایسی حمد جو تیرے فضل وکرم سے اپنی فراوانی کے باعث افزائشِ نعمت کا سبب ہو اور تُو اپنے لطف واحسان سے اُس کے ساتھ پیہم اضافہ کا سلسلہ قائم رکھے۔ ایسی حمد جو تیری بزرگی ذات کے شایاں اور تیرے شرفِ جلال کے ہمدوش ہو۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر سب رحمتوں سے افضل وبرتر رحمت نازل فرما وہ محمدؐ جو برگزیدہ، معزز وگرامی اور مقرب ہیں۔ اور اُن پر اپنی کامل ترین برکتوں کا اضافہ فرما اور اپنی نفع رساں رحمتوں کے ساتھ اُن پر رحم وکرم فرما۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر رحمتِ فراواں نازل کر جس سے فراوانی میں کوئی رحمت نہ بڑھ سکے۔ اور اُن پر ایسی بڑھنے والی رحمت نازل فرما جس سے زیادہ کوئی رحمت بڑھنے والی نہ ہو اور اُن پر ایسی پسندیدہ رحمت نازل فرما جس سے بالاتر کوئی رحمت نہ ہو۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما جو انہیں خوش وخوشنود کرے اور اُن کی خوشنودی سے بڑھ جائے اور اُن پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تُو اُن کے لئے اِس کے سوا کسی رحمت کو پسند نہ کرے اور نہ اُن کے علاوہ کسی کو اِس رحمت کا سزاوار سمجھے۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیری جانب سے جس رضامندی کے وہ مستحق ہیں اُس سے بڑھ جائے اور اِس کا پیوند تیری بقاء ودوام سے جڑا رہے اور اِس کا

دعائے روز عرفہ

سید الساجدین حضرت امام علی بن حسین علیہما السّلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سب تعریف اُس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ بارِ الٰہا! تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں۔ اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے اے بزرگی واعزاز والے اے پالنے والوں کے پالنے والے اے ہر پرستار کے معبود اے ہر مخلوق کے خالق اور ہر چیز کے مالک ووارث اُس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور نہ کوئی چیز اُس کے علم سے پوشیدہ ہے۔ وہ ہر چیز پر حاوی اور ہر شے پر نگراں ہے۔ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو ایک اکیلا اور یکتا ویگانہ ہے۔ اور تُو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو بخشنے والا اور انتہائی بخشنے والا عظمت والا اور انتہائی عظمت والا اور بڑا اور انتہائی بڑا ہے۔ اور تُو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند وبرتر اور بڑی قوت وتدبیر والا ہے اور تُو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو فیضِ رساں مہربان اور علم وحکمت والا ہے۔ اور تُو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو سننے والا دیکھنے والا قدیم وازلی اور ہر چیز سے آگاہ ہے۔ اور تُو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو کریم اور سب سے بڑھ کر کریم اور دائم وجاوید ہے۔ اور تُو وہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر شے سے پہلے اور ہر شمار میں آنے والی شے کے بعد ہے۔ اور تُو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو (کائنات کے دسترس) سے بالا ہونے کے باوجود نزدیک اور نزدیک ہونے کے باوجود (فہم وادراک سے) بلند ہے۔ اور تُو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو جمال وبزرگی اور عظمت وستائش والا ہے۔ اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جس نے بغیر مواد کے تمام چیزوں کو پیدا کیا اور بغیر کسی نمونہ ومثال کے صورتوں کی نقش آرائی کی اور بغیر کسی کی پیروی کئے موجودات کو خلعتِ وجُود بخشا۔ تُو ہی وہ ہے جس نے ہر چیز کا ایک انداز ٹھہرایا ہے اور ہر چیز کو اُس کے وظائف کی انجام دہی پر آمادہ کیا ہے اور کائناتِ عالم میں سے ہر چیز کی تدبیر و کارسازی کی ہے۔ تُو وہ ہے کہ آفرینشِ عالم میں کسی شریک کار نے تیرا ہاتھ نہیں بٹایا اور نہ کسی معاون نے تیرے کام میں تجھے مدد دی ہے اور نہ کوئی تیرا دیکھنے والا اور نہ کوئی تیرا مثل ونظیر تھا۔ اور تُو نے جو ارادہ کیا وہ حتمی ولازمی اور جو فیصلہ کیا وہ عدل کے تقاضوں کے عین مطابق اور جو حکم دیا وہ انصاف پر مبنی تھا۔ تُو وہ ہے جسے کوئی جگہ گھیرے ہوئے نہیں ہے اور نہ تیرے اقتدار کا کوئی اقتدار

مقابلہ کرسکتا ہے اور نہ تُو دلیل وبُرہان اور کسی چیز کو واضح طور پر پیش کرنے سے عاجز ہے۔ تُو وہ ہے جس نے ایک ایک چیز کو شمار کر رکھا ہے۔ اور ہر چیز کی ایک مدّت مقرر کردی ہے اور ہر شے کا ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔ تُو وہ ہے کہ تیری کُنہ ذات کو سمجھنے سے واہمے قاصر اور تیری کیفیت کو جاننے سے عقلیں عاجز ہیں اور تیری کوئی جگہ نہیں ہے کہ آنکھیں اُس کا کھوج لگا سکتیں۔ تُو وہ ہے کہ تیری کوئی حد ونہایت نہیں ہے کہ تُو محدود قرار پائے اور نہ تیرا تصور کیا جاسکتا ہے کہ تُو تصور کی ہوئی صورت کے ساتھ ذہن میں موجود ہوسکے اور نہ تیرے کوئی اولاد ہے کہ تیرے متعلق کسی کی اولاد ہونے کا احتمال ہو۔ تُو وہ ہے کہ تیرا کوئی مدِّ مقابل نہیں ہے کہ تجھ سے ٹکرائے اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے کہ تجھ پر غالب آئے اور نہ تیرا کوئی مثل ونظیر ہے کہ تجھ سے برابری کرے۔ تُو وہ ہے جس نے خلقِ کائنات کی ابتداء کی عالم کو ایجاد کیا اور اس کی بنیاد قائم کی اور بغیر کسی مادہ واصل کے اُسے وجُود میں لایا اور جو بنایا اُسے اپنے حسنِ صنعت کا نمونہ بنایا۔ تُو ہر عیب سے منزّہ ہے تیری شان کس قدر بزرگ اور تمام جگہوں میں تیرا پایہ کتنا بلند اور تیری حق وباطل میں امتیاز کرنے والی کتاب کس قدر حق کو آشکار کرنے والی ہے۔ تُو منزہ اے صاحب لطف واحسان! تُو کس قدر لطف فرمانے والا ہے۔ اے مہربان تُو کس قدر مہربانی کرنے والا ہے۔ اے حکمت والے تُو کتنا جاننے والا ہے۔ پاک ہے تیری ذات اے صاحب اقتدار! تُو کس قدر قوی وتوانا ہے۔ اے کریم! تیرا دامنِ کرم کتنا وسیع ہے۔ اے بلند مرتبہ! تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے تُو حسن وخوبی، شرف وبزرگی، عظمت وکبریائی اور حمد وستائش کا مالک ہے۔ پاک ہے تیری ذات تُو نے بھلائیوں کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے۔ تجھ ہی سے ہدایت کا عرفان حاصل ہوا ہے۔ لہٰذا جو تجھے دین یا دنیا کے لئے طلب کرے تجھے پالے گا۔ تُو منزہ وپاک ہے۔ جو بھی تیرے علم میں ہے وہ تیرے سامنے سرنگوں اور جو کچھ عرش کے نیچے ہے وہ تیری عظمت کے آگے سربہ خم اور جملہ مخلوقات تیری اطاعت کا جوا اپنی گردن میں ڈالے ہوئے ہے۔ پاک ہے تیری ذات کہ نہ حواس سے تجھے جانا جاسکتا ہے نہ تجھے ٹٹولا اور چُھوا جاسکتا ہے۔ نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے۔ نہ تجھے دور کیا جاسکتا ہے۔ نہ تجھ سے نزاع ہوسکتی ہے، نہ مقابلہ، نہ تجھ سے جھگڑا کیا جاسکتا ہے اور نہ تجھے دھوکا اور فریب دیا جاسکتا ہے۔ پاک ہے تیری ذات تیرا راستہ سیدھا اور ہموار تیرا فرمان سراسر حق وصواب اور تُو زندہ وبے نیاز ہے۔ پاک ہے تُو تیری گفتار حکمت آمیز تیرا فیصلہ قطعی اور تیرا ارادہ حتمی ہے۔ پاک ہے تُو نہ تو کوئی تیری مشیت کو رد کرسکتا ہے اور نہ کوئی تیری باتوں کو بدل سکتا ہے۔ پاک ہے تُو اے درخشندہ نشانیوں والے۔ اے آسمانوں کے خلق فرمانے والے اور ذی روح چیزوں کے پیدا کرنے والے تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں جن کی ہمیشگی تیری ہمیشگی سے وابستہ ہے۔ اور تیرے ہی لئے ستائش ہے ایسی ستائش جو تیری نعمتوں کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے۔ اور تیرے ہی لئے

حمد وثناء ہے۔ ایسی جو تیرے کرم واحسان کے برابر ہو اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی جو تیری رضامندی سے بڑھ جائے۔ اور تیرے ہی لئے حمد وسپاس ہے ایسی جو ہر حمد گزار کی حمد پر مشتمل ہو اور جس کے مقابلے میں ہر شکر گزار کا شکر پیچھے رہ جائے۔ ایسی حمد کہ جو تیرے علاوہ کسی کے لئے سزاوار نہ ہو اور نہ تیرے سوا کسی کے تقرب کا وسیلہ بنے۔ ایسی حمد جو پہلی حمد کے دوام کا سبب قرار پائے اور اُس کے ذریعے آخری حمد کے دوائم کی التجا کی جائے۔ ایسی حمد جو زمانہ کی گردشوں کے ساتھ بڑھتی جائے اور پے در پے اضافوں سے زیادہ ہوتی رہے۔ ایسی حمد کہ نگہبانی کرنے والے فرشتے اُس کے شمار سے عاجز آجائیں۔ ایسی حمد جو کاتبان اعمال نے تیری کتاب میں لکھ دیا ہے اِس سے بڑھ جائے۔ ایسی حمد جو تیرے عرشِ بزرگ کے ہموزن اور تیری بلند پایہ کرسی کے برابر ہو۔ ایسی حمد جس کا اجر وثواب تیری طرف سے کامل اور جس کی جزا تمام جزاؤں کو شامل ہو۔ ایسی حمد جس کا ظاہر باطن سے ہمنوا اور باطن صدق نیّت سے ہم آہنگ ہو۔ ایسی حمد کہ کسی مخلوق نے ویسی تیری حمد نہ کی ہو اور تیرے سوا کوئی اِس کی فضیلت وبرتری سے آشنا نہ ہو۔ ایسی حمد کہ جو اُسے بکثرت بجالانے کے لئے کوشاں ہو اُسے (تیری طرف سے) مدد حاصل ہو اور جو اُسے انجام تک پہنچانے کے لئے سعی بلیغ کرے اُسے توفیق وتائید نصیب ہو۔ ایسی حمد جو تمام اقسام حمد کی جامع ہو جنہیں تُو موجود کرچکا ہے اور اُن اقسام کو بھی شامل ہو جنہیں تو بعد میں موجود کریگا۔ ایسی حمد کہ اُس سے بڑھ کر کوئی حمد تیری مراد سے قریب تر نہ ہو اور جو شخص اِس طرح کی حمد کرے اُس سے بڑھ کر کوئی حمد گزار نہ ہو۔ ایسی حمد جو تیرے فضل وکرم سے اپنی فراوانی کے باعث افزائشِ نعمت کا سبب ہو اور تُو اپنے لطف واحسان سے اُس کے ساتھ پیہم اضافہ کا سلسلہ قائم رکھے۔ ایسی حمد جو تیری بزرگیِ ذات کے شایاں اور تیرے شرفِ جلال کے ہمدوش ہو۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر سب رحمتوں سے افضل وبرتر رحمت نازل فرما وہ محمدؐ جو برگزیدہ، معزز وگرامی اور مقرب ہیں۔ اور اُن پر اپنی کامل ترین برکتوں کا اضافہ فرما اور اپنی نفع رساں رحمتوں کے ساتھ اُن پر رحم وکرم فرما۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر رحمتِ فراواں نازل کر جس سے فراوانی میں کوئی رحمت نہ بڑھ سکے۔ اور اُن پر ایسی بڑھنے والی رحمت نازل فرما جس سے زیادہ کوئی رحمت بڑھنے والی نہ ہو اور اُن پر ایسی پسندیدہ رحمت نازل فرما جس سے بالاتر کوئی رحمت نہ ہو۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما جو انہیں خوش وخوشنود کرے اور اُن کی خوشنودی سے بڑھ جائے اور اُن پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تُو اُن کے لئے اِس کے سوا کسی رحمت کو پسند نہ کرے اور نہ اُن کے علاوہ کسی کو اِس رحمت کا سزاوار سمجھے۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیری جانب سے جس رضامندی کے وہ مستحق ہیں اُس سے بڑھ جائے اور اِس کا پیوند تیری بقاء ودوام سے جڑا رہے اور اِس کا

سلسلہ کہیں ختم نہ ہو۔ جس طرح تیرے کلمے ختم نہ ہوں گے۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے فرشتوں' نبیوں' رسولوں' اور اطاعت کرنے والوں' کے درود و رحمت کو شامل ہو اور تیرے بندوں میں سے جنوں' انسانوں اور تیری دعوت کو قبول کرنے والوں' کے درود و سلام پر مشتمل ہو اور تیری ہر قسم کی مخلوقات کہ جنہیں تُو نے خلق کیا اور عالمِ وجود میں لایا سب کی رحمتوں پر حاوی ہو۔ پروردگار! آنحضرتؐ پر اور اُن کی آل علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما جو گذشتہ و آئندہ سب رحمتوں کو محیط ہو اُن پر اور اُن کی آل علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے نزدیک اور تیرے علاوہ دوسروں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔ اور اُن رحمتوں کے ساتھ ایسی رحمتیں بھیجتا رہے کہ اُن کے بھیجنے کے وقت تُو پہلی رحمتوں کو دُگنا کر دے اور انہیں زمانہ کے گزرنے کے ساتھ ساتھ دو چند کر کے اتنا بڑھاتا جائے کہ جنہیں تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے۔ پروردگار! اِن کے اہلِ بیت اطہار علیہم السّلام پر رحمت نازل فرما جنہیں تُو نے امرِ (دین و شریعت) کے لئے منتخب فرمایا۔ اپنے علم کا خزینہ دار اور اپنے دین کا محافظ اور زمین میں اپنا خلیفہ و جانشین اور بندوں پر اپنی حجت بنایا اور جنہیں اپنے ارادہ (ازلی) سے ہر قسم کی نجاست و آلودگی سے پاک و صاف رکھا اور جنہیں اپنے تک پہنچنے کا وسیلہ اور جنت تک آنے کا راستہ قرار دیا ہے۔ پروردگار! محمدؐ اور اُن کی آل علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ تُو اُن کے لئے اپنی بخشش و کرامت کو فراواں اور اُن کے لئے عطایا و انعامات کامل کرے اور اپنے تحائف و منافع میں سے انہیں وافر حصّہ بخشے۔ پروردگار اُن پر اور اُن کے اہلِ بیت علیہم السّلام پر ایسی رحمت نازل فرما کہ نہ اُس کی ابتدا کی کوئی مدت ہو نہ اُس مدت کی کوئی انتہا اور نہ اُس کا کوئی آخری کنارا ہو۔ پروردگار! اُن پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیرے عرش اور جو کچھ زیرِ عرش ہے سب کے ہموزن ہو اور اُس مقدار میں ہو کہ آسمانوں اور جو کچھ آسمانوں کے اُوپر ہے سب کو بھر دے اور زمینوں اور جو کچھ زمینوں کے نیچے اور اُن کے اندر ہے اُن کے شمار کے برابر ہو۔ ایسی رحمت جو انہیں تیرے تقرب کی منزلِ اعلیٰ پر پہنچا دے اور تیرے لئے اور اُن کے لئے سرمایۂ خوشنودی ہو اور اپنے جیسی دوسری رحمتوں سے ہمیشہ متصل رہے۔ بارالٰہا! تُو نے ہر زمانہ میں ایک ایسے امام کے ذریعہ اپنے دین کی تائید فرمائی ہے جسے تُو نے اپنے بندوں کے لئے نشانِ راہ قرار دیا۔ اور شہروں میں منارِ ہدایت بنا کر قائم کیا جبکہ تُو نے اپنے پیمانِ اطاعت کو اُس کے پیمانِ اطاعت سے وابستہ کر دیا جسے اپنی رضا و خوشنودی کا ذریعہ قرار دیا جس کی اطاعت فرض کر دی جس کی نافرمانی سے ڈرایا جس کے احکام کی بجا آوری اور جس کے منع کرنے پر باز رہنے کا حکم دیا۔ اور یہ کہ کوئی آگے بڑھنے والا اُس سے آگے نہ بڑھے اور کوئی پیچھے رہ جانے والا اِس سے پیچھے نہ رہے۔ وہ پناہ طلب کرنے والوں کے لئے سر و سامانِ حفاظت' اہلِ ایمان کے لیے جائے پناہ' وابستگانِ دامن کے لئے مضبوط

سہارا اور تمام جہان کی رونق و زیبائش ہے۔ بارالٰہا اپنے ولی و پیشوا کے دل میں اِس انعام پر جو اُسے بخشا ہے ادائے شکر کا الہام فرما اور اِس کے وجود کے باعث ویسا ہی ادائے شکر کا جذبہ ہمارے دل میں پیدا کر اور اُسے اپنی طرف سے ایسا تسلط عطا فرما جس سے ہر طرح کی مدد پہنچے اور اُس کے لئے کامیابی و کامرانی کی راہ با آسانی کھول دے اور اپنے مبسوط سہارے سے اُس کی مدد فرما۔ اُس کی پشت کو مبسوط اور بازو کو قوی کر اور اپنی نظرِ توجہ سے اُس کی حفاظت اور اپنی نگہداشت سے اُس کی حمایت فرما اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ اُس کی مدد اور اپنے غالب آنے والے سپاہ و لشکر سے اُس کی کمک فرما اور اُس کے ذریعہ اپنی کتاب اور حدود و احکام اور اپنے رسولؐ (اُن پر اے اللہ تیری طرف سے درود و رحمت ہو) کی روشوں کو قائم کر اور اُن کے ذریعہ ظالموں نے دین کے جن نشانات کو مٹا ڈالا ہے از سرِ نو زندہ کر دے اور ظلم و جور کے زنگ کو اپنی شریعت سے دور اور اپنی راہ کی دشواریوں کو برطرف کر دے۔ اور جو لوگ تری راہِ صواب سے رُوگردانی کرنے والے ہیں انہیں ختم اور جو تیرے راہِ راست میں کجی پیدا کرتے ہیں انہیں نیست و نابود کر دے۔ اور اُسے اپنے دوستوں کے لئے نرم و بُردبار قرار دے۔ اور دشمنوں (پر غلبہ و تسلط) کے لئے اُس کے ہاتھوں کو کھول دے اور ہمیں اُس کی طرف سے رافت و رحمت اور شفقت و مہربانی عطا فرما اور اُس کی بات پر کان دھرنے والا اور اطاعت کرنے والا اور اُس کی خوشنودی کے لئے کوشاں رہنے والا اور اُس کی نصرت و تائید اور دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے والا اور اِس وسیلہ سے تجھ سے اور تیرے رسولؐ (اے خدا اُن پر تیرا درود و سلام ہو) سے تقرب چاہنے والا قرار دے۔ اے اللہ اُن کے دوستوں پر بھی رحمت نازل فرما جو اُن کے مرتبہ و مقام کے معترف' اُن کے طریق و مسلک کے تابع' اُن کے نقشِ قدم پر گامزن' اُن کے سررشتۂ دین سے وابستہ' اُن کی دوستی و ولایت سے متمسک' اُن کی امامت کے پیرو' اُن کے احکام کے فرمانبردار' اُن کی اطاعت میں سرگرمِ عمل' اُن کے زمانہ اقتدار کے منتظر' اور اُن کے لئے چشم براہ ہیں۔ ایسی رحمت جو بابرکت' پاکیزہ اور بڑھنے والی اور ہر صبح و شام نازل ہونے والی ہو۔ اور اُن پر اور اُن ارواحِ (طیبہ) پر سلامتی نازل فرما اور اُن کے کاموں کو صلاح و تقویٰ کی بنیادوں پر قائم کر اور اُن کے حالات کی اصلاح فرما اور اُن کی توبہ قبول فرما بیشک تُو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا اور سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور ہمیں اپنی رحمت کے وسیلہ سے اُن کے ساتھ دارالسّلام (جنت) میں جگہ دے۔ اے سب رحیموں سے زیادہ رحیم' پروردگار! یہ روزِ عرفہ وہ دن ہے جسے تُو نے شرف' عزّت' اور عظمت بخشی ہے جس میں اپنی رحمتیں پھیلا دیں اور اپنے جود و درگذر سے احسان فرمایا۔ اپنے عطیوں کو فراواں کیا اور اِس کے وسیلہ سے اپنے بندوں پر تفضّل فرمایا ہے۔ اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں جس پر تُو نے اُس کی خلقت سے پہلے اور خلقت کے بعد انعام و احسان فرمایا ہے۔ اِس طرح کہ اُسے اُن لوگوں میں

سے قرار دیا جنہیں تو نے اپنے دین کی ہدایت کی' اپنے ادائے حق کی توفیق بخشی جن کی اپنے فرشتوں کے ذریعہ حفاظت کی جنہیں
اپنی جماعت میں داخل کیا اور اپنے دوستوں کی دوستی اور دشمنوں کی دشمنی کی ہدایت فرمائی ہے۔ باایں ہمہ تُو نے اُسے حکم دیا تو اُس
نے حکم نہ مانا' اور منع کیا تو وہ باز نہ آیا اور اپنی معصیت سے روکا تو وہ تیرے حکم کے خلاف امرِ ممنوع کا مرتکب ہوا یہ تجھ سے عناد اور
تیرے مقابلہ میں تکبّر کی رُو سے نہ تھا بلکہ خواہشِ نفس نے اُسے ایسے کاموں کی دعوت دی جن سے تُو نے روکا اور ڈرایا تھا اور
تیرے دشمن اور اُس کے دشمن (شیطان ملعون) نے اِن کاموں میں اُس کی مدد کی۔ چنانچہ اُس نے تیری دھمکی سے آگاہ ہونے
کے باوجود تیرے عفو کی اُمید کرتے ہوئے اور تیرے درگذر پر بھروسہ رکھتے ہوئے گناہ کی طرف اقدام کیا۔ حالانکہ اُن احسانات
کی وجہ سے جو تُو نے اُس پر کئے تھے' تمام بندوں میں وہ اِس کا سزاوار تھا کہ ایسا نہ کرتا۔ اچھا پھر میں تیرے سامنے کھڑا ہوں بالکل
خوار و ذلیل' سراپا عجز و نیاز' اور لرزاں و ترساں اُن عظیم گناہوں کا جن کا بوجھ اپنے سر اٹھایا ہے اور اُن بڑی خطاؤں کا جن
کا ارتکاب کیا ہے اعتراف کرتا ہوا تیرے دامنِ عفو میں پناہ چاہتا ہوا اور تیری رحمت کا سہارا ڈھونڈتا ہوا اور یہ یقین رکھتا ہوا کہ کوئی
پناہ دینے والا (تیرے عذاب سے) مجھے پناہ نہیں دے سکتا اور کوئی بچانے والا (تیرے غضب سے) مجھے بچا نہیں سکتا۔ لہٰذا
(اِس اعترافِ گناہ و اظہارِ ندامت کے بعد) تُو میری پردہ پوشی فرما جس طرح گناہگاروں کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور مجھے معاف
عطا کر جس طرح اُن لوگوں کو معافی عطا کرتا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا ہوا اور مجھ پر اُس بخشش و رحمت کے
ساتھ احسان فرما کہ جس بخشش و رحمت سے تُو اپنے امیدوار پر احسان کرتا ہے تو تجھے بڑی نہیں معلوم ہوتی۔ اور میرے لئے اُس
کے دن ایسا خوش نصیب قرار دے کہ جس کے ذریعہ تیری رضامندی کا کچھ حصہ پا سکوں اور تیرے عبادت گزار بندے جو (اِس
ثواب کے) تحائف لے کر پلٹے ہیں مجھے اُن سے خالی ہاتھ نہ پھیر۔ اگرچہ وہ نیک اعمال جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں میں نے
آگے نہیں بھیجے لیکن میں نے تیری وحدت و یکتائی کا عقیدہ اور یہ کہ تیرا کوئی حریف' شریک کار' اور مثل و نظیر نہیں' ہے پیش کیا ہے
انہی دروازوں سے جن دروازوں سے تُو نے آنے کا حکم دیا ہے آیا ہوں اور ایسی چیز کے ذریعے جس کے بغیر کوئی تجھ سے تقرب
حاصل نہیں کر سکتا تقرب چاہا ہے۔ پھر تیری طرف رجوع و بازگشت' تیری بارگاہ میں تذلل و عاجزی' اور تجھ سے نیک گمان اور تیری
رحمت پر اعتماد کو طلبِ تقرب کے ہمراہ رکھا ہے اور اِس کے ساتھ ایسی اُمید کا ضمیمہ بھی لگا دیا ہے جس کے ہوتے ہوئے تجھ
اُمید رکھنے والا محروم نہیں رہتا اور تجھ سے اُسی طرح سوال کیا ہے جس طرح کوئی بے قدر' ذلیل' شکستہ حال' تہی دست' خوف زدہ
طلب گارِ پناہ سوال کرتا ہے اور اُس حالت کے باوجود میرا یہ سوال خوف' عجز و نیاز مندی' پناہ طلبی اور امان خواہی کی رُو سے

متکبروں کے تکبر کے ساتھ برتری جتلانے' نہ اطاعت گزاروں کے (اپنی عبادت پر) فخر و اعتماد کی بنا پر اتراتے اور نہ سفارش
کرنے والوں کی سفارش پر سربلندی دکھاتے ہوئے اور میں اِس اعتراف کے ساتھ تمام کمتروں سے کمتر' خوار و ذلیل لوگوں سے
ذلیل تر اور ایک چیونٹی کے مانند بلکہ اُس سے بھی پست تر ہوں اے وہ جو گنہگاروں پر عذاب کرنے میں جلدی نہیں کرتا اور نہ
سرکشوں کو (اپنی نعمتوں سے) روکتا ہے۔ اے وہ جو لغزش کرنے والوں سے درگزر فرما کر احسان کرتا ہے اور گنہگاروں کو مہلت
دے کر تفضل فرماتا ہے۔ میں وہ ہوں جو گنہگار گناہ کا معترف' خطاکار' اور لغزش کرنے والا ہوں۔ میں وہ ہوں جس نے تیرے
مقابلہ میں جرأت سے کام لیتے ہوئے پیش قدمی کی۔ میں وہ ہوں جس نے دیدہ دانستہ گناہ کئے میں وہ ہوں جس نے (اپنے گناہ
کو) تیرے بندوں سے چھپایا اور تیرے سامنے کھلم کھلا مخالفت کی۔ میں وہ ہوں جو تیرے بندوں سے ڈرتا رہا اور تجھ سے بے
خوف رہا۔ میں وہ ہوں جو تری ہیبت سے ہراساں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ نہ ہوا۔ میں خود ہی اپنے حق میں مجرم اور بلاؤ
مصیبت کے ہاتھوں میں گروی ہوں۔ میں ہی شرم و حیا سے عاری اور طویل رنج و تکلیف میں مبتلا ہوں۔ میں تجھے اُس کے حق کا
واسطہ دیتا ہوں جسے تُو نے مخلوقات میں سے منتخب کیا۔ اُس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تُو نے اپنے لئے پسند فرمایا۔ اُس کے حق
کا واُسطہ دیتا ہوں۔ جسے تُو نے کائنات میں سے برگزیدہ کیا اور جسے اپنے احکام (کی تبلیغ) کے لئے چُن لیا۔ اُس کے حق کا واُسطہ
دیتا ہوں جس کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملا دیا اور جس کی نافرمانی کو اپنی نافرمانی کے مانند قرار دیا۔ اُس کے حق کا واُسطہ دیتا
ہوں جس کی محبت کو اپنی محبت سے مقرون اور جس کی دشمنی کو اپنی دشمنی سے وابستہ کیا ہے۔ مجھے آج کے دن اُس دامنِ رحمت میں
ڈھانپ لے جس سے ایسے شخص کو ڈھانپتا ہے جو گناہوں سے دست بردار ہو کر تجھ سے نالہ و فریاد کرے اور تائب ہو کر تیرے
دامنِ مغفرت میں پناہ چاہے۔ اور جس طرح اپنے اطاعت گزاروں اور قُرب و منزلت والوں کی سرپرستی فرماتا ہے اِسی طرح
میری سرپرستی فرما اور جس طرح اُن لوگوں پر جنہوں نے تیرے عہد کو پورا کیا' تیری خاطر اپنے کو تعب و مشقت میں ڈالا اور تیری
رضامندیوں کے لئے سختیوں کو جھیلا خود تنِ تنہا احسان کرتا ہے اِسی طرح مجھ پر بھی تنِ تنہا احسان فرما۔ اور تیرے حق میں کوتاہی
کرنے تیرے حدود سے متجاوز ہونے اور تیرے احکام کے پس پشت ڈالنے پر میرا مؤاخذہ نہ کر اور مجھے اُس شخص جیسی مہلت
دینے کی طرح مہلت دے کر رفتہ رفتہ اپنے عذاب کا مستحق نہ بنا جس نے اپنی بھلائی کو مجھ سے روک لیا اور سمجھتا یہ ہے کہ بس وہی
نعمت کا دینے والا ہے یہاں تک کہ تجھے بھی اُن نعمتوں کے دینے میں شریک نہ سمجھا ہو۔ مجھے غفلت شعاروں کی نیند' بے راہ روؤں
کے خواب اور حرماں نصیبوں کی غفلت سے ہوشیار کر دے۔ اور میرے دل کو اُس راہِ عمل پر لگا جس پر تُو نے اطاعت گزاروں کو لگایا

ہے۔اور اُس عبادت کی طرف مائل فرما جو عبادت گزاروں سے تُو نے چاہی ہے۔اور اُن چیزوں کی ہدایت کر جن کے وسیلے سے
سہل انگاروں کو رہائی بخشی ہے۔اور جو باتیں تیری بارگاہ سے دُور کر دیں اور میرے اور تیرے ہاں کی بخشش کے درمیان حائل ہو
تیرے ہاں کے مقصد و مراد سے مانع ہو جائیں اُن سے محفوظ رکھ اور نیکیوں کی راہ پیمائی اور اُن کی طرف سبقت جس طرح تُو نے
حکم دیا ہے اور اُن کی بڑھ چڑھ کر خواہش جیسا کہ تُو نے چاہا ہے میرے لئے سہل و آسان کر اور اپنے عذاب و وعید کو سبک سمجھنے
والوں کے ساتھ نہ کہ جنہیں تُو تباہ کر دے گا' مجھے تباہ نہ کرنا اور جنہیں دشمنی پر آمادہ ہونے کی وجہ سے ہلاک کر دے گا اُن کے ساتھ
مجھے ہلاک نہ کرنا اور اپنی سیدھی راہوں سے انحراف کرنے والوں کے زمرہ میں کہ جنہیں تُو برباد کرے گا مجھے برباد نہ کرنا اور
فساد کے بھنور سے مجھے نجات دے اور بلا کے منہ سے چھڑا لے اور زمانہ مہلت (کی بداعمالیوں) پر گرفت سے پناہ دے اور
دشمن کے درمیان جو مجھے بہکائے اور اُس خواہش نفس کے درمیان جو مجھے تباہ و برباد کرے اور اُس نقص و عیب کے درمیان جو
گھیر لے حائل ہو جا۔جیسے اُس شخص سے کہ جس پر غضب ناک ہونے کے بعد تو راضی نہ ہو کر رخ پھیر لیتا ہے اِسی طرح مجھ سے
رخ نہ پھیر اور جو اُمیدیں تیرے دامن سے وابستہ کئے ہوئے ہوں اُن میں مجھے بے آس نہ کر کہ تیری رحمت سے یاس و نا اُمیدی
مجھ پر غالب آ جائے۔اور مجھے اتنی نعمتیں بھی نہ بخش کہ جن کو اٹھانے کی میں طاقت نہیں رکھتا کہ تُو فراوانی محبت سے مجھ پر دوبار
دے جو مجھے گراں بار کر دے۔اور مجھے اِس طرح اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑے دے جس طرح اُسے چھوڑ دیتا ہے جس میں کوئی
بھلائی نہ ہو اور نہ مجھے اُس سے کوئی مطلب ہو اور نہ اُس کے لئے توبہ و بازگشت ہو۔اور مجھے اِس طرح نہ پھینک دے جس طرح
اُسے پھینک دیتا ہے جو تیری نظر توجہ سے گر چکا ہو۔اور تیری طرف سے ذلت و رسوائی اُس پر چھائی ہوئی ہو بلکہ گرنے والوں کے
گرنے سے اور کج رووں کے خوف و ہراس سے اور فریب خوردہ لوگوں کے لغزش کھانے سے اور ہلاک ہونے والوں کے دوچار
ہلاکت میں گرنے سے میرا ہاتھ تھام لے اور اپنے بندوں اور کنیزوں کے مختلف طبقوں کو جن چیزوں میں مبتلا کیا ہے اُن سے بچے
عافیت و سلامتی بخش۔اور جنہیں تُو نے مورد عنایت قرار دیا' جنہیں نعمتیں عطا کیں' جن سے راضی و خوشنود ہُوا جنہیں قابل ستائش
زندگی بخشی اور سعادت و کامرانی کے ساتھ موت دی اُن کے مراتب و درجات پر مجھے فائز کر۔اور وہ چیزیں جو نیکیوں کو محو اور
برکتوں کو زائل کر دیں اُن سے کنارہ کشی اِس طرح میرے لئے لازم کر دے جس طرح گردن میں پڑا ہوا طوق۔اور بُرے
گناہوں اور رُسوا کرنے والی معصیتوں سے علیحدگی و نفرت کو میرے دل کے لئے اِس طرح ضروری قرار دے جس طرح بدن
سے چمٹا ہوا لباس کہ جسے تیری مدد کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا اور مجھے دنیا میں مصروف کر کے اُن اعمال سے کہ جن کے علاوہ

کوئی اور چیز مجھ سے خوش نہیں کر سکتی' روک نہ دے اور اِس پست دنیا کی محبت کہ جو تیرے ہاں کی سعادتِ ابدی کی طرف متوجہ
ہونے سے مانع اور تیری طرف وسیلہ طلب کرنے سے سدِ راہ اور تیرا تقرب حاصل کرنے سے غافل کرنے والی ہے میرے دل
سے نکال دے۔اور مجھے وہ ملکہ عصمت عطا فرما جو مجھے تیرے خوف سے قریب' ارتکاب محرمات سے الگ اور کبیرہ گناہوں کے
پندھنوں سے رہا کر دے۔اور مجھے گناہوں کی آلودگی سے پاکیزگی عطا فرما اور معصیت کی کثافتوں کو مجھ سے دور کر دے اور اپنی
عافیت کا جامہ مجھے پہنا دے اور اپنی سلامتی کی چادر اوڑھا دے اور اپنی وسیع نعمتوں سے مجھے ڈھانپ لے اور میرے لئے اپنی
مہربانی و انعامات کا سلسلہ پیہم جاری رکھ اور اپنی توفیق اور راہِ حق کی راہنمائی سے مجھے تقویت دے اور پاکیزہ نیت' پسندیدہ گفتار
اور شائستہ کردار کے سلسلہ میں میری مدد فرما۔اور اپنی قوت اور طاقت کی بجائے مجھے میری قوت اور طاقت کے حوالے نہ کر اور
جس دن مجھے اپنی ملاقات کے لئے اٹھائے مجھے ذلیل و خوار اور اپنے دوستوں کے سامنے رسوا نہ کرنا' اور اپنی یاد میرے دل سے
فراموش نہ ہونے دے اور اپنا شکر و سپاس مجھ سے زائل نہ کر۔بلکہ جب تیری نعمتوں سے بے خبر' سہو و غفلت کے عالم میں ہوں'
میرے لئے ادائے شکر لازم قرار دے۔اور میرے دل میں یہ بات ڈال دے کہ جو نعمتیں تُو نے بخشی ہیں اُن پر حمد و توصیف اور جو
احسانات مجھ پر کئے ہیں اُن کا اعتراف کروں اور اپنی طرف میری توجہ کو تمام توجہ کرنے والوں سے بالاتر اور میری حمد سرائی کو تمام
حمد کرنے والوں سے بلند تر قرار دیا اور جب مجھے تیری احتیاج ہو تو مجھے اپنی نصرت سے محروم نہ کرنا اور جن اعمال کو تیری بارگاہ میں
پیش کیا ہے اُن کو میرے لئے وجہ ہلاکت نہ قرار دینا۔اور جس عمل و کردار کے پیش نظر تُو نے اپنے نافرمانوں کو دھتکارا ہے یوں
مجھے اپنی بارگاہ سے دھتکار نہ دینا۔اِس لئے کہ میں تیرا مطیع و فرمانبردار ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ حجت و بُرہان تیرے ہی لئے ہے
اور تُو فضل و بخشش کا زیادہ سزاوار اور لطف و احسان کے ساتھ فائدہ رساں اور اِس لائق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور اِس کا اہل ہے
کہ مغفرت سے کام لے اور اِس کا زیادہ سزاوار ہے کہ سزا دینے کے بجائے معاف کر دے اور تشہیر کرنے کے بجائے پردہ پوشی
تیری روش سے قریب تر ہے۔تو پھر مجھے ایسی پاکیزہ زندگی دے جو میرے حسبِ دل پسند امور پر مشتمل اور میری پسندیدہ چیزوں
پر مشتمل ہو۔اِس طرح کہ جس کام کو تُو ناپسند کرے اُسے بجا نہ لاؤں اور جس سے منع کرے اُس کا ارتکاب نہ کروں۔اور مجھے اُس
نفس کی سی موت دے جس کا نور اُس کے آگے اور اُس کے داہنی طرف چلتا ہو اور مجھے اپنی بارگاہ میں بجز گزار اور لوگوں کے
نزدیک باوقار بنا دے۔اور جب تجھ سے تخلیہ میں راز و نیاز کروں' تو مجھے پست و سرافگندہ اور اپنے بندوں میں بلند مرتبہ قرار دے
اور جو مجھ سے بے نیاز ہو اُس سے مجھے بے نیاز کر دے اور میرے فقر و احتیاج کو اپنی طرف بڑھا دے اور دشمنوں کے خندۂ

زیرِلب' بلاؤں کے ورود اور ذلت وسختی سے پناہ دے اور میرے اُن گناہوں کے بارے میں کہ جن پر تُو مطلع ہے اُس شخص کے مانند میری پردہ پوشی فرما کہ اگر اُس کا حلم مانع نہ ہوتا تو وہ سخت گرفت پر قادر ہوتا اور اگر اُس کی روش میں نرمی نہ ہوتی تو وہ گناہوں پر مؤاخذہ کرتا۔ اور جب کسی جماعت کو تُو مصیبت میں گرفتار یا بلاؤ نکبت سے دوچار کرنا چاہے' تُو اس صورت میں میں تجھ سے پناہ طالب ہوں اِس مصیبت سے نجات دے۔ اور جب کہ تُو نے مجھے دنیا میں رسوائی کے موقف میں کھڑا نہیں کیا تو اِسی طرح آخرت میں بھی رسوائی کے مقام پر کھڑا نہ کرنا۔ اور میرے لئے دنیاوی نعمتوں کو اُخروی نعمتوں سے اور قدیم فائدوں کو جدید فائدوں سے ملا دے اور مجھے اتنی مہلت نہ دے کہ اِس کے نتیجہ میں میرا دل سخت ہو جائے اور ایسی مصیبت میں مبتلا نہ کر جس سے میری عزت وآبرو جاتی رہے اور ایسی ذلّت سے دوچار نہ کر جس سے میری قدر ومنزلت کم ہو جائے اور ایسے عیب میں گرفتار نہ کر جس سے میرا مرتبہ ومقام جانا نہ جا سکے۔ اور مجھے اتنا خوف زدہ نہ کر کہ میں مایوس ہو جاؤں اور ایسا خوف نہ دلا کہ ہراساں ہو جاؤں۔

میرے خوف کو اپنی وعید وسرزنش میں اور میرے اندیشہ کو تیرے عذر تمام کرنے اور ڈرانے میں منحصر کر دے اور میرے خوف وہراس کو آیات (قرآنی) کی تلاوت کے وقت قرار دے اور مجھے اپنی عبادت کے لئے بیدار رکھنے' خلوت وتنہائی میں دُعا ومناجات کے لئے جاگنے' سب سے الگ رہ کر تجھ سے لو لگانے تیرے سامنے اپنی حاجتیں پیش کرنے' دوزخ سے گلوخلاصی کے لئے بار بار التجا کرنے اور تیرے اُس عذاب سے جس میں اہل دوزخ گرفتار ہیں پناہ مانگنے کے وسیلہ سے میری راتوں کو آباد کر اور مجھے سرکشی میں سرگردان چھوڑ نہ دے اور نہ غفلت میں ایک خاص وقت تک غافل وبے خبر پڑا رہنے دے اور مجھے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نصیحت' عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے عبرت اور دیکھنے والوں کے لئے فتنہ وگمراہی کا سبب قرار نہ دے اور مجھے اُن لوگوں میں جن سے تُو (اُن کے مکر کی پاداش میں) مکر کرے گا شمار نہ کر اور (انعام بخشش کے لئے) میرے عوض دوسرے کو انتخاب نہ کر' میرے نام میں تغیر اور جسم میں تبدیلی نہ فرما اور مجھے مخلوقات کے لئے مضحکہ خیز اور اپنی بارگاہ میں لائق استہزاء قرار نہ دے۔ مجھے صرف اُن چیزوں کا پابند بنا جن سے تیری رضامندی وابستہ ہے اور صرف اُس زحمت سے دور چار کر جو (تیرے دشمنوں سے) انتقام لینے کے سلسلے میں ہو اور اپنے عفو ودرگزر کی لذّت اور رحمت' راحت وآسائش گل وریحان اور جنت نعیم کی شیرینی سے آشنا کر اور اپنی وسعت وتونگری کی بدولت ایسی فراغت سے روشناس کر جس میں تیرے پسندیدہ کاموں کو بجا لا سکوں' اور ایسی سعی وکوشش کی توفیق دے جو تیری بارگاہ میں تقرب کا باعث ہو اور اپنے

میں سے مجھے نت نیا تحفہ دے اور میری اُخروی تجارت کو نفع بخش اور میری بازگشت کو بے ضرر قرار دے اور مجھے اپنے مقام موقف سے ڈرا اور اپنی ملاقات کا مشتاق بنا۔ اور ایسی سچی توبہ کی توفیق عطا فرما کہ جو میرے چھوٹے اور بڑے گناہوں کو باقی نہ رکھے اور کھلی اور ڈھکی معصیتوں کو محو کر دے اور اہل ایمان کی طرف سے میرے دل سے کینہ وبغض کو نکال دے اور انکسار وفروتنی کرنے والوں پر میرے دل کو مہربان بنا دے اور میرے لئے تُو ایسا ہو جا جیسا نیکوکاروں کے لئے ہے۔ اور پرہیزگاروں کے زیور سے مجھے آراستہ کر دے اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکر خیر اور بعد میں آنے والی نسلوں میں میرا ذکر زیادہ سے زیادہ برقرار رکھ اور سابقون الاوّلون کے محل ومقام میں مجھے پہنچا دے اور فراخیِ نعمت کو مجھ پر تمام کر۔ اور اِس کی منفعتوں کا سلسلہ پیہم جاری رکھ۔ اپنی نعمتوں سے میرے ہاتھوں کو بھر دے۔ اور اپنی گراں قدر بخششوں کو میری طرف بڑھا دے اور جنت میں جسے تُو نے اپنے برگزیدہ بندوں کے لئے سجایا ہے مجھے اپنے پاکیزہ دوستوں کا ہمسایہ قرار دے اور اُن جگہوں میں جنہیں اپنے دوستداروں کے لئے مہیا کیا ہے مجھے عمدہ ونفیس عطیوں کی خلعت اوڑھا دے اور میرے لئے وہ آرامگاہ کہ جہاں میں اطمینان سے بے کھٹکے رہوں اور وہ منزل کہ جہاں میں ٹھہروں اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کروں اپنے نزدیک قرار دے۔ اور مجھے میرے عظیم گناہوں کے لحاظ سے سزا نہ دینا۔ اور جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے مجھے ہلاک نہ کرنا ہر شک وشبہ کو مجھ سے دور کر دے اور میرے لئے ہر سمت سے حق تک پہنچنے کی راہ پیدا کر دے اور اپنی عطا وبخشش کے حصے میرے لئے زیادہ کر دے اور اپنے فضل سے نیکی واحسان سے اور فراواں عطا کر۔ اور اپنے ہاں کی چیزوں پر میرا دل مطمئن اور اپنے کاموں کے لئے میری فکر کو یکسُو کر دے اور مجھ سے وہی کام لے جو اپنے مخصوص بندوں سے لیتا ہے۔ اور جب عقلیں غفلت میں پڑ جائیں اُس وقت میرے دل میں اطاعت کا ولولہ سمو دے اور میرے لئے توانگری' پاکدامنی' آسائش' سلامتی' تندرستی' فراخی' اطمینان اور عافیت کو جمع کر دے اور میری نیکیوں کو گناہوں کی آمیزش کی وجہ سے اور میری تنہائیوں کو اُن مفسدوں کے باعث جو از راہِ امتحان پیش آتے ہیں تباہ نہ کر' اور اہل عالم میں سے کسی ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے سے میری عزت وآبرو کو بچائے رکھ اور اُن چیزوں کی طلب اور خواہش سے جو بدکرداروں کے پاس ہیں مجھے روک دے اور مجھے ظالموں کا پشت پناہ نہ بنا اور نہ (احکام) کتاب کے محو کرنے پر اُن کا ناصر ومددگار قرار دے اور میری اِس طرح نگہداشت کر کہ مجھے خبر بھی نہ ہونے پائے ایسی نگہداشت کہ جس کے ذریعے تُو مجھے (ہلاکت وتباہی) سے بچا لے جائے اور میرے لئے توبہ ورحمت' لطف ورافت اور کشادہ روزی کے دروازے کھول دے۔ اِس لئے کہ میں تیری جانب رغبت اور خواہش کرنے والوں میں سے ہوں اور میرے لئے اپنی نعمتوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا دے اِس لئے کہ انعام وبخشش کرنے والوں میں سب سے تُو بہتر ہے

اور میری بقیہ عمر کو حج وعمرہ اور اپنی رضا جوئی کے لئے قرار دے اے تمام جہانوں کے پالنے والے! رحمت کرے اللہ تعالیٰ محمدؐ اور اُن کی پاک و پاکیزہ آل علیہم السّلام پر اور اُن کی اولاد پر ہمیشہ ہمیشہ دُرود وسلام ہو۔

صحیفہ کاملہ: مترجم قائد ملتِ جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقالہ
ناشر: امامیہ پبلیکشنز پاکستان۔ (صفحہ 349 تا 370)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے میرے اللہ تیرا شکر ہے کہ تُو نے مجھے بابِ توحید کا تیسرا حصہ مکمل کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ اے میرے خالق و مالک اللہ میری اِس سعی کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرما۔ صرف تیری ہی ذات مدبرِ کائنات ہے یا ذوالجلال والاکرام تُو ہی عالمین کا رازق ہے۔ تُو ہی جس کا چاہیے رزق تنگ کرے اور جس کا چاہیے کشادہ فرمائے۔ تقسیمِ رزق صرف تیرے ہی قبضہِ قدرت میں ہے۔ میرے اللہ ہم سب کو حلال کی روزی عطا فرما۔ ہمیں اپنی اطاعت وعبادت کی توفیق دے۔ یا اللہ تجھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی معصوم آل علیہم السّلام کا واسطہ دینِ اسلام پر چلنے میں ہماری مدد فرما۔ ہمیں اُن مقدس ہستوں کی اتباع کی توفیق دے کہ جن پر تُو نے اپنا انعام فرمایا ہے۔ یا اللہ اپنی ربوبیت کے صدقے میں ہمیں حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی معصوم عترت اطہار علیہم السّلام کی پیروی کی توفیق عنایت فرما جو کہ تیرے منتخب اور انعام یافتہ بندے ہیں۔

اے میرے غفور ورحیم اللہ ہم سب کو اپنی پاک کلام پڑھنے اور اپنی رضا وخوشنودی کی خاطر اِس پر عمل کرنے کی سعادت نصیب فرما۔ ہم پر اپنا فضل وکرم فرما۔ ہمیں بخش دے۔ تُو ہی ہمارا مشکل کُشا ہے۔ تُو ہی ہمارا حاجت روا ہے۔ یا اللہ میری دعاؤں کو اپنے اسماءِ حُسنیٰ کے صدقے میں مُستجاب فرما۔

(آمین یاربُّ العالمین)

عبدِ خُدا

محمد جعفر رضا

17- 8 - 2006ء 22 - 7 - 1427ھ

جمعرات 3:05 A.M

صفاتِ سلبیہ

مؤسسہ قرآن و عترت علیہم السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ
يَّشَآءُ ۚ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدِ افۡتَرٰٓى اِثۡمًا عَظِيۡمًا ﴿۴۸﴾

اللہ اِس بات کو یقیناً معاف نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرایا جائے
اور اِس کے علاوہ دیگر گناہوں کو جس کے بارے میں وہ چاہے گا معاف کر دے گا
اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا اُس نے تو عظیم گناہ کا بہتان باندھا۔

(سورۃ النسآء 4/5 آیت۔ 48)

( ) کے بارے میں

ہر آیت کے ترجمے کے اختتام پر سورۃ کا نام اور آیت نمبر کے علاوہ پارہ نمبر اور سورۃ نمبر بھی درج کیا ہے تا کہ آپ کو آیت معلوم کرنے میں آسانی ہو۔ اِس کا طریقہ کچھ یوں ہے۔

پارہ نمبر
(سورۃ النسآء 4 / 5 آیت۔48)
سورۃ نمبر

5---------یہ پارہ کا نمبر ہے اور آیت والی طرف لکھا ہوا ہے۔

4---------یہ سورۃ کا نمبر ہے جو کہ سورۃ کے نام والی طرف لکھا ہوا ہے۔

کہہ دیجئے: اس کام پر میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ جو شخص چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے۔ (25 - 57)

مؤسسہ کا مقصد

اللہ پاک کی اطاعت وعبادت قرآن مجید اور حضرت محمدؐ وآل محمد علیہم السلام کی اتباع وتعلیمات کی روشنی میں

نام کتاب: صفات سلبیہ

کاوش: سید محمد جعفر رضا گردیزی

0301-7475761

ناشر: مؤسسہ قرآن وعترت علیہم السلام

محمد ولا A/335 واپڈا ٹاؤن ناردرن بائی پاس

آف بوسن روڈ ملتان-60700 پاکستان

061 - 6750761

پرنٹرز: ایم۔اے۔ایچ برادرز

061 - 4003937

تعداد: 1000 | ہدیہ: قُربۃً اِلَی اللہ | سن اشاعت: 2006ء

کتاب حاصل کرنے کا پتہ: الحاج سید محمد باقر شاہ گردیزی

العابد 7۔آفیسرز کالونی خانیوال روڈ ملتان۔60700 پاکستان

061 - 6222072

فہرست مضامین

عرضِ حال .....

ردِ شرک (اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں) 206 آیات قرآنی 1

عدمِ رؤیت (اللہ تعالیٰ کو دیکھ نہیں سکتے) 5 آیات قرآنی 52

عدمِ مکان وجسم (اللہ تعالیٰ کی کوئی خاص جگہ نہیں) 5 آیات قرآنی 54

عدمِ تغیر (اللہ تعالیٰ کی حالت بدلتی نہیں) 4 آیات قرآنی 56

عدمِ احتیاج (اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں) 14 آیات قرآنی 58

حسن وقبح کا عقلی ہونا نہ شرعی (ہدایت کا عقلی ہونا نہ کہ شرعی) 6 آیات قرآنی 62

دعائے مشلول (اردو ترجمہ) امیر المؤمنین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہما السلام 64

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ حال:

پروردگارِ عالم نے انسان کو دو چیزوں کا مرکب بنایا ہے ایک کا نام جسم اور دوسری کا نام روح ہے۔ اِن دونوں کی بیماریاں بھی علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ہم اِس دنیا میں صرف جسم کی بیماریوں کا علاج اور پرہیز کرتے ہیں۔ جبکہ ہمیں نہ روح کی بیماریوں کا علم ہے اور نہ ہم اُس کے علاج اور پرہیز کے متعلق جانتے ہیں۔ یہ فطرت انسانی ہے کہ بیماری جتنی خطرناک اور مہلک ہوگی اُس کے بچاؤ کے لئے اتنی ہی زیادہ احتیاط کرنی پڑے گی۔ مثال کے طور پر اِس وقت کی مہلک ترین جسمانی بیماری ایڈز ہے۔ آپ خود فرمائیں کہ اِس بیماری سے بچنے کے لئے آپ کتنی پرہیز کرتے ہیں کیونکہ یہ ایک لاعلاج بیماری ہے۔ آپ ہر وہ چیز ترک کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں ہیں کہ جس کی وجہ سے یہ بیماری لگ سکتی ہے چاہے وہ آپ کو کتنی ہی کیوں نہ عزیز ہو۔ یہ سب کچھ اِس وجہ سے ہے کہ آپ خود اِس بیماری کے متعلق معلومات رکھتے ہیں۔ آپ اِس بیماری کا لٹریچر پڑھتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس لٹریچر میں پرہیز کے متعلق ہدایات لکھی ہوئی ہوتیں ہیں آپ اُس پر عمل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اِس خطرناک بیماری سے اِس وقت تک محفوظ ہیں۔

کیا آپ اپنی روح کی خطرناک اور مہلک ترین بیماری کے متعلق بھی جانتے ہیں؟ کیا کبھی اِس بیماری سے بچنے کا لٹریچر بھی پڑھا ہے؟ کیا اُس لٹریچر میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق آپ نے کبھی پرہیز بھی فرمایا ہے؟ میرے عزیزوں جب آپ کو اپنی روحانی بیماریوں کا علم ہی نہیں ہے تو پھر کیسی احتیاط اور کیسا لٹریچر اور کیسی پرہیز۔

میرے دوستو! روح کی مہلک ترین بیماریوں میں سے ایک خطرناک ترین بیماری کا نام ہے شرک۔ اِس کا لٹریچر ہے قرآن پاک۔ جس میں اِس بیماری سے بچنے کی ہدایات درج ہیں۔ جس طرح ہمارا جسم زمین سے حاصل شدہ خوراک سے تشکیل پاتا ہے تو اِسی لئے اِس جسم کی بیماریوں کا علاج بھی مٹی سے پیدا شدہ جڑی بوٹیوں سے کیا جاتا ہے۔ اِسی طرح ہماری روح کہ جس کا تعلق امرِ ربی سے ہے تو اُس کی بیماریوں کے علاج کا نسخہ بھی بذریعہ وحی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

نازل ہوا جو کہ قرآن پاک کی شکل میں آج بھی الحمدللہ موجود ہے۔

کیا کبھی آپ نے اِس میں درج شدہ ہدایات کے مطابق عمل کیا ہے کہ یہ بیماری ہمیں نہ لگے؟ قرآن پاک آپ کو روح کی خطرناک ترین بیماریوں سے بچانے کے لئے آیا ہے۔ کیونکہ خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں یہ مہلک روحانی بیماری شرک اپنے عروج پر تھی اور آج چودہ سو سال بعد پھر یہ مہلک بیماری پوری امت مسلمہ میں تیزی سے پھیل رہی ہے۔ اور اگر ہم نے اِس کے علاج اور پرہیز پر توجہ نہ دی تو وہ دن دور نہیں کہ ہماری حالت بھی اُن مشرکین عرب جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں تھے اُن سے بھی بدتر ہو جائے۔

آیئے ہم قرآن پاک میں فرمائی ہوئی ہدایات اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتائی ہوئی پرہیز پر عمل کر کے اِن روحانی بیماریوں سے بچیں۔ اِن سب روحانی بیماریوں میں سے شرک وہ خطرناک ترین مرض ہے کہ جو انسان کے سارے اعمال صالح کا خاتمہ کر دیتا ہے اور انسان کو اِس کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ قرآن پاک میں ارشاد رُب العزت ہے

ترجمہ حصہ آیت:۔

''بے شک جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تحقیق اللہ نے
اُس پر جنت حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور ظالموں کا
کوئی مددگار نہیں ہے''

(سورۃ المائدہ 5/6 آیت۔72)

میرے عزیز بھائیوں اللہ پاک نے اپنی کلام پاک میں تمام روحانی بیماریوں سے بچنے کا واضح نسخہ لکھ دیا ہے اب جس شخص نے اُس پر عمل نہ کیا تو اُس نے خود اپنا ہی نقصان کیا۔ اُن آیات الٰہیہ پر عمل نہ کرنا گویا اُسے جھٹلانے کے مترادف ہے۔ جنہوں نے بھی آیات کی تکذیب کی (یعنی ہدایات کے مطابق اُس پر عمل نہ کیا) اُن کا جنت میں جانا نہ صرف محال بلکہ ناممکن ہے۔

ارشاد ربانی ہے:۔

''جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور اُن سے تکبر کیا ہے
اُن کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور اُن

کا جنت میں جانا اِس طرح محال ہے جس طرح سوئی کے ناکے سے

اُونٹ کا گزرنا اور ہم مجرموں کو اِسی طرح سزا دیتے ہیں۔

(سورۃ الاعراف 7/8 آیت۔40)

لہذا اِس وقت کو غنیمت جانیے اور اپنے عقائد کا بغور جائزہ لیجئے کیا آپ کے عقیدے کلامِ خدا کے مطابق ہیں۔ ماشا اللہ اگر وہ قرآن پاک کے مطابق ہیں تو شکرِ ربُ العالمین کریں اور اُس پر قائم رہیں۔ اگر خدانخواستہ اُن میں کہیں کمی بیشی ہے تو پھر انہیں اللہ کے کلام کے مطابق درست کریں تب آپ کی نجات ہوگی۔

آیئے ہم سب مل کر اپنے غفور ورحیم رب کی بارگاہ میں دُعا کریں۔

''اے ہمارے پروردگار جب تُو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے

تو اِس کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر اور ہمیں

اپنے پاس سے رحمت عنائت فرما یقیناً تُو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔''

(آمین یاربُ العالمین)

عبدِ خُدا

محمد جعفر رضا

28 - 10 - 2006ء 2 - 10 - 1427ھ

جمعرات 9:45 P.M

ردشرک

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝٥

(1) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

(سورۃ فاتحہ 1/1 آیت۔5)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَل لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ۝١١٦

(2) اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے۔ پاک ہے وہ ذات (ایسی باتوں سے) بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اُس کی ملکیت ہے۔ سب اُس کے تابع فرمان ہیں۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔116)

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝١٦٥

(3) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اُس کا مدِ مقابل قرار دیتے ہیں اور اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیئے اور ایمان والے تو سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔ کاش یہ ظالم لوگ عذاب کا مشاہدہ کر لینے کے بعد جو کچھ سمجھنے والے ہیں اب سمجھ لیتے کہ ساری طاقتیں صرف اللہ ہی کی ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں نہایت شدید ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔ 165)

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝١٦٦

(4) (اُس وقت کا خیال کرو) جب رہنما اپنے پیروکاروں سے اظہار برائت کریں گے اور عذاب کا مشاہدہ کریں گے اور تمام تعلقات ٹوٹ کر رہ جائیں گے۔

(سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔ 166)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

(5) کہہ دیجئے: اے اہل کتاب! اُس کلمے کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ بنائیں اور اللہ کے سوا آپس میں ایک دوسرے کو اپنا رب نہ بنائیں پس اگر نہ مانیں تو اُن سے کہہ دیجئے: گواہ رہو ہم تو مسلم ہیں۔

(سورۃ آل عمران 3/3 آیت۔ 64)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾

(6) اور تم لوگ اللہ ہی کی بندگی کرو اور کسی چیز کو اُس کا شریک قرار نہ دو اور ماں باپ، زیادہ قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی رشتہ دار پڑوسی، اجنبی پڑوسی، پاس بیٹھنے والے رفیقوں، مسافروں اور جو (غلام و کنیز) تمہارے قبضے میں ہیں سب کے ساتھ احسان کرو۔ بے شک اللہ کو غرور کرنے والا (اپنی بڑائی پر) فخر کرنے والا پسند نہیں ہے۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔ 36)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

(7) اللہ اِس بات کو یقیناً معاف نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرایا جائے اور اِس کے علاوہ دیگر گناہوں کو جس کے بارے میں وہ چاہے گا معاف کر دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا اُس نے تو عظیم گناہ کا بہتان باندھا۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔ 48)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

(8) اللہ صرف شرک سے درگزر نہیں کرتا اِس کے علاوہ جس کو چاہے معاف کر دیتا ہے اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وہ گمراہی میں دور تک چلا گیا۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔ 116)

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾

(9) وہ اللہ کے سوا صرف مونث صفت چیزوں کو پکارتے ہیں اور وہ تو بس باغی شیطان ہی کو پکارتے ہیں۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔ 117)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾

(10) اللہ نے اُس پر لعنت کی اور اُس نے اللہ سے کہا: میں تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ حصہ ضرور لے کر رہوں گا۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔ 118)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

(11) اور میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا اور انہیں آرزوؤں میں ضرور مبتلا رکھوں گا اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور جانوروں کے کان پھاڑیں گے اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت میں ضرور ردوبدل کریں گے اور جس نے اللہ کے سوا شیطان کو اپنا سرپرست بنالیا وہ صریح نقصان میں رہے گا۔

(سورۃ النساء 4/5 آیت۔ 119)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۣ وَلَا تَقُوْلُوْا
ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾

(12) اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو سے کام نہ لو اور اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہو۔ شک مسیح عیسیٰ بن مریم تو اللہ کے رسول اور اُس کا کلمہ ہیں جو اللہ نے مریم تک پہنچا دیا اور اُس کی طرف سے وہ ایک روح ہیں۔ لہذا اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور یہ نہ کہو کہ تین ہیں اِس سے باز آجاؤ۔ اِسی میں تمہاری بہتری ہے۔ یقیناً اللہ تو ایک ہی معبود ہے۔ اُس کی ذات اِس سے پاک ہے کہ اُس کا کوئی بیٹا ہو۔ آسمانوں اور زمین میں موجود ساری چیزیں اُسی کی ہیں اور کارسازی کے لیے اللہ کافی ہے۔

(سورۃ النسآء 4/6 آیت۔171)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا
اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

(13) وہ لوگ یقیناً کافر ہوگئے جو کہتے ہیں: مسیح بن مریم ہی خدا ہیں جب کہ خود مسیح کہا کرتے تھے: اے بنی اسرائیل تم اللہ ہی کی پرستش کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ بے شک جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا یقیناً اللہ نے اُس پر جنت حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

(سورۃ المائدہ 5/ 70 آیت۔72)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا
يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

(14) تحقیق وہ لوگ یقیناً کافر ہوگئے جو کہتے ہیں: اللہ تین میں کا تیسرا ہے جبکہ خدائے واحد کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اگر یہ لوگ اپنی اِن باتوں سے باز نہیں آتے تو اُن میں سے کفر کرنے والوں پر دردناک عذاب ضرور واقع ہوگا۔

(سورۃ المائدہ 5/ 6 آیت۔73)

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

(15) کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی پرستش کرتے ہو جو تمہارے نقصان اور نفع پر کوئی اختیار نہیں رکھتی؟ اور اللہ ہی خوب سننے جاننے والا ہے۔

(سورۃ المائدہ 5/ 6 آیت۔76)

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ
بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

(16) اِن سے پوچھیے! کہ کس کی گواہی سب سے بڑی ہے؟ کہہ دیجئے: اللہ ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی نازل کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اور جس تک یہ پیغام پہنچے سب کو تنبیہ کروں۔ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہہ دیجئے میں تو ایسی گواہی نہیں دیتا کہہ دیجئے: معبود تو صرف وہی ایک ہے اور میں اِس سے بیزار ہوں جو شرک تم کرتے ہو۔

(سورۃ انعام 6/ 7 آیت۔19)

والوں میں سے نہ ہوں۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔114)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

(32) اور یہ لوگ اللہ کی پیدا کردہ چیزوں مثلاً کھیتی اور چوپاؤں میں اللہ کا ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (بتوں) کا ہے تو جو (حصہ) اُن کے شریکوں کے لیے مخصوص ہے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا مگر جو (حصہ) اللہ کے لیے متعین ہے وہ اُن کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے یہ لوگ کتنے بُرے فیصلے کرتے ہیں۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔136)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

(33) کہہ دیجئے: آؤ میں تمہیں وہ چیزیں بتا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کر دی ہیں وہ یہ کہ تم لوگ کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤ اور والدین پر احسان کرو اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی اور اعلانیہ اور پوشیدہ کسی طور بھی بے حیائی کے قریب نہ جاؤ جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے اُسے ناحق قتل نہ کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کی وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔151)

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

(34) کہہ دیجئے: میرے پروردگار نے مجھے صراط مستقیم دکھائی ہے جو ایک اُستوار دین ہے یہی ملت ابراہیم (اور توحید کی طرف) یکسوئی کا دین ہے اور ابراہیم مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔161)

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

(35) جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اُسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔163)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

(36) کہہ دیجئے: میرے رب نے اعلانیہ اور پوشیدہ بے حیائی کے ارتکاب، گناہ، ناحق زیادتی اور اس بات کو حرام کیا ہے کہ تم اللہ کے ساتھ اُسے شریک ٹھہراؤ جس کے لیے اُس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جنہیں تم نہیں جانتے۔

(سورۃ اعراف 7/8 آیت۔33)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

(37) اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اُس کی آیات کی تکذیب

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۱

(25) کہہ دیجئے: کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکتے ہیں نہ بُرا؟ اور کیا اللہ کی طرف سے ہدایت ملنے کے بعد ہم اُس شخص کی طرح الٹے پاؤں پھر جائیں جسے شیاطین نے بیابانوں میں راستہ بھلا دیا ہو اور وہ سرگرداں ہو؟ جب کہ اُس کے ساتھی اُسے بلا رہے ہوں کہ سیدھے راستے کی طرف ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دیجئے: ہدایت تو صرف اللہ کی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم رب العالمین کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔71)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۸

(26) یہ ہے اللہ کی ہدایت جس سے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے نوازے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو اُن کے کیے ہوئے تمام اعمال برباد ہو جاتے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔88)

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۹۴

(27) اور لو آج تم ہمارے پاس اسی طرح تنہا آ گئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا تھا۔ وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو اور تمہارے ساتھ ہم تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھ رہے ہیں جن کے بارے میں تمہارا یہ خیال تھا کہ وہ تمہارے کام بنانے میں شریک ہوں گے۔ آج تمہارے باہمی تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے وہ سب ناپید ہو گئے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔94)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۱۰۰

(28) اور اُن لوگوں نے جنات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اُس نے انہیں پیدا کیا ہے اور نادانی سے اللہ کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ ڈالیں۔ جو باتیں یہ لوگ کہتے ہیں وہ اُن سے پاک اور بالاتر ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔100)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۰۱

(29) وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ اُس کا بیٹا کیونکر ہو سکتا ہے جبکہ اُس کی کوئی شریک زندگی نہیں ہے اور ہر چیز کو اُس نے پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔101)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۰۲

(30) یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز کا خالق ہے لہٰذا اُس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔102)

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝۱۱۴

(31) کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو منصف بناؤں؟ حالانکہ اُس نے آپؐ کی طرف مفصل کتاب نازل کی ہے اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپؐ کے رب کی طرف سے برحق نازل ہوا ہے لہٰذا آپؐ ہرگز شک کرنے

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾

(17) کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا کہ اگر تم لوگوں پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آجائے تو کیا تم (اُس وقت) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔40)

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾

(18) بلکہ تم (اُس وقت) اللہ ہی کو پکارو گے اور اگر اللہ چاہے تو یہ مصیبت تم سے ٹال دے گا جس کے لیے تم اُسے پکارتے تھے اور جنہیں تم نے شریک بنا رکھا ہے انہیں اُس وقت تم بھول جاؤ گے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔41)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾

(19) اور آپؐ سے پہلے بھی بہت سی قوموں کی طرف ہم نے رسُول بھیجے پھر انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی کا اظہار کریں۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔42)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

(20) کہہ دیجئے: (کافرو) تم یہ تو دیکھو کہ اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بصارت تم سے چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ (چیزیں) عطا کرے؟ دیکھو ہم کس طرح اپنی آیات بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ منہ موڑ لیتے ہیں۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔46)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

(21) کہہ دیجئے: اللہ کے سوا تم جنہیں پکارتے ہو اُن کی بندگی سے مجھے منع کیا گیا ہے کہہ دیجئے: میں تمہاری خواہشات کی اتباع نہیں کروں گا اور اگر ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتہ افراد میں شامل نہیں رہوں گا۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔56)

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۡ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾

(22) پھر وہ اپنے مالک حقیقی اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ آگاہ رہو فیصلہ کرنے کا حق صرف اُسی کو حاصل ہے اور وہ نہایت سرعت سے حساب لینے والا ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔62)

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

(23) کہہ دیجئے: کون ہے جو تمہیں صحراؤں اور دریاؤں کی تاریکیوں میں نجات دیتا ہے؟ جس سے تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے التجاء کرتے ہو اور اگر اِس (بلا) سے ہمیں بچا لیا تو ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔63)

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

(24) کہہ دیجئے: تمہیں اِس سے اور ہر مصیبت سے اللہ ہی نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔64)

والوں میں سے نہ ہوں۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔114)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

(32) اور یہ لوگ اللہ کی پیدا کردہ چیزوں مثلاً کھیتی اور چوپاؤں میں اللہ کا ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (بتوں) کا ہے تو جو (حصہ) اُن کے شریکوں کے لیے مخصوص ہے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا مگر جو (حصہ) اللہ کے لیے متعین ہے وہ اُن کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے یہ لوگ کتنے بُرے فیصلے کرتے ہیں۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔136)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾

(33) کہہ دیجئے: آؤ میں تمہیں وہ چیزیں بتا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کر دی ہیں وہ یہ کہ تم لوگ کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤ اور والدین پر احسان کرو اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی اور اعلانیہ اور پوشیدہ کسی طور بھی بے حیائی کے قریب نہ جاؤ جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے اُسے ناحق قتل نہ کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کی وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔151)

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

(34) کہہ دیجئے: میرے پروردگار نے مجھے صراط مستقیم دکھائی ہے جو ایک اُستوار دین ہے یہی ملت ابراہیم (اور توحید کی طرف) یکسوئی کا دین ہے اور ابراہیم مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔161)

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

(35) جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اُسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

(سورۃ انعام 6/8 آیت۔163)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾

(36) کہہ دیجئے: میرے رب نے اعلانیہ اور پوشیدہ بے حیائی کے ارتکاب، گناہ، ناحق زیادتی اور اس بات کو حرام کیا ہے کہ تم اللہ کے ساتھ اُسے شریک ٹھہراؤ جس کے لیے اُس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جنہیں تم نہیں جانتے۔

(سورۃ اعراف 7/8 آیت۔33)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

(37) اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اُس کی آیات کی تکذیب

کرے؟ ایسے لوگوں کو وہ حصہ ملتا رہے گا جو اُن کی قسمت میں لکھا ہے چنانچہ جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُنکی قبض روح کے لیے آئیں گے تو کہیں گے: کہاں ہیں تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے: وہ ہم سے غائب ہو گئے اور اب وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ واقعی کافر تھے۔

(سورۃ اعراف 7/8 آیت۔37)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

(38) پس جب اللہ نے انہیں سالم بچہ عطا کیا تو وہ دونوں اللہ کی اِس عطا میں (دوسروں کو) اللہ کے شریک ٹھہرانے لگے اللہ اُن کی مشرکانہ باتوں سے بالاتر ہے۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔190)

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۚ

(39) کیا یہ لوگ ایسوں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز خلق نہیں کر سکتے بلکہ خود مخلوق ہوتے ہیں؟

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔191)

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

(40) اور جو نہ تو اُنکی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی خود اپنی مدد کرنے پر قادر ہیں۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔192)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

(41) اور اگر تم انہیں راہ راست کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری اطاعت نہیں کریں گے۔ تمہارے لئے یکساں ہے خواہ تم انہیں دعوت دو یا تم خاموشی اختیار کرو۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔193)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

(42) اللہ کے سوا تم جنہیں پکارتے ہو بے شک وہ تمہاری طرح کے بندے ہیں پس اگر تم سچے ہو تو تم انہیں ذرا پکار کر تو دیکھو۔ انہیں چاہیے کہ تمہیں (تمہاری دعاؤں کا) جواب دیں۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔194)

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

(43) کیا اُن کے پاس چلنے کے لیے پاؤں پکڑنے کے لیے ہاتھ دیکھنے کے لیے آنکھیں اور سننے کے لیے کان ہیں؟ کہہ دیجیے: تم اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر میرے خلاف (جو) تدبیریں (کر سکتے ہو) کرو اور مجھے مہلت تک نہ دو۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔195)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾

(44) اور اللہ کے سوجنہیں تم پکارتے ہو وہ نہ تو تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔197)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

(45) اور یہود کہتے ہیں کہ عزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہ مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں اُن لوگوں کی باتوں کے مشابہ ہیں جو اِن سے پہلے کافر ہو چکے ہیں۔ اللہ انہیں غارت کرے یہ کدھر بہکتے پھرتے ہیں؟

(سورۃ توبہ 9/10 آیت۔30)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۱

(46) انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور راہبوں کو اپنا رب بنا لیا ہے اور مسیح بن مریم کو بھی حالانکہ انہیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ذات اِن کے شرک سے پاک ہے۔

(سورۃ توبہ 9/10 آیت۔31)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۸

(47) اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر اُن کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انہیں ضرر پہنچا سکتے ہیں اور نہ انہیں کوئی فائدہ دے سکتے ہیں اور (پھر بھی) کہتے ہیں: یہ اللہ کے پاس ہماری شفاعت کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اللہ کو نہ آسمانوں میں معلوم ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک اور بالاتر ہے اِس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

(سورۃ یونس 10 / 11 آیت۔18)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳۴

(48) کہہ دیجئے: کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو خلقت کی ابتداء بھی کرتا ہو پھر اُسے دوبارہ بھی پیدا کرے؟ کہہ دیجئے: اللہ خلقت کی ابتداء بھی کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ بھی پیدا کرے گا پھر تم کدھر اُلٹے جا رہے ہو۔

(سورۃ یونس 10 / 11 آیت۔34)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۠ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۵

(49) کہہ دیجئے: کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت کرے؟ کہہ دیجئے: صرف اللہ حق کی طرف ہدایت کرتا ہے تو پھر (بتاؤ کہ) جو حق کی راہ دکھاتا ہے وہ اِس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود اپنی راہ نہیں پاتا جب تک اُس کی راہنمائی نہ کی جائے؟ تمہیں ہو کیا گیا ہے؟ اور تم کیسے فیصلے کر رہے ہو؟

(سورۃ یونس 10 / 11 آیت۔35)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝۶۶

(50) آگاہ رہو! جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے یقیناً سب اللہ کی ملکیت ہے اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی چیز کے پیچھے نہیں چلتے بلکہ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور وہ فقط اندازوں سے کام لیتے ہیں۔

(سورۃ یونس 10 / 11 آیت۔66)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۴

(51) کہہ دیجئے: اے لوگو! اگر تمہیں میرے دین میں کوئی شک ہے تو (جان لو کہ) تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی پرستش کرتے ہو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں تو صرف اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور مجھے یہی حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔

(سورۃ یونس 10 / 11 آیت۔104)

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

(52) اور یہ کہ آپؐ یکسوئی کے ساتھ اپنا رخ دین کی طرف ثابت رکھیں اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہوں۔

(سورۃ یونس 10 / 11 آیت۔105)

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

(53) اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکاریں جو آپؐ کو نہ کوئی فائدہ پہنچا سکتی ہے اور نہ نقصان۔ اگر آپؐ ایسا کریں گے تو یقیناً آپؐ ظالموں میں شمار ہوں گے۔

(سورۃ یونس 10 / 11 آیت۔106)

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ ﴿۲﴾

(54) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اللہ کی طرف سے تمہیں تنبیہ کرنے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

(سورۃ ھود 11 / 11 آیت۔2)

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

(55) میں نے تو اپنے اجداد ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب کو اپنایا ہے۔ ہمیں کسی چیز کو اللہ کا شریک بنانے کا حق حاصل نہیں ہے۔ ہم پر اور دیگر لوگوں پر یہ اللہ کا فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(سورۃ یوسف 12/ 38 آیت۔38)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

(56) تم لوگ اللہ کے سوا جن چیزوں کی بندگی کرتے ہو وہ تو صرف تم اور تمہارے باپ دادا کے خود ساختہ نام ہیں اللہ نے تو اُن کی کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اقتدار تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اُس نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ یہی مستحکم دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(سورۃ یوسف 12/ 40 آیت۔40)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

(57) اِن میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان لائے بھی ہیں تو اُس کے ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔

(سورۃ یوسف 12/ 13 آیت۔106)

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

(58) کہہ دیجئے: یہی میرا راستہ ہے۔ میں اور میرے پیروکار پوری بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف دعوت دیتے ہیں اور پاکیزہ ہے اللہ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

(سورۃ یوسف 12/ 13 آیت۔108)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

(59) صرف اللہ کو پکارنا برحق ہے اور وہ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہیں وہ انہیں کوئی جواب نہیں دے سکتے ایسے

ہی جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ پانی (ازخود) اُس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ اُس تک پہنچنے والا نہیں ہے اور کافروں کی دعا (اسی طرح) محض بے سود ہی ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔14)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

(60) اِن سے پوچھیے: آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہے۔ کہہ دیں: تو پھر کیا تم نے اللہ کے سوا ایسوں کو اپنا اولیاء بنایا ہے جو اپنے نفع ونقصان کے بھی مالک نہیں ہیں؟ کہہ دیجیے: کیا بینا اور نابینا برابر ہو سکتے ہیں؟ اور کیا ظلمت اور نور برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا جنہیں اِن لوگوں نے اللہ کا شریک بنایا ہے کیا اُنہوں نے اللہ کی خلقت کی طرح کچھ خلق کیا ہے جس کی وجہ سے مخلوقات کا مسئلہ اُن پر مشتبہ ہو گیا ہو؟ کہہ دیجیے: ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا، بڑا غالب آنے والا ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔16)

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۱۷﴾

(61) کیا وہ اللہ جو ہر نفس کے عمل پر کڑی نظر رکھتا ہے (بے حس بتوں کی طرح ہو سکتا ہے جنہیں) اِن لوگوں نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے؟ کہہ دیجیے: اُن کے نام (اور اوصاف) بیان کرو (جیسے اللہ کے اسمائے حُسنٰی ہیں) کیا تم اللہ کو ایسی خبر

چاہتے ہو جسے وہ اِس زمین میں نہیں جانتا یا یہ محض ایک کھوکھلی بات ہے؟ بلکہ دراصل کافروں کے لیے اُن کی مکاری مزین کر دی گئی ہے اور اُن کے لیے ہدایت کا راستہ مسدود ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جسے گمراہ کر دے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔33)

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

(62) اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ آپؐ کی طرف نازل ہونے والی کتاب سے خوش ہیں اور بعض فرقے ایسے ہیں جو اِس کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ کہہ دیجیے: مجھے تو صرف یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ کی بندگی کروں اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں، میں اُسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے رجوع کرنا ہے۔

(سورۃ الرعد 13/13 آیت۔36)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

(63) اور انہوں نے اللہ کے لیے کچھ ہمسر بنا لیے تاکہ راہ خدا سے (لوگوں کو) گمراہ کریں۔ اِن سے کہہ دیجیے: (کچھ دن) لطف اُٹھا لو آخر کار تمہارا ٹھکانہ آتش ہے۔

(سورۃ ابراہیم 14/13 آیت۔30)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾

(64) اور اللہ کو چھوڑ کر جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کسی چیز کو خلق نہیں کر سکتے بلکہ خود مخلوق ہیں۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔20)

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾

(65) وہ زندہ نہیں مردہ ہیں اور انہیں اتنا بھی معلوم نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔21)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

(66) اور اللہ نے فرمایا: تم دو معبود نہ بنایا کرو۔ معبود تو بس ایک ہی ہے پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔51)

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

(67) پھر جب اللہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔54)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

(68) اِس طرح وہ اُن نعمتوں کی ناشکری کرنا چاہتے ہیں جو ہم نے انہیں دے رکھی ہیں سو ابھی تم مزے کر لو کہ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔55)

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾

(69) اور یہ لوگ ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے اُن کے لیے حصے مقرر کرتے ہیں جنہیں یہ نہیں جانتے۔ اللہ کی قسم اِس افتراء کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔56)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾

(70) اور انہوں نے اللہ کے لیے بیٹیاں قرار دے رکھی ہیں جس سے وہ پاک و منزہ ہے اور (یہ لوگ) اپنے لیے وہ (اختیار کرتے ہیں) جو یہ خود پسند کریں (یعنی لڑکے)۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔57)

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾

(71) اور جب اُن میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو مارے غصے کے اُس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔58)

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾

(72) اِس بُری خبر کی وجہ سے وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کیا اِسے ذلت کے ساتھ زندہ رہنے دے یا اُسے زیرِ خاک دبا دے؟ دیکھو! کتنا بُرا فیصلہ ہے جو یہ کر رہے ہیں؟

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔59)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾

(73) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کے لیے بُری صفات ہیں اور اللہ کے لیے تو اعلیٰ صفات ہیں اور وہ بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔60)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾

(74) اور اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ ایسوں کی پوجا کرتے ہیں جنہیں نہ آسمانوں سے کوئی رزق دینے کا اختیار ہے نہ زمین سے اور نہ ہی وہ اِس کام کو انجام دے سکتے ہیں۔

(سورۃ النحل 16/14 آیت۔73)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾

(75) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ ورنہ مذموم اور بے یار و مددگار ہو کر بیٹھ جاؤ گے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔22)

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

(76) اور آپؐ کے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اُس کے سواء کسی کی بندگی نہ کرو اور والدین کے ساتھ نیکی کرو اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے پاس ہوں اور بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا بلکہ اُن سے عزت و تکریم کے ساتھ بات کرنا۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔23)

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾

(77) یہ حکمت کی وہ باتیں ہیں جو آپؐ کے پروردگار نے آپؐ کی طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ ورنہ ملامت کا نشانہ اور راندہ درگاہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔39)

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

(78) کہہ دیجئے: جنہیں تم اللہ کے سوا (اپنا معبود) سمجھتے ہو انہیں پکارو۔ پس وہ نہ تم سے کسی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ (ہی اُسے) بدل سکتے ہیں۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔56)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

(79) جن (معبودوں) کو یہ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب تک رسائی کے لیے وسیلہ تلاش کر رہے ہیں کہ اُن میں

کون زیادہ قریب ہو جائے اور وہ اس کی رحمت کی امید میں رہتے ہیں اور اُس کے عذاب سے خائف بھی، کیونکہ آپؐ کے رب کا عذاب یقیناً ڈرنے کی چیز ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔57)

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

(80) اور جب سمندر میں تمہیں کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو سوائے اللہ کے جن جن کو تم پکارتے تھے وہ سب ناپید ہو جاتے ہیں پھر جب اللہ تمہیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو تم منہ موڑنے لگتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ثابت ہوا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17/15 آیت۔67)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

(81) کہہ دیجئے: میں تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مگر میری طرف وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے لہٰذا جو اللہ کے حضور جانے کا امیدوار ہے اُسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرائے۔

(سورۃ الکہف 18/16 آیت۔110)

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾

(82) اللہ کے شایان شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ (ایسی باتوں سے) پاک ہے۔ جب وہ کسی امر کا ارادہ کر لیتا ہے تو بس اُس سے فرماتا ہے: ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔35)

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾

(83) اور یقیناً اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے پس اُسی کی بندگی کرو۔ یہی راہِ راست ہے۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔36)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّیَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

(84) اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا لیے ہیں تا کہ اُن کے لیے باعثِ تقویت بنیں۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔81)

كَلَّا ؕ سَیَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَیَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾

(85) ہرگز نہیں (کل) یہ سب اُن کی عبادت ہی سے انکار کر دیں گے اور اُن کے سخت مخالف ہوں گے۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔82)

لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾

(86) بتحقیق تم بہت سخت بیہودہ بات (زبان پر) لائے ہو۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔89)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾

(87) قریب ہے کہ اِس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔90)

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾

(88) اِس بات پر کہ انہوں نے رحمٰن کے لیے فرزند (کی موجودگی) کا الزام لگایا ہے۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔91)

وَمَا یَنْۢبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾

(89) اور رحمٰن کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔92)

اِنْ كُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾

(90) جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اُس رحمٰن کے حضور صرف بندے کی حیثیت سے پیش ہوگا۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔93)

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

(91) بتحقیق اُس نے اِن سب کا احاطہ کر رکھا ہے اور انہیں گن کر شمار کر رکھا ہے۔

(سورۃ مریم 19/16 آیت۔94)

اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ یُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

(92) کیا انہوں نے زمین سے ایسے خدا بنا رکھے ہیں جو انہیں (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائیں گے؟

(سورۃ الانبیاء 21/17 آیت۔21)

لَوْ كَانَ فِیْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

(93) اگر اِس آسمان و زمین میں اللہ کے سوا خدا ہوتا تو دونوں کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ پس پاک ہے اللہ پروردگارِ عرش اُن باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔

(سورۃ الانبیاء 21/17 آیت۔22)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِیْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

(94) کیا انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لیے ہیں؟ کہہ دیجئے: تم اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے والوں کی کتاب ہے۔ (اِن میں کسی غیر اللہ کا ذکر نہیں) بلکہ اکثر لوگ حق کو جانتے نہیں اِس لیے (اِس سے) منہ موڑ لیتے ہیں۔

(سورۃ الانبیآء 21/17 آیت۔24)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾

(95) ہم نے آپؐ سے پہلے جو بھی رسُول بھیجا ہے اُس کی طرف یہی وحی کی ہے۔ بتحقیق میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم صرف میری عبادت کرو۔

(سورۃ الانبیآء 21/17 آیت۔25)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۙ ﴿٢٦﴾

(96) اور وہ کہتے ہیں: اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ وہ پاک ہے (ایسی باتوں سے) بلکہ یہ تو اللہ کے محترم بندے ہیں۔

(سورۃ الانبیآء 21/17 آیت۔26)

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

(97) اور اُن میں سے جو کوئی یہ کہہ دے کہ اللہ کے علاوہ میں بھی معبود ہوں تو ہم اُسے جہنم کی سزا دیتے ہیں چنانچہ ظالموں کو ہم اِسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

(سورۃ الانبیآء 21/17 آیت۔29)

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾

(98) کیا ہمارے علاوہ بھی اُن کے معبود ہیں جو انہیں بچا لیں؟ وہ تو خود اپنی مدد کی بھی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ ہی ہماری طرف سے انہیں بچایا جائے گا۔

(سورۃ الانبیآء 21/17 آیت۔43)

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾

(99) بتحقیق تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے تھے جہنم کا ایندھن ہیں جہاں تمہیں داخل ہونا ہے۔

(سورۃ الانبیآء 21/17 آیت۔98)

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾

(100) اگر یہ معبود ہوتے تو جہنم میں داخل نہ ہوتے اور اب سب کو اِسی میں ہمیشہ رہنا ہے۔

(سورۃ الانبیآء 21/17 آیت۔99)

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾

(101) یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو اُسے نہ ضرر دے سکتی ہے اور نہ اُسے فائدہ دے سکتی ہے۔ یہی تو بڑی گہری گمراہی ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔12)

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾

(102) وہ ایسی چیز کو پکارتا ہے جس کا ضرر اُس کے فائدے سے زیادہ قریب ہے کتنا بُرا ہے اُس کا سرپرست اور اُس کا رفیق بھی کتنا بُرا ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔13)

حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاۗءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾

(103) صرف ایک اللہ کی طرف یکسو ہو کر کسی کو اُس کا شریک بنائے بغیر اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے تو وہ

ایسا ہے گویا آسمان سے گر گیا پھر یا تو اُسے پرندے اُچک لیں یا اُسے ہوا اُڑا کر کسی دور جگہ پھینک دے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔31)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾

(104) یہ اِس لیے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے اور اُس کے سوا جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور یہ کہ اللہ بڑا برتر ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔62)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾

(105) اور یہ لوگ اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی بندگی کرتے ہیں جن کی نہ اُس نے کوئی دلیل نازل کی ہے نہ اُس کے بارے میں یہ کوئی علم رکھتے ہیں اور ظالموں کا تو کوئی مددگار نہیں ہے۔

(سورۃ الحج 22/17 آیت۔71)

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾

(106) یہی وعدہ یقیناً ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا رہا ہے۔ یہ تو صرف قصہ ہائے پارینہ ہیں۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔83)

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾

(107) کہہ دیجیے: یہ زمین اور جو اِس پر (آباد) ہیں کس کی ہے اگر تم جانتے ہو؟ (تو بتاؤ)

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔84)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾

(108) وہ کہیں گے: اللہ کی ہے۔ کہہ دیجیے: تو پھر تم سوچتے کیوں نہیں ہو؟

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔85)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾

(109) کہہ دیجیے: سات آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔86)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾

(110) وہ کہیں گے: اللہ ہے۔ کہہ دیجیے: تو پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔87)

قُلْ مَنْ بِّيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾

(111) کہہ دیجیے: وہ کون ہے جس کے قبضے میں ہر چیز کی بادشاہی ہے؟ اور وہ کون ہے جو پناہ دیتا ہے لیکن اُس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا اگر تم جانتے ہو؟ (تو بتاؤ)۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔88)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾

(112) وہ کہیں گے: اللہ۔ کہہ دیجیے: تو پھر تمہاری یہ خبطی کہاں سے ہے؟

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔89)

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

(113) بلکہ ہم حق کو اُن کے سامنے لے آئے ہیں اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔90)

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

(114) اللہ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوقات کو لے کر جدا ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔ اللہ پاک ہے۔ اُن چیزوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔91)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾

(115) وہ غیب و شہود کا علم رکھتا ہے پس وہ منزہ ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔92)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

(116) اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اُس کے پاس کوئی دلیل بھی نہیں ہے تو اُس کا حساب اُس کے پروردگار کے پاس ہے اور کافر یقیناً فلاح نہیں پا سکتے۔

(سورۃ المومنون 23/18 آیت۔117)

اِلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

(117) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کی بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے۔ اور جس نے ہر چیز کو خلق فرمایا پھر ہر ایک کو اپنے اندازے میں مقدر فرمایا۔

(سورۃ الفرقان 25/18 آیت۔2)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

(118) لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبود بنا لیے جو کسی چیز کو خلق نہیں کر سکتے۔ بلکہ خود مخلوق ہیں وہ اپنے لیے بھی کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے اور وہ نہ موت کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ حیات کا اور نہ ہی اٹھائے جانے کا۔

(سورۃ الفرقان 25/18 آیت۔3)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾

(119) اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی بندگی کرتے ہیں جو نہ تو انہیں نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ضرر اور کافر اپنے رب کے مقابلے میں (دوسرے کافروں کی) پشت پناہی کرتا ہے۔

(سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔55)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

(120) پس آپؐ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکاریں ورنہ آپؐ بھی عذاب پانے والوں میں شامل ہو جائیں گے۔

(سورۃ الشعراء 26/19 آیت۔213)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

(121) کہہ دیجیے: ثناء کامل ہے اللہ کے لیے اور سلام ہو اُس کے برگزیدہ بندوں پر۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ

شریک ٹھہراتے ہیں؟

(سورۃ النمل 27/19 آیت۔59)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝۶۰

(122) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا؟ پھر ہم نے اِس سے پُر رونق باغات اُگائے اُن درختوں کا اُگانا تمہارے بس میں نہ تھا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ بلکہ یہ لوگ تو منحرف ہیں۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت۔60)

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۱

(123) کس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اُس کے بیچ میں نہریں بنائی اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان ایک آڑ بنائی؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت۔61)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاۗءَ الْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲

(124) کون ہے جو مضطرب کی فریاد سنتا ہے جب وہ اُسے پکارتا ہے اور اُس کی تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ تم لوگ بہت کم غور کرتے ہو۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت۔62)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۳

(125) کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے اور ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر اپنی رحمت کے آگے آگے بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ اللہ بالا ہے اُن چیزوں سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت۔63)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶۴

(126) کون خلقت کی ابتداء کرتا ہے پھر اُسے دہراتا ہے اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ کہہ دیجئے: اپنی دلیل پیش کرو اگر تم لوگ سچے ہو۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت۔64)

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۹۱ۙ

(127) (اے محمدؐ! آپؐ یہ کہیں:) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اِس شہر (مکہ) کے رب کی بندگی کروں جس نے اِسے محترم بنایا ہے اور ہر چیز اُسی کی ملکیت ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمابرداروں میں سے رہوں۔

(سورۃ النمل 27/20 آیت۔91)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۸۷ۚ

(128) جب یہ آیات آپؐ کی طرف نازل ہو چکی ہیں تو کہیں یہ آپؐ کو اللہ کی آیات (کی تبلیغ) سے روک نہ

دیں اور آپؐ اپنے رب کی طرف دعوت دیں اور آپؐ مشرکین میں ہرگز شامل نہ ہوں۔

(سورۃ القصص 28/20 آیت۔87)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

(129) اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے۔ حکومت کا حق اُسی کو حاصل ہے اور اُسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔

(سورۃ القصص 28/20 آیت۔88)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

(130) تم تو اللہ کو چھوڑ کر بس بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑ لیتے ہو۔ اللہ کے سوا تم جن کی پوجا کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے لہذا تم اللہ کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اُسی کی بندگی کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو۔ تم اُسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

(سورۃ عنکبوت 29/20 آیت۔17)

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَی الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾

(131) وہ جب کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو خلوص کے ساتھ پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

(سورۃ عنکبوت 29/21 آیت۔65)

لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ ؕ وَلِیَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

(132) تا کہ ہم نے جو انہیں (نجات) بخشی ہے اُس کی ناشکری کریں اور مزے لوٹیں لہذا عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

(سورۃ عنکبوت 29/21 آیت۔66)

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

(133) اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اُس کی طرف رجوع کرتے ہوئے اپنے رب کو پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو اُن میں سے ایک فرقہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔33)

لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

(134) تا کہ جو ہم نے انہیں بخشا ہے اُس کی ناشکری کریں پس اب مزے اُڑاؤ۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا

(سورۃ روم 30/21 آیت۔34)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾

(135) اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان میں سے کوئی کام کر سکے؟ پاک ہے اور بالاتر ہے وہ ذات اِس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

(سورۃ روم 30/21 آیت۔40)

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾

(136) اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے بیٹا! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔13)

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۖ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾

(137) اور اگر وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تُو میرے ساتھ کسی ایسے کو شریک قرار دے جس کا تجھے علم نہیں ہے تو اُن کی بات نہ ماننا۔ البتہ دنیا میں اُن کے ساتھ اچھا برتاؤ رکھنا اور اُس کی راہ کی پیروی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا ہے۔ پھر تمہاری بازگشت میری طرف ہے۔ پھر میں تمہیں بتادوں گا کہ تم کیا عمل کرتے رہے ہو۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔15)

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾

(138) کہہ دیجئے: اللہ سے تمہیں کون بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے؟ یا تم پر رحمت کرنا چاہے (تو کون روک سکتا ہے؟) اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ ولی پائیں گے اور نہ مددگار۔

(سورۃ احزاب 33/21 آیت۔17)

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾

(139) کہہ دیجئے: جنہیں تم اللہ کے سوا (معبود) سمجھتے ہو انہیں پکارو۔ وہ ذرہ بھر چیز کے مالک نہیں ہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ہی اُن دونوں میں اُن کی شرکت ہے اور نہ اُن میں سے اُس کا کوئی مددگار ہے۔

(سورۃ سبا 34/22 آیت۔22)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾

(140) اور اللہ کے نزدیک کسی کی شفاعت فائدہ مند نہیں سوائے اُس کے جسے اللہ نے اجازت دی ہو یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے پریشانی دور ہوگی تو وہ کہیں گے: تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے: حق فرمایا ہے وہی اور برتر، بزرگ ہے۔

(سورۃ سبا 34/22 آیت۔23)

قُلْ اَرُوْنِىَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾

(141) کہہ دیجئے: مجھے وہ تو دکھاؤ جنہیں تم نے شریک بنا کر اُس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں، بلکہ بڑا غالب آنے والا، حکمت والا صرف اللہ ہے۔

(سورۃ سبا 34/22 آیت۔27)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣﴾

(142) اے لوگو! اللہ کے تم پر جو احسانات ہیں انہیں یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دے؟ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں الٹے پھرے جارہے ہو؟

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔3)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾

(143) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو مسخر کیا ہے۔ اُن میں سے ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ سلطنت اُسی کی ہے اور اُس کے علاوہ جنہیں تم پکارتے ہو وہ

کھجور کی گٹھلی کے چھلکے برابر (کسی چیز) کے مالک نہیں ہیں۔

(سورۃ فاطر 22/35 آیت۔13)

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾

(144) اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار سن نہیں سکتے اور اگر سن بھی لیں تو وہ تمہیں جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے اِس شرک کا انکار کریں گے اور (خدائے) باخبر کی طرح تجھے کوئی خبر نہیں دے سکتا۔

(سورۃ فاطر 22/35 آیت۔14)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

(145) کہہ دیجئے: کیا تم نے اپنے اُن شریکوں کو دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو؟ مجھے دکھلاؤ! انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے؟ یا کیا آسمانوں میں اُن کی شرکت ہے؟ یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے جس کی بنا پر یہ کوئی دلیل رکھتے ہوں؟ (نہیں) بلکہ یہ ظالم لوگ ایک دوسرے کو محض فریب کی خاطر وعدے دیتے ہیں۔

(سورۃ فاطر 22/35 آیت۔40)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾

(146) اور انہوں نے اللہ کے سوا اوروں کو معبود بنا لیا ہے کہ شاید انہیں مدد مل سکے۔

(سورۃ یٰسٓ 23/36 آیت۔74)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾

(147) ہم نے آپؐ کی طرف یہ کتاب برحق نازل کی ہے لہذا آپؐ دین کو اُسی کے لیے خالص کر کے صرف اللہ کی

عبادت کریں۔

(سورۃ الزمر 23/39 آیت۔2)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

(148) آگاہ رہو! خالص دین صرف اللہ کے لیے ہے اور جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو سرپرست بنایا ہے (اُن کا کہنا ہے کہ) ہم انہیں صرف اِس لئے پوجتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کا مقرب بنا دیں۔ اللہ اُن کے درمیان یقیناً اِن باتوں کا فیصلہ کرے گا۔ جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اللہ جھوٹے منکر کو یقیناً ہدایت نہیں کرتا۔

(سورۃ الزمر 23/39 آیت۔3)

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾

(149) اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاکیزہ ہے اور وہ اللہ یکتا، غالب ہے۔

(سورۃ الزمر 23/39 آیت۔4)

قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾

(150) کہہ دیجئے: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو اُس کے لیے خالص کر کے اللہ کی بندگی کروں۔

(سورۃ الزمر 23/39 آیت۔11)

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾

(151) کہہ دیجئے: میں اللہ ہی کی بندگی کرتا ہوں اپنے دین کو اُس کے لیے خالص رکھتے ہوئے۔

(سورۃ الزمر 23/39 آیت۔14)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

(152) اگر آپؐ اِن سے پوچھیں: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ کہہ دیجئے: اللہ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو اُن کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ معبود اُس کی اِس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں؟ یا اگر اللہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دیجئے: میرے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

(سورۃ الزمر 39/24 آیت۔38)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

(153) کیا انہوں نے اللہ کے سوا اوروں کو شفیع بنا لیا ہے؟ کہہ دیجئے: خواہ وہ کسی چیز کا اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی کچھ سمجھتے ہوں (تب بھی شفیع بنیں گے؟)

(سورۃ الزمر 39/24 آیت۔43)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْۤ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

(154) کہہ دیجئے: اے نادانو! کیا تم مجھے کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی بندگی کروں؟

(سورۃ الزمر 39/24 آیت۔64)

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

(155) اور بتحقیق آپؐ کی طرف اور آپؐ سے پہلے انبیاء کی طرف یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا

عمل ضرور حبط ہو جائے گا اور تم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

(سورۃ الزمر 39/24 آیت۔65)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

(156) اور اُن لوگوں نے اللہ کی قدر شناسی نہ کی جیسا کہ اُس کی قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے دن پوری زمین اُس کے قبضہ قدرت میں ہوگی اور آسمان اُس کے دست قدرت میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک اور بالاتر ہے اُس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

(سورۃ الزمر 39/24 آیت۔67)

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

(157) پس دین کو صرف اُسی کے لیے خالص کر کے اللہ ہی کو پکارو اگرچہ کفار کو بُرا لگے۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔14)

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾

(158) اور اللہ برحق فیصلہ کرتا ہے اور اللہ کے سوا جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ کرنے کے (اہل) نہیں ہیں۔ یقیناً اللہ ہی خوب سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

(سورۃ المؤمن 40/24 آیت۔20)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ
اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾

(159) کہہ دیجئے: مجھے اِس بات سے روک دیا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے

ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح دلائل آ چکے ہیں اور مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں رب العالمین کا تابع فرماں رہوں۔

(سورۃ المؤمن 24/40 آیت۔66)

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾

(160) پھر اُن سے پوچھا جائے گا: کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے۔

(سورۃ المؤمن 24/40 آیت۔73)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

(161) اللہ کو چھوڑ کر؟ وہ کہیں گے: وہ تو ہم سے ناپید ہو گئے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اِسی طرح کفار کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے۔

(سورۃ المؤمن 24/40 آیت۔74)

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾

(162) یہ (انجام) اِس لیے ہوا کہ تم زمین میں حق کے برخلاف (باطل پر) خوش ہوتے تھے اور اُس کا بدلہ ہے کہ تم اِترایا کرتے تھے۔

(سورۃ المؤمن 24/40 آیت۔75)

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾

(163) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جس میں تم ہمیشہ رہو گے تکبر والوں کا کتنا بُرا ٹھکانہ ہے۔

(سورۃ المؤمن 24/40 آیت۔76)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾

(164) اور رات اور دن اور سورج اور چاند اُس کی نشانیوں میں سے ہیں تم نہ تو سورج کو سجدہ کرو نہ ہی چاند کو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے اِن سب کو پیدا کیا ہے اگر تم صرف اللہ کی بندگی کرتے ہو۔

(سورۃ حٰمٓ السجدۃ 24/41 آیت۔37)

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿٣٨﴾ ع

(165) پس اگر یہ لوگ تکبر کرتے ہیں تو جو (فرشتے) آپؐ کے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات اور دن اُسی کی تسبیح کرتے ہیں اور تھکتے نہیں ہیں۔

(سورۃ حٰمٓ السجدۃ 24/41 آیت۔38)

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾

(166) اور جنہیں وہ پہلے پکارتے تھے وہ اُن سے ناپید ہو جائیں گے اور وہ سمجھ جائیں گے۔ کہ اُن کے لیے کوئی خلاصی نہیں ہے

(سورۃ حٰمٓ السجدۃ 25/41 آیت۔48)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٩﴾ ع

(167) کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ سرپرست بنا لیے ہیں؟ پس سرپرست تو صرف اللہ ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ شوریٰ 25/42 آیت۔9)

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹

(178) لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

(سورۃ الدخان 44/25 آیت۔9)

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱

(179) صحرانشین جو پیچھے رہ گئے ہیں وہ جلد ہی آپؐ سے کہیں گے: ہمیں ہمارے اموال اور اہل وعیال نے مشغول رکھا لہٰذا ہمارے لیے مغفرت طلب کیجئے یہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ کہہ دیجئے: اگر اللہ تمہیں ضرر پہچانے کا ارادہ کرلے یا فائدہ پہنچانا چاہے تو کون ہے جو اُس کے سامنے تمہارے لیے کچھ اختیار رکھتا ہو؟ بلکہ اللہ تو تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔

(سورۃ فتح 48/26 آیت۔11)

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۱

(180) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ۔ میں اللہ کی طرف سے تمہیں صریح تنبیہ کرنے والا ہوں۔

(سورۃ الذّٰریٰت 51/27 آیت۔51)

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝۳۹

(181) کیا اللہ کے لیے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟

(سورۃ طور 52/27 آیت۔39)

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۳

(182) یا اُن کا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ اُس شرک سے پاک ہے جو یہ کرتے ہیں۔

(سورۃ طور 52/27 آیت 43)

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹

(183) بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا ہے؟

(سورۃ النجم 53/27 آیت۔19)

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝۲۰

(184) اور پھر تیسرے منات کو بھی؟

(سورۃ النجم 53/27 آیت۔20)

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱

(185) کیا تمہارے لیے تو بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں؟

(سورۃ النجم 53/27 آیت۔21)

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝۲۲

(186) یہ تو پھر غیر منصفانہ تقسیم ہے۔

(سورۃ النجم 53/27 آیت۔22)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝۲۰

(187) رحمٰن کے سوا تمہارا وہ کون سا لشکر ہے جو تمہاری مدد کر سکے؟ کفار تو بس دھوکے میں ہیں۔

(سورۃ الملک 67/29 آیت۔20)

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

(188) اگر اللہ اپنی روزی روک دے تو کون ہے جو تمہیں رزق دے؟ مگر یہ لوگ سرکشی اور نفرت پر اڑ گئے ہیں۔

(سورۃ الملک 67/29 آیت۔21)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

(189) کہہ دیجئے: مجھے بتلاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟

(سورۃ الملک 67/29 آیت۔28)

قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾

(190) کہہ دیجئے: وہی رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لا چکے ہیں اور اُسی پر ہم نے بھروسا کیا ہے۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں ہے۔

(سورۃ الملک 67/29 آیت۔29)

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۚ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

(191) کیا اُن کے شریک ہیں؟ پس اگر وہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

(سورۃ القلم 68/29 آیت۔41)

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

(192) اور یہ کہ مساجد اللہ کے لیے ہیں لہٰذا اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

(سورۃ الجن 72/29 آیت۔18)

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾

(193) کہہ دیجئے: میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(سورۃ الجن 72/29 آیت۔20)

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾

(194) کہہ دیجئے: میں تمہارے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی نفع کا۔

(سورۃ الجن 72/29 آیت۔21)

قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

(195) کہہ دیجئے: مجھے اللہ سے کوئی ہرگز نہیں بچا سکتا اور نہ ہرگز اُس کے سوا کوئی جائے پناہ پا سکوں گا۔

(سورۃ الجن 72/29 آیت۔22)

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾

(196) حالانکہ انہیں تو صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ یکسو ہو کر دین کو اُس کے لیے خالص رکھتے ہوئے صرف اللہ کی عبادت کریں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں اور یہی مستحکم دین ہے۔

(سورۃ البینۃ 98/30 آیت۔5)

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾

(197) کہہ دیجئے: اے کافرو!

(سورۃ الکافرون 109/30 آیت۔1)

لَآ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

(198) میں اُن (بتوں) کو نہیں پوجتا ہوں۔ جنہیں تم پوجتے ہو۔

(سورۃ الکافرون 109/30 آیت۔2)

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾

(199) اور نہ ہی تم اُس (اللہ) کی بندگی کرتے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔

(سورۃ الکافرون 109/30 آیت۔3)

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾

(200) اور نہ ہی میں اُن (بتوں) کی پرستش کرنے والا ہوں جن کی تم پرستش کرتے ہو۔

(سورۃ الکافرون 109/30 آیت۔4)

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾

(201) اور نہ ہی تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

(سورۃ الکافرون 109/30 آیت5)

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾

(202) تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

(سورۃ الکافرون 109/30 آیت۔6)

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾

(203) کہہ دیجئے: وہ اللہ ایک ہے۔

(سورۃ اخلاص 112/30 آیت۔1)

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

(204) اللہ بے نیاز ہے۔

(سورۃ اخلاص 112/30 آیت۔2)

لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾

(205) نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔

(سورۃ اخلاص 112/30 آیت۔13)

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(206) اور کوئی بھی اُس کا ہمسر نہیں ہے۔

(سورۃ اخلاص 112/30 آیت۔4)

عدم رؤیت

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

(1) اور (یاد کرو وہ وقت) جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم آپ پر ہرگز یقین نہیں کریں گے جب تک ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں اس پر تمہیں بجلی نے گرفت میں لے لیا اور تم دیکھتے رہ گئے

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔55)

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

(2) اہل کتاب آپؐ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ آپؐ اُن پر آسمان سے ایک کتاب اتار لائیں جب کہ یہ لوگ اِس سے بڑا مطالبہ موسیٰؑ سے کر چکے ہیں چنانچہ انہوں نے کہا: ہمیں علانیہ طور پر اللہ دکھا دو۔ اُن کی اِسی زیادتی کی وجہ سے انہیں بجلی نے آلیا پھر انہوں نے گوسالہ کو (اپنا معبود) بنایا جبکہ اُن کے پاس اللہ کی واضح نشانیاں آ چکی تھیں۔ اِس پر بھی ہم نے اُن سے درگزر کیا اور موسیٰؑ کو ہم نے واضح غلبہ عطا کیا۔

(سورۃ النساء 4/6 آیت۔153)

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

(3) نگائیں اُسے پا نہیں سکتیں جب کہ وہ نگاہوں کو پا لیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔

(سورۃ انعام 6/7 آیت۔103)

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

(4) اور جب موسیٰؑ ہماری مقررہ معیاد پر آئے اور اُن کے رب نے اُن سے کلام کیا تو کہنے لگے: پروردگارا! مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں۔ فرمایا تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے لیکن اِس پہاڑ کی طرف دیکھو پس اگر وہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے۔ پھر جب اُن کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اُسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰؑ غش کھا کر گر پڑے پھر جب ہوش میں آئے تو عرض کرنے لگے: پاک ہے تیری ذات میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔

(سورۃ اعراف 7/9 آیت۔143)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾

(5) اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں: ہم پر فرشتے کیوں نازل نہیں کیے گئے یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھ لیتے؟ یہ لوگ اپنے خیال میں خود کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور بڑی حد تک سرکش ہو گئے ہیں۔

(سورۃ الفرقان 25/19 آیت۔21)

عدم مکان وجسم

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

(1) اور جب میرے بندے آپؐ سے میرے متعلق سوال کریں تو (کہہ دیں کہ) میں (اُن سے) قریب ہوں۔ دعا کرنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اُسکی دعا قبول کرتا ہوں پس انہیں بھی چاہیئے کہ وہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ راہ راست پر رہیں۔

(سورۃ البقرہ 2/ آیت۔186)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ﴿۱۶﴾

(2) اور بتحقیق انسان کو ہم نے پیدا کیا ہے اور ہم اُن وسوسوں کو جانتے ہیں جو اس کے نفس کے اندر اٹھتے ہیں کہ ہم رگ گردن سے بھی زیادہ اُس کے قریب ہیں۔

(سورۃ قٓ 50/ آیت۔16)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

(3) اور (اُس وقت) تمہاری نسبت ہم اُس شخص کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھ سکتے۔

(سورۃ واقعہ 56/ آیت۔85)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾

(4) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر مستقر ہوا۔ اللہ کے علم میں ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اُس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

(سورۃ الحدید 57/ آیت۔4)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۷﴾

(5) کیا آپؐ نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کے بارے میں جانتا ہے۔ کبھی تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر یہ کہ اُن کا چوتھا اللہ ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی مگر یہ کہ اُن کا چھٹا اللہ ہوتا ہے اور نہ اِس سے کم ہو سکتے ہیں اور نہ زیادہ مگر وہ جہاں کہیں ہوں اللہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے، پھر قیامت کے دن وہ انہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا اللہ یقیناً ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(سورۃ المجادلۃ 58/ آیت۔7)

عدم تغیّر

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

(1) اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اُسی کی ملکیت ہے۔ کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اُس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے وہ اُن سب سے واقف ہے اور وہ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی نگہداری اُس کے لیے کوئی کارگراں نہیں ہے اور وہ بلند و بالا اور عظیم ذات ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔255)

قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾

(2) (یہ بھی) کہہ دیجئے: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

(سورۃ الانعام 6/7 آیت۔15)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ؕ بَلٰۤی اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۳﴾

(3) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو خلق فرمایا ہے اور جو اُن کے خلق کرنے سے عاجز نہیں آیا وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟ ہاں! وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ احقاف 46/25 آیت۔33)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

(4) اور بتحقیق ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور ہمیں کوئی تکان محسوس نہیں ہوئی۔

(سورۃ ق 50/26 آیت۔38)

عدم احتیاج

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾

(1) نرم کلامی اور درگزر کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد (خیرات لینے والے کو) ایذا دی جائے۔ اللہ بڑا بے نیاز، بڑا بُردبار ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔263)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

(2) اے ایمان والو! جو مال تم کماتے ہو اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اِن میں سے عمدہ حصہ (راہ خدا میں) خرچ کرو اور اِس میں سے ردی چیز دینے کا قصد ہی نہ کرو اور (اگر کوئی وہی تمہیں دے تو) تم خود اُسے لینا گوارا نہ کرو گے۔ مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ اور جان رکھو اللہ بڑا بے نیاز اور لائق ستائش ہے۔

(سورۃ البقرہ 2/3 آیت۔267)

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَي النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾

(3) اِس میں واضح نشانیاں ہیں (مثلاً) مقام ابراہیمؑ اور جو اِس میں داخل ہوا اُس نے امان پائی اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اُس کے گھر تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اُس گھر کا حج کرے اور جو کوئی اِس سے انکار کرتا ہے تو (اُس کا اپنا نقصان ہے) اللہ تو تمام اہل عالم سے بے نیاز ہے۔

(سورۃ آل عمران 4/3 آیت۔97)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾

(4) اور آپؐ کا رب بے نیاز، رحمت کا مالک ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر کے تمہاری جگہ جسے چاہے جانشین بنا دے جیسا کہ خود تمہیں دوسروں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

(سورۃ انعام 8/6 آیت۔133)

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

(5) وہ کہتے ہیں: اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔ اُس کی ذات پاک ہے۔ وہ بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اُسی کا ہے۔ کیا تمہارے پاس اِس بات پر کوئی دلیل بھی ہے؟ کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کرتے ہو جو تمہارے علم میں نہیں؟۔

(سورۃ یونس 11/10 آیت۔68)

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٨﴾

(6) اور موسیٰ نے کہا اگر تم اور زمین میں بسنے والے سب ناشکری کریں تو بھی اللہ یقیناً بے نیاز، لائق حمد ہے۔

(سورۃ ابراہیم 13/14 آیت۔8)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾

(7) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور اللہ ہی بے نیاز اور لائق ستائش ہے۔

(سورۃ الحج 17/22 آیت۔64)

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۫ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ
رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾

(8) جس کے پاس کتاب میں سے کچھ علم تھا وہ کہنے لگا: میں آپؑ کی پلک جھپکنے سے پہلے اُسے آپؑ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ جب سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس نصب شدہ دیکھا تو کہا: یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر نعمت کرتا ہوں یا کفران۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے وہ خود اپنے فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار یقیناً بے نیاز اور صاحب کرم ہے۔

(سورۃ النمل 27/19 آیت۔40)

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶﴾

(9) اور جو شخص جفاکشی کرتا ہے تو وہ صرف اپنے فائدے کے لئے کرتا ہے۔ اللہ تو یقیناً سارے عالمین سے بے نیاز ہے۔

(سورۃ عنکبوت 29/20 آیت۔6)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۶﴾

(10) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی ملکیت ہے۔ وہ اللہ یقیناً بے نیاز لائق ستائش ہے۔

(سورۃ لقمان 31/21 آیت۔26)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۱۵﴾

(11) اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو بے نیاز لائق ستائش ہے۔

(سورۃ فاطر 35/22 آیت۔15)

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا یَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا یَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾

(12) اگر تم کفر کرو تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو وہ اُسے تمہارے لئے پسند کرے گا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے رب کی بارگاہ کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔ یقیناً وہ دلوں کا حال خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ زمر 39/23 آیت۔7)

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

(13) آگاہ رہو! تم ہی وہ لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ تو تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو وہ خود اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ تو بے نیاز ہے اور محتاج تم ہی ہو اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو اللہ تمہارے بدلے اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

(سورۃ محمد 47/26 آیت۔38)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿۵۸﴾

(14) یقیناً اللہ ہی بڑا رزق دینے والا بڑی پائیدار طاقت والا ہے۔

(سورۃ الذریٰت 51/27 آیت۔58)

حسن وقبح کا عقلی ہونا

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

(1) ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما۔

(سورۃ فاتحہ 1/1 آیت۔6)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

(2) اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تُو نے انعام فرمایا' جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

(سورۃ فاتحہ 1/1 آیت۔7)

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

(3) اب ملت ابراہیمؑ سے کون انحراف کرے گا سوائے اُس شخص کے جس نے اپنے آپ کو حماقت میں مبتلا کیا۔ ابراہیمؑ کو تو ہم نے دنیا میں برگزیدہ بنالیا اور آخرت میں اُن کا شمار صالحین میں ہوگا۔

(سورۃ البقرہ 2/1 آیت۔130)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۣ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝

(4) اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اُسے پکارتا ہے۔ پھر جب وہ

اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جسے پہلے پکارتا تھا بھول جاتا ہے۔ اور اللہ کے لئے شریک بنانے لگتا ہے تا کہ اُس کی راہ سے (دوسروں کو) گمراہ کردے' کہہ دیجئے: اپنے کفر سے تھوڑا سا لطف اندوز ہو جاؤ۔ یقیناً تُو جہنمیوں میں سے ہے۔

(سورۃ زمر 39/23 آیت۔8)

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝

(5) اور جن لوگوں نے طاغوت کی بندگی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا اُن کے لئے خوشخبری ہے۔ پس آپؐ میرے اُن بندوں کو بشارت دے دیجئے۔

(سورۃ زمر 39/23 آیت۔17)

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

(6) جو بات کو سنا کرتے ہیں اور اُس میں سے بہتر کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی صاحبان عقل ہیں۔

(سورۃ زمر 39/23 آیت۔18)

دعائے مشلول

امیر المؤمنین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہما السّلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا اللہ! میں تیرا ہی نام لے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اُس اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جو آخرت میں ترس کھانے والا اور دنیا میں رحم فرمانے والا ہے۔ اے صاحبِ جلالت و کرم۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ اے قائم اور نظام کائنات کو قائم رکھنے والے تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں۔ اے وہ اللہ۔ اے وہ خدا جس کے لئے نہیں معلوم کہ وہ کیا ہے کیونکر ہے اور کہاں ہے اور کس طرح ہے بس وہ خود ہی عالم ہے۔ اے صاحبِ مُلک وملکوت۔ اے عالمِ بالا کے حاکم۔ اے مالکِ عزت واقتدار۔ اے بادشاہ حقیقی۔ اے پاک و پاکیزہ۔ اے سلامتی دینے والے۔ اے امن دینے والے۔ اے پاسبان۔ اے عزت ومرتبہ والے۔ اے زبردست۔ اے بزرگی والے۔ اے پیدا کرنے والے۔ اے موجود کرنے والے۔ اے صورت گری کرنے والے۔ اے فائدہ رساں۔ اے کائنات کا انتظام چلانے والے۔ اے مضبوط۔ اے آغاز کرنے والے۔ اے تباہ کرنے والے۔ اے قابل حمد۔ اے لائق عبادت۔

اے قریب۔ اے عالمِ امکان سے ماورا۔ اے دعاؤں کو قبول کرنے والے۔ اے نگران۔ اے محاسبِ اعمال۔ اے مُوحدِ بے مثال۔ اے بلند و برتر۔ اے حملوں سے محفوظ۔ اے سننے والے۔ اے جاننے والے۔ اے صاحبِ حکمت۔ اے بُردبار۔ اے کریم وقدیم۔ اے سرفراز وعظیم۔ اے محبت کرنے والے۔ اے جزا دینے والے۔ اے مدد کے لئے پکارے جانے والے۔ اے صاحب جلالت۔ اے خالقِ جمال۔ اے سرپرست وکفیل۔ اے نظرانداز کرنے والے۔ اے انعام دینے والے۔ اے بلند اقبال۔ اے رہنما وہادی۔ اے خالقِ۔ اے سب سے پہلے۔ اے سب کے بعد رہنے والے۔ اے ظاہر اے مخفی۔ اے ہمیشہ قائم ودوائم۔ اے عالم وحاکم۔ اے فیصلہ کرنے اور انصاف کرنے والے۔ اے جدا کرنے والے۔ اے ملانے والے۔ اے پاک۔ اے پاک کرنے والے۔ اے بااختیار واقتدار۔ اے بزرگ۔ اے بزرگی والے۔ اے واحد۔ اے یکتا۔ اے بے نیاز۔ اے وہ جو نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔ نہ کوئی اُس کی زوجہ ہے اور نہ بیٹا۔ نہ کوئی اُس کا وزیر اور نہ اُس نے اپنا کسی کو مشیر بنایا ہے۔ نہ مددگار کا محتاج ہے کہ کسی پشت پناہ کی ضرورت ہو۔ نہ اُس کے ساتھ کوئی اور اللہ ہے۔ اِس کے سوا ہے کون صرف تُو ہی تو ہے۔ اور یہ غلط کار جو کچھ کہتے ہیں تُو اُس سے بہت زیادہ بلند ہے۔ اے سرفراز وانتہائی بلند۔ اے صاحب رفعت۔ اے مصیبت کو دور کرنے والے۔

اے روحیں پھونکنے والے۔اے راحت دینے والے۔اے غموں کو دور کرنے والے۔اے کشائش ونصرت عطا فرمانے والے۔اے مدد کرنے والے۔اے پکڑنے اور فنا کرنے والے۔اے انتقام لینے والے۔اے دوبارہ زندہ کرنے والے۔اے ہر ایک کے مالک۔اے نیک عمل چاہنے والے۔اے غالب۔اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا۔اے توبہ قبول کرنے والے۔اے بار بار توجہ کرنے والے۔اے بخشش کرنے والے۔اے ذریعوں کو مہیا کرنے والے۔اے بند دروازوں کو کھولنے والے۔اے وہ ذات جسے جس طرح سے پکارا جائے وہ دعا قبول کرتا ہے۔اے پاکوں کے پاک۔اے شکر گزاروں کو بدلہ دینے والے۔اے معاف کرنے والے۔اے بخشنے والے۔اے نور کو نور بنانے والے۔اے کاموں کو درست کرنے والے۔اے لطف وکرم کرنے والے۔اے پناہ دینے والے۔اے تباہ کرنے والے۔اے روشنی دینے والے۔اے صاحب نظر ومددگار۔اے بزرگ وبرتر۔اے یگانہ۔اے بے مثل۔اے ہمیشہ رہنے والے۔اے جائے پناہ۔اے بے نیاز۔ اے کفائت کرنے والے۔اے شفا دینے والے۔اے وعدہ وفا کرنے والے۔اے معافی دینے والے۔اے احسان ونیکی کرنے والے۔اے نعمت دینے والے۔اے فضل کرنے والے۔اے صاحب بزرگی وکرامت۔اے یگانہ۔اے وہ کہ جو بلند ہو کے غالب رہا۔اے وہ کہ جو مالک ہو کے صاحب قدرت رہا۔اے وہ جو پوشیدہ ہو کے باخبر رہا۔اے وہ جس کی عبادت کی گئی تو اُس نے قدردانی فرمائی اور اگر نافرمانی کی گئی تو اُس نے بخش دیا۔

اے وہ جسے فکر گھیر نہیں سکتی اور نظر محسوس نہیں کرسکتی۔جس سے کوئی نشان پوشیدہ نہیں۔اے انسانوں کو روزی دینے والے۔اے قسمتوں کے بنانے والے۔اے مضبوط طاقتوں والے۔اے زمانہ بدل دینے والے۔اے قربانیوں کو قبول کرنے والے۔اے صاحب احسان وکرم۔اے صاحب عزت وسلطنت۔اے رحم فرمانے والے۔اے سب سے زیادہ ترس کرنے والے۔اے وہ جو ہر روز ایک نئی حالت میں جلوہ گر ہے۔اے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے امر سے نہیں روکتا۔اے عظیم الشان۔اے ہر منزل میں موجود۔اے آوازوں کے سننے والے۔اے دُعاؤں کو قبول کرنے والے۔اے مرادوں کو پورا کرنے والے۔اے حاجتوں کو برلانے والے۔اے برکتیں دینے والے۔اے بہتے آنسوؤں پر رحم کرنے والے۔اے لغزشوں کو نظرانداز کرنے والے۔اے غموں کو دور کرنے والے۔اے نیکیوں کے والی۔ اے مرتبوں کو زیادہ کرنے والے۔اے سوالات کو پورا کرنے والے۔اے مُردوں کو زندگی دینے والے۔اے بچھڑے ہوؤں کو ملانے والے۔اے نیتوں سے باخبر۔اے کھوئی ہوئی چیزوں کے پلٹانے والے۔اے وہ کہ جس کے لئے

آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اور درخواستیں پریشان مزاج نہیں بنتیں اور تاریکیاں غالب نہیں آتیں۔

اے زمین آسمان کے نور۔اے پوری پوری نعمتیں دینے والے۔اے بلاؤں کے ٹالنے والے۔اے جانداروں کے پیدا کرنیوالے۔اے اُمتوں کو یکجا کرنے والے۔اے بیماریوں سے شفا دینے والے۔اے نور وتاریکی کے پیدا کرنے والے۔اے صاحبِ بخشش وکرم۔اے وہ کہ جس کے عرش تک کسی کا کوئی قدم نہیں پہنچ سکتا۔اے بے انتہا سخی لوگوں میں سب سے بڑے سخی۔اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔اے سب سے زیادہ سننے والے۔اے پناہ گیروں کو پناہ دینے والے۔اے خوف زدہ لوگوں کی پشت پناہ۔

اے مومنوں کے دوست اور مددگار۔اے فریادیوں کے فریادرس۔اے مانگنے والوں کے مقصد وانتہا۔ اے ہر مسافر کے ساتھی۔اے ہر اکیلے کے مونس۔اے ہر دربدر پھرنے والے کی جائے پناہ۔اے ہر بے وطن کی حفاظت گاہ۔ اے ہر کھوئی ہوئی چیز کے نگہبان۔اے حد سے زیادہ بوڑھے پر رحم کرنے والے۔اے کمسن بچے کو رزق دینے والے۔اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے۔اے گناہ کے قیدیوں کو چھوڑنے والے۔اے پریشان حال محتاج کو غنی بنانے والے۔اے ڈرے ہوئے پناہ گیر کے محافظ۔اے تدبیر وتقدیر کے مالک۔اے وہ جس کے لئے ہر مشکل آسان ہے۔اے وہ جو کسی شرح کا محتاج نہیں۔ اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے۔اے وہ جو ہر بات سے باخبر ہے۔اے ہر شے کو دیکھنے والے۔اے ہواؤں کو بھیجنے والے۔اے صبح کو نمایاں کرنے والے۔اے روح وملائکہ کے بھیجنے والے۔اے زندگیوں کو دوبارہ پیدا کرنے والے۔

اے صاحبِ جود وبخشش۔اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے۔اے ہر صدا کو سننے والے۔اے ہر آگے بڑھ جانے والے کے آگے۔اے ہر ذات کو مرنے کے بعد زندہ کرنے والے۔اے میری سختی کے وقت میری پناہ گاہ۔اے میری مسافرت میں میری حفاظت کرنے والے۔اے میری تنہائی کے ساتھی۔اے مجھے نعمتیں دینے والے۔اے میری پناہ جب تدبیر کی راہیں مجھے تھکا دیں اور عزیز چھوڑ دیں اور ہر رفیق مجھے بے مدد چھوڑ دے۔اے اُس شخص کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہ ہو۔ اے تکیہ گاہ جس کا کوئی اور سہارا نہ ہو۔اے اُس کے سرمائے جن کا کوئی سرمایہ نہ ہو۔اے بے محافظ کے محافظ۔اے بے گھر کی پناہ گاہ۔اے بے خزانہ کے خزانے۔اے بے مددگار کے مددگار۔اے اُس شخص کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہ ہو۔اے بے پڑوسی کے پڑوسی۔اے میرے قریب ترین پڑوسی۔اے میرے مضبوط سہارے۔اے میرے برحق معبود۔اے قدیم ترین گھر کعبہ کے مالک۔اے شفیق۔اے ساتھ رہنے والے۔مجھے زمانے کے پھندوں سے رہا فرما اور مجھ سے رنج وغم، تنگی اور

پریشانی کو دور کر دے۔ اے اللہ! جن بلاؤں کا میں متحمل نہیں مجھے اُن کے شر سے محفوظ رکھ اور جن کے برداشت کی طاقت رکھتا ہوں اُس میں میری مدد فرما۔

اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے۔ اے ایوبؑ کے دُکھ کو دور کرنے والے۔ اے داؤدؑ کے فیصلے سے درگزر کرنے والے۔ اے عیسیٰؑ فرزندِ مریمؑ کو آسمان پر اٹھا لینے اور انہیں یہودیوں کے ہاتھ سے نجات دینے والے۔ اے تاریکیوں میں یونسؑ کی آواز سننے والے۔ اے حضرت موسیٰؑ کو اپنے کلمات کے ذریعے منتخب کرنے والے۔ اے آدمؑ کے ترک اُولیٰ کو معاف کرنے والے۔ اے ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلند منزل (آسمان) پر اٹھانے والے۔ اے وہ جس نے نوحؑ کو غرق ہونے سے بچایا۔ پھر عاد و ثمود کو فنا کیا اور نشان بھی باقی نہ رکھا ان سے پہلے قوم نوحؑ کا بھی یہی حشر کیا کیونکہ وہ بہت ظالم اور باغی تھے۔ اے وہ جس نے اُجڑی اور تباہ بستیوں کو ختم کیا۔ اے وہ جس نے قوم لوطؑ کو ہلاک کیا۔ اے وہ جس نے قوم شعیبؑ پر عذاب کیا۔ اے وہ جس نے حضرت ابراہیمؑ کو خلیل، حضرت موسیٰؑ کو کلیم اور حضرت محمدؐ کو حبیب بنایا۔ اے لقمان کو حکمت اور سلیمانؑ کو وہ مُلک عطا کرنے والے جو اُن کے بعد کسی دوسرے کو زیب نہ دے سکا۔ اے وہ جس نے ذوالقرنین[2] کو قوی سے قوی بادشاہوں کے مقابلے میں مدد دی۔ اے وہ جس نے حضرت خضرؑ کو زندگی جاودانی دی اور یوشعؑ بن نون کے لئے سورج کی روشنی ڈوبنے کے بعد واپس کی۔ اے وہ جس نے مادر موسیٰؑ کے دل کو ڈھارس دی اور مریمؑ بنت عمران کو آبرو بخشی۔ اے وہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو خلاف عصمت باتوں سے بچایا اور جناب موسیٰؑ کے غصے کو سکون عطا فرمایا۔ اے وہ جس نے حضرت زکریاؑ کو ولادت حضرت یحییٰؑ کی خوشخبری دی۔ اے وہ جس نے حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کا ایک بڑی قربانی سے فدیہ دیا۔ اے وہ جس نے ہابیلؑ کی قربانی قبول فرما کر قابیل پر لعنت فرمائی۔ اے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابل گروہوں کو شکست دینے والے۔ حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی معصوم عترت اطہار علیہم السّلام پر اور تمام رسولوں و ملائکہ مقربین اور تمام اطاعت گزار بندوں پر رحمت نازل فرما۔ خداوندا! میں تجھ سے ہر وہ درخواست کرتا ہوں جو تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ بندوں میں سے کسی ایک نے درخواست کی ہو اور جس سے تُو راضی ہو اور تُو نے اُسے پورا کرنے کا فیصلہ کیا ہو۔

یا اللہ۔ یا اللہ۔ یا اللہ۔ یا رحمٰن۔ یا رحمٰن۔ یا رحمٰن۔ یا رحیم۔ یا رحیم۔ یا رحیم۔ یا ذوالجلال والا کرام۔ یا ذوالجلال والا کرام۔ یا ذوالجلال والا کرام۔ اِسی نام کا صدقہ۔ اِسی نام کا تصدق۔ اِسی نام کا وسیلہ۔ اِسی نام کے ذریعے۔ اِسی نام کے واسطے۔ اِسی نام کے سہارے۔ اِسی کے وسیلے سے تجھ سے

مانگتا ہوں یا ہر اُس ذاتی نام کے وسیلے سے جو تُو نے اپنے لئے رکھ لیا ہو یا تُو نے وہ نام اپنی کتاب میں اتارا ہو یا تُو نے اُسے اپنے علم غیب میں محفوظ کر لیا ہو اور تجھے واسطہ دیتا ہوں۔ تیرے عرش کے باعزت ترین مقامات اور انتہائی رحمت کا اور اُس نام کا واسطہ جو تیری مقدس کتاب (قرآن پاک) میں ہے جس کے لئے فرمایا "اور اگر زمین[3] کے تمام درخت قلم بن جائیں اور سمندر کے ساتھ مزید سات سمندر مل کر (سیاسی بن) جائیں تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے۔ یقیناً اللہ بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے" اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی اسمائے حُسنیٰ کے صدقے میں جن کی تُو نے ہی اپنی کتاب (قرآن پاک) میں تعریف کرتے ہوئے فرمایا "اور زیباترین[4] نام اللہ ہی کے لئے ہیں پس تم اُسے انہی (اسمائے حُسنیٰ) سے پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اللہ کے اسماء میں کج روی کرتے ہیں۔ وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے" اور تُو نے ہی ارشاد فرمایا "اور تمہارا پروردگار[5] فرماتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ ازراہ تکبر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں یقیناً وہ ذلیل ہو کر عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے" پھر فرمایا "اور جب میرے بندے[6] آپؐ سے میرے متعلق سوال کریں تو (کہہ دیں کہ) میں (اُن سے) قریب ہوں۔ دعا کرنے کرنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ پس انہیں بھی چاہیے کہ وہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ راہ راست پر رہیں" اور تُو نے ہی فرمایا ہے "کہہ دیجئے: اے میرے بندو[7] جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔ یقیناً اللہ تمام گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ وہ یقیناً بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے"۔

یا اللہ اب میں تجھ سے مانگ رہا ہوں۔ اے پروردگار! تجھے پکار رہا ہوں۔ اے میرے آقا تجھ سے آسرا لگائے ہوں۔ اور اپنی دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں۔ کیونکہ میرے مولا تُو نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے اور میں تو اُسی طرح پکار رہا ہوں جس انداز میں تُو نے مجھے پکارنے کا حکم دیا ہے۔ اب اے کریم! تُو جس کا اہل ہے وہ کر۔ اے کرم کرنے والے مجھ پر کرم فرما۔ اور تمام حمد اُسی پروردگار کے لئے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ خدایا! رحمت نازل فرما حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی معصوم عترت اطہار علیہم السّلام پر۔

صحیفہ علویہ: مترجم الحاج سید مرتضیٰ حسین صاحب فاضل لکھنوی اعلی اللہ مقامہ

پبلشرز: شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) (صفحہ 44 تا 50)

---

[1] (سورۃ ق 50/26 آیت۔16) [2] (سورۃ الکہف 18/16 آیت۔83) [3] (سورۃ لقمان 31/21 آیت۔27) [4] (سورۃ اعراف 7/9 آیت۔180)

[5] (سورۃ المومن 40/24 آیت۔60) [6] (سورۃ البقرہ 2/2 آیت۔186) [7] (سورۃ زمر 39/24 آیت۔53)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اللہ پاک کا میں جتنا شکر ادا کروں اتنا کم ہے کہ جس نے مجھ عاصی کو اپنے فضل و کرم سے بابِ توحید کے چوتھے اور آخری حصے کو مکمل کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ اے میرے رب تجھے اپنے اسماء حُسنٰی کا واسطہ۔ تجھے اپنی کبریائی کا واسطہ۔ تجھے اپنے بھیجے ہوئے مقدس دین اسلام کا واسطہ۔ تجھے اپنی پاک کلام قرآن پاک کا واسطہ۔ تجھے اپنے پاک عبد حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا واسطہ کہ جس پر تُو نے اپنا پاک کلام بذریعہ وحی نازل فرمایا اور جس کو انبیاء علیہم السّلام کا خاتم قرار دیا اور اُس کی پاک و پاکیزہ آل علیہم السّلام اور مقدس اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کا واسطہ۔ میری اِس کاوش کو جو میں نے صرف تیری ہی مدد سے کی ہے اِسے اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما۔ اِسے میرے والدین، میرے لئے، میرے بھائی اور ہم دونوں کے اہل و عیال اور کل مومنین و مومنات کے لئے توشہ آخرت قرار دے۔ (آمین)

میرے اللہ صرف تیری ہی ذاتِ پاک عالم الغیب ہے ہم سب کو اِس دینا اور آخرت میں اپنے صالحین بندوں میں شامل فرما۔ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے عمل سے اپنے آپ کو امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السّلام کا شیعہ ہونا ثابت کر سکیں۔ ہم سب تیری اِس پاک مخلوق کے لئے دنیا اور آخرت میں زیب و زینت بنیں نہ کہ ننگ و عار۔ ہمیں ایسے اعمال صالح کی توفیق عطا فرما جو کہ صرف تیری رضا کے لئے ہو اور تیری پاک ذات اُسے قبول فرمائے۔ ہمیں شیطانِ مُردود کے شر اور وسوسوں سے بچا۔ ہماری اولاد کو بھی نیک اور صالح فرما۔ ہمیں عذابِ قبر اور عذابِ آخرت سے محفوظ فرما۔ ہمیں اپنی نعمت والی بہشت بریں میں جوارِ حضرت محمدؐ و آل محمد علیہم السّلام نصیب فرما۔ تو ہمارا مولا ہے ہمیں اپنی بھیجی ہوئی مقدس شریعت پر مکمل طور سے عمل پیرا ہونے کی توفیق عنائت فرما۔

(آمین یاربُ العالمین)

عبدِ خُدا

محمد جعفر رضا

27- 10 - 2006ء 3 - 10 - 1427ھ

8:16 A.M جمعۃ المبارک